2

# EXERCISE BOOK

400

**Name** ____________________

**Address** ____________________

**Subject** ____________________

Produced by
C. B. S. R. INDUSTRIES

षात्रि —

# षाट्त्रि प्रात्त त्तव संदोहः

from Page 1 – 134 22.9.66

प्रत्यभिज्ञाहृदय from Page 1-147 (Next Pa[illegible])

and

स्पन्दकारिका from Page 147 onward

(Page 123 only [illegible] the Gone).

(1)

# शिव तत्त्व

یہ جو کچھ ہم دیکھتے ہیں یہ اپنی اندر موجود ہے - یہ سارا کھیل - جو جگت ہے - یہ اسکی اپنی ہی اچھیا ہے - اسکو اپنے آپ نے من ہی من
پیدا کرتی ہے - وہی سپند پہلا جو ہلا ہے - اسکو کتابوں میں نو توشن کہتے ہیں -

(1)

Counting with finger

यद् प्रथम = پہلے — अनुत्तरमूर्ति = اونچی ترین مورتی / پرماتما

स्वेच्छया निज इच्छया = اپنی ہی اچھیا سے

یہ سارا جگت — अखिलमिदं = یہ سارا جگت → जागत = جاگرت } सुषुप्त = ...

परिस्पन्दे = حرکت میں → کی اونچی ترین مورتی / حرکت ابدی — स = وہی

स्पन्दः = سپند / حرکت — प्रथम = پہلا / جو سپند پہلی حرکت — शिव तत्त्वम् = اسکو شیو تتو کہتے ہیں =

उच्यते = کہلاتا — तज्ज्ञैः = جاننے والوں سے

---

इहाहि = یہاں / اس شیو ادویت — स्वतन्त्र = آزاد — शिवाद्वयदर्शने = اس شیو ادویت درشن میں (مطابق)

اس شیو درشن میں

परमेश्वर = پرمیشور / جو سب کا — स्वतन्त्र = سوتنتر

चिद्घनसंवित्स्वभावः = جو چیتنیہ سوبھاو والا — स्वया = اپنی

स्वातन्त्र्यया = سواتنترتا — स्वया = اپنی — शक्त्या = شکتی سے

سواتنترتا نام والی شکتی

②

[illegible]

सतत = [illegible] प्रियादि = [illegible] शरण्य = [illegible]

तत् तत् भुवन = [illegible]

मत = [illegible]

तत्त्वात्मना = [illegible]

क्रीडनात् = [illegible]

शीलत्वात् = [illegible]

कृत्यपञ्चक = [illegible]

विधायी = [illegible]

वस्तुतः = [illegible] क्रमशाहृत्ये = [illegible] अपि = [illegible]

विश्वसृष्टि [illegible] आभासनमात्रसारेण = [illegible]

पारमार्थिक = [illegible] कार्यकारणभावेन

क्रमशोऽपि = [illegible] उद्गवचन = [illegible]

पुनरव्यात्वेऽपि = [illegible]

स्वेच्छयैव = [illegible] स्वात्माभित्तौ = [illegible]

तत्र = [illegible] प्रियादि = [illegible]

तत्वानि = [illegible] स्वामिने = [illegible]

③

अवभासयति = دکھلاتا ہے   اپنے ہی روپ [illegible]
یہ خود ہی بتاتا ہے -

तथात्वेऽपि = پھر بھی وہ → षट्त्रिंशत्तत्त्वमय

कुल = کُل   स्वरूप = سروپ   36 تتو سے

परामर्शनात् = پرامرش کرنے سے   [illegible]   [ جس جس کا پرامرش ہوتا ہے وہ تتو کہلا گیا -

प्राखण्ड्येन = نہ کھنڈت ہونے سے   विश्वमारेता =
دنیا میں جو بھی روپ ہیں ہے -

स्वचमत्कार = اپنی ہی چمتکار

विमर्शसाराम = ومرش سے بھرا ہوا → لبالب

अनुत्तरानन्दघनबस्थो = انوتر آنند گھن اوستھا ہے

नोऽज्ञाति = نہیں جانتا ہے   [illegible] 36 تتو [illegible]
[illegible] وہ جو انوتر آنند [illegible]

इति = [illegible]   वास्तवप्राय = [illegible]

प्रबोधनाय = [illegible] کی غرض سے   कश्चित् = کوئی

महामाहेश्वर = مہا مہیشور   परमेश्वर = 36 [illegible]

अनुगृहीतः = انوگرہ کیا ہوا

یہ آنند کی ہی رچنا ہے -

یہ جو وِمرش کا چمتکار [illegible]

तत्वक्रम = [illegible] प्रक्रियाम = [illegible]

प्रथिम्नि = [illegible] सम = [illegible]

उपनिबन्ध = [illegible] — यद्यपि = [illegible]

[illegible]

अनुत्तरमूर्ती = [illegible] भगवत: [illegible] परमेश्वरस्य [illegible]

[illegible] प्रकाशघन = [illegible] स्वात्म = [illegible] येकात्मयेन = [illegible]

प्रविस्थिते = [illegible] विश्वे = [illegible]

सिसृक्षा = [illegible] दर्पणनगरवत = [illegible]

स्वेच्छयैव = [illegible]

स्वात्मनि = [illegible] प्राच्यो = [illegible] (Branch)

प्रोन = [illegible] उन्मिमीलयिषा = [illegible]

शिवतत्त्वादि प्राया = [illegible] पञ्चाशता = [illegible]

निर्भरत्वात = [illegible]

(5)

स्वातन्त्र्यात = خود مختاری سے  चिदादि = چت - آنند - وغیرہ (احساس یعنی)

प्राधान्येन = بڑی حد تک  क्रमशः = کرم سے

प्रबुद्ध = بیدار ہوا  प्रध्वंसि = راسخ

तत्त्वसृष्टि = تتوں کی سرشٹی ہے  प्रवभासनम् = (روشنی پاس دینی)

माया = مایا اور  प्रविष्टौ = اور داخل

(سورج پرکاش پن ہے بڑا خود ہے) } संवित्प्रकाशप्रधान = شعور پرکاش پن ہے  परमाध्रुव = بڑا اٹل

व्यतिरेक = بغیر  अव्यतिरेक = نہ بغیر

(وہ مایا اور اور جو / خارج بغیر اور ابد / کا لامحدود دنیا کو / [illegible])

یعنی  विकल्प = دو طرف  उपभ्रान्तत्वात = (جھوٹی دنیا میں ہے)

स्वातन्त्र्यमेव = یہ صرف سوا تنتر ہے

(وہ بھی بعد [illegible] / [illegible])

केवलं = کیول  विश्वं = دنیا کو

×. (اپنی - [illegible] -) → اس پر  मुधाभिषिक्त =

راجہ کی طرح تلک کرتا ہے یعنی اس پر سوا تنتر کا تلک کرتا ہے

×. اس [illegible] ہے اور [illegible] صرف کیول سوا تنتر کا ہی ہے -

جو اسکی اننت شکتیوں کا سموہ ہے اُنکا کریا شیل ہوتے ہوئے - جیسا ہم آگے بتلائیں گے - ویسے ویسے روپ گرہن کرکے
اس کے بعد اسکا بذات خود کا سواتنتر بھاؤ کم نہ ہونے کا اور اسکا اپنا اصلی مول کا بھاؤ چھوٹتا نہیں؟

⑥

तत = وہ ، अनन्त = بے حد शक्तिनिचयात्मा
= شکتیوں کا سموہ

क्रीडीकारित्वात = اپنی ہی مرضی سے کھیلنا - جانا ہے

वक्ष्यमाण रूप = آگے بتلائے گئے تत्तद्रूप = ویسے ویسے روپ
وہ وہ روپ پکڑ لیتے ہیں

उपग्राहण = پکڑنے سے स्वातन्त्र्यामुक्तत्वात् =

سواتنتر نہ چھوٹنے سے (سواتنتر روپ نے وہ روپ جب اپنایا - تبھی سواتنتر رہا ہی ہے)

न = نہیں प्रत्यस्तमित = چھپ سا روپ

स्वभावापन्न पपाय = ختم نہیں ہوتا -

وہ برابر اپنے سواتنتر بھاؤ میں استھت رہتا ہے -

جیسے اگنی ہونے سے جہاں اگنی کی پرکاش تھا پرکاش روشنی ہے - یہ چنگاری بھی اگنی ہی
ساتھ ساتھ پرکاش جہاں اگنی رہتی ہے - جہاں اگنی پرکاش روشنی ہے -

(جہاں پرکاش کی زیادتی ہے)

یہ الوکک روپ بھگوان کی جو پرمیشور کہتے ہیں - سب میں اپنے ہی سوروپ میں بھرا ہوا پرکاش ہے اپنے ہی سوروپ میں
اپنی ہی اچھا سے درشن دیتا ہے وشو کو اپنے کی بہلی لہر ہے - پہلا سپند ہے - اسی کو شکتی کہتے ہیں - یہ شکتی سے
پوری پورنتا کا دھارن سواتنتریہ سو بھاؤ ہے - جب اننت دیوی شکتیاں کرتا تو شکتی کا آبھاس بھاؤ پیدا ہو
مارگ کا آبھاس کرتی ہیں - یہی شکت پرکاش پرم ہو گیا اور دیا ہے ہم دباؤ سے بچے تاکر ابھید ہوتے ہوئے بھید کا سموہ
سموہ کو گرہن کرتا ہے - لیکن سواتنتریہ کو بھاؤ شد ہوتے ہوئے سرشٹی - یعنی ابھید سمندر کا سموہ دھارا ستھل پر نہیں چھوڑتا -

(7)

## प्राक्तितत्त्व

(2)

इच्छा = خواہش (اِچھا)  सैव = وہی  स्वच्छा = آزاد — [illegible]

संतत = ہمیشہ — समवायिनी = [illegible]  सती = [illegible]

प्राक्ति = شکتی  सचराचरस्य = چر اور اچر سب  जगतो = اس جگت کا

बीज = بیج

निखिलस्य = [illegible] → निजानिलीनस्य = [illegible]

[illegible]

तस्य = [illegible] (شکتی)  स्वाभिन्ना = اپنے سے الگ نہیں

स्वतन्त्र = آزاد (3.) इच्छा शक्तिरेव = [illegible] → [illegible]

उद्भविषयता = [illegible] = विश्वस्य = [illegible]

स्वान्तर्निलीनत्वात = [illegible] → बीजभूता

[illegible]

प्राकृतत्वाता याति = [illegible]

प्राक्ति = [illegible]  प्राक्तिमद् = [illegible]

धर्मत्वेऽपि = [illegible]  न = نہیں ہے

[illegible]

इत्यं = [illegible]  दृष्टान्त = مثال  आभिमतवत् = [illegible]

तस्मात = [illegible] न-व्यातरेक = [illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible] → नैष्कर्म्येण = [illegible] – [illegible]

पत्र = [illegible] इच्छाया = [illegible] स्वच्छत्वात = [illegible]

[illegible] → हृदयं = [illegible] सार विमर्श = [illegible]

सार = [illegible] उरसि = [illegible] → [illegible]

प्रभृति = [illegible] संज्ञाभि: = [illegible] तत्तद्दर्शनेषु = [illegible]

अभिधानम् = [illegible] [illegible]

– [illegible]

परमेश्वर एव हि = [illegible] हि = [illegible]

स्वैश्वर्यो = [illegible] उच्छलतया = [illegible]

पूर्णाहन्ता = [illegible] चमत्कार = [illegible]

[illegible] – तारतम्येन = [illegible] → प्रतिपदमाम् = [illegible]

अधिशेते = [illegible] – [illegible]

[illegible]

इत्यत्र = [illegible] → [illegible]

आनन्दप्राप्ति प्राधान्यं

([illegible]) – [illegible]

[illegible] – [illegible] प [illegible] धारिणी [illegible] प्रा [illegible]

اس برہم لوک کی اِچھا جو وہی اِچھا جو نرمل اِچھا ہے یعنی جو اُس برہم لوک کے ساتھ
سموائے سمبندھ سے موجود ہے - وہی تین کال رہنے والی کا نام شکتی لوٹ ہے - جو اس سارے
جگت کا بیج اس نے اپنے میں ہی رکھا ہے - اُس کا یہ نج کارن ہے -

—— ٥ ——

اُس پرمیشور کی یہی شکتی جو اُس سے ابھن اور سوتنتر ہے - یہی اُس دیش میں چھوٹنے کو
میں تیار ہوتی ہوئی جس دیش کو اپنے میں ہی رکھا ہے - اور اس کا نج سوت بنی ہے
یہی شکتی لوٹ کی اوستھا ہے -

شکتی کا دیکھتے ہوئے اُس برہم لوک کا شکتی والا ہونے کا پد کو دوسرے منڈل کا کہنے کی فلاسفی کی
طرح کوئی بھید نہیں آتا - شکتی اس سے ابھن ہے - تینوں کے سہی ہونے سے شکتی کو
نرمل ہونے کا کارن برہم - ہرش - سار - سپند - اور اور ناموں سے جوں جوں کئی
معنی درشنوں میں بتلایا گیا ہے - نیچے سے برہم لوک ہی اپنی ہی اِچھا سے بڑھا کر
جو اُن اسمتا کا جھکاؤ وں کا ادھر پڑتا ہے - دینے کی اوستھا میں آتا ہے - اس اُس کی
اوستھا کو شکتی لوٹ کہتے ہیں - یہاں اس اوستھا میں آنندتا کی پردھانتا ہے -

## सदाशिव तन्त्रः

(3)

स्व = اپنی   इच्छा = اچھا شکتی — شیو کی جو اپنی ہی اچھا ہے

उद्गीरणं = نکاس — ظاہر کرنا — اپنی اچھا کا

ہے جو کہ → जगत् = دکھائی دیتا ہے   तत् समस्तया = اپنے ہی سروپ سے

समाच्छाद्य = اچھی طرح ڈھانپ کر — اس جگت کو اپنا ہی آپ مانتے ہیں — یعنی اسم

کے اسی روپ اپنا سے ڈھانپا ہوا —

(اپنی اسم کا وفنہ کرتا ہے)

निवसन = ٹھہرا ہوا   स एव = وہی اکیلا ہی

(اور کوئی نہیں)

निश्चल = ساکت کھڑا   अनुच्चरितः = (وہ گرہ بولتا ہوا

ہے وہی → सदाशिवो = سداشیو ہے   یہاں وہ گرہ

ऽभिहितः = بتایا ہے -

اُس پرم شیو کی اپنی ہی اچھا سے اس دیشو کا جو ظہور کرتا ہے — جس جگت کو وہ آپنا آپ ہی مانتے ہوئے اپنے روپ اپنا سے ڈھانپے ہوئے ہے — بعد اسی کا وہ گرہ بولتا ہوا اسی کی اس اوستھا کو سداشیو تت شبد دیا گیا ہے —

तस्यैव = اُسی کی   परमेश्वरस्य = پرمیشور کی (شیو)

स्वस्वातन्त्र्या = اپنی خود مختاری سے ~~भास~~ उद्भासितस्य = آبھاسِت شدہ 3.

विश्व = عالم

विशुद्ध = بالکل پاک   संविन्मात्र = صرف سموت

परिष्करण्येन = [illegible] ([illegible])

स्वात्मन्येव = اپنی ہی ذات میں   सम = ہموار

उल्लासनात् = [illegible]   सत् इति = [illegible]

आख्यानात् = کہنے سے   [illegible] सदाशिव तत्त्वास्था

— [illegible]

[illegible] → [illegible] :—

तत्र वह — [illegible]

प्रोन्मीलित = [illegible]   चित्रकल्पतया = [illegible]

इदमंशस्य = [illegible]

अपस्फुटत्वात् = [illegible] — [illegible] —

इच्छाप्राधान्येन = [illegible]

*. آنے والا ہے - اُسکے بیروں کا سپرش کرنا - بعد اُسکی کریڈا میں ~~لگے~~ کو سوخت ہونا ہی

انوگرہ کی ابھلاشا گرہن کرنا کیا گیا ہے -

(12)

<u>یہاں انوگرہ ہے</u>

[illegible] पत = [illegible] स = [illegible] भाविनः = [illegible]

سمستت (ہر) = [illegible] भावराप्ता = [illegible]

सम्यक = اچھی طرح बहिर = باہر अवनिभासयिषा = [illegible]

लक्षण = اسی [illegible]

क्रीडारसिकत्वात = [illegible] → अनुग्रह = انوگرہ (ہیں)

निरतः = [illegible] तत् भूमिका = [illegible]

गृहाणि = گھر ہے

इत्यतो = اسی لئے निवसति = بسنے والا

श्रीत उत्तम =

شبد کا ہے -

اسی پرشوتم کی اپنی ہی سوانترتا [illegible] ہے - [illegible]

ہونے سے اپنے سروپ میں ہی [illegible] سے نام کا <u>[illegible]</u> کیا گیا ہے

اس [illegible] میں ~~[illegible]~~ - اس پرم اُس میں [illegible] جاتا ہے

جو ابھی [illegible] ہے - یہاں [illegible] کی [illegible] ہے - اسکے بعد جو کچھ آگے [illegible] (پروردگار) [illegible]

एवं = ایسا क्रमः = کرم प्रवभासनात् = باس کرنے سے

विश्वस्य = دنیا کا प्रकाशसंवित = [illegible] - جہاں [illegible]

मात्रा = [illegible] अधिकरण = [illegible] - [illegible]

एव स्फुरत्तया = پرکٹ (اب یہ پرکٹ ہے)

परामृशात्मस्य = پرامرش روپ प्रमातृ = [illegible]

प्राभिषेचन = سنان کرنا (یعنی اہم ایہم کا درش کرنا)

स एव परमेश्वरः = وہی پرمیشور (اتی ترور)

ईश्वरतत्त्वदशाम = ایشور تتو کی دشا अधिश्रयति = آشرے کرتا ہے - (اختیار کرتا ہے)

प्रमात्रा = [illegible] (ایشور تتو میں) वेद्यजातस्य = دیکھی ذات (جیسا کی ذات - یعنی جو ہم میں ملے ہیں)

स्फुटावभासनात् = پرکٹ بھاسنے سے

ज्ञानप्राकट्योद्रेकः = گیان شکتی کا اور یہ ہونا ہے (یعنی گیان ہے) (یہ دانے دکھاتا ہے)

अन्तरदशाया = آنتر دشا (ستو گن) (میں [illegible] زیادہ ہے)

 शुद्धविद्या - ईश्वर - तत्त्व·

(14) بیان شدھ ودیا کا ہے

ادھی کرتا ہے ← विश्वं = اس وشو کو    पश्चात = اس کے بعد    पश्यन = دیکھنے والا ہے

درشن کرتا ہے۔

शाम्भवोपाय·

یعنی اس کی ہر ہے۔ / اندر والے یہاں یہی / تو ہے اس کی ہر ہے

इदन्तया = یہ دنیا ہے (نظر آتا ہے) [ جو پہلے اپنے میں تھا۔ بس ایک اہم ہے / درشن کرتا تھا۔ اب یہ کہ کہ درشن / کرنے لگا۔ یعنی اس طرف یہ دنیا کا درشن کرتا ہے۔ ]

निरीक्षणम् = اس سارے (وشو کو)    ईश्वरा जात: = ایشور پیدا ہوگیا۔ (یعنی ایشور [illegible] (تتّو) ہے۔)

ہے شدھ ودیا ← सा = وہ    भवति = ہے    शुद्धविद्या = شدھ ودیا ہے (تیاری شکتی)

(کوئی) → या = جو    इदन्ता = یہ پن    अहन्ता = اور اہم میں

صرف یہ بتلاتا ہے / کہ یہ [illegible] ہوں / اس کی [illegible] ہے

अभेदमाति = ابھید میں ہے (ابھید نہیں ہوگا)

[ پہلے اہم اہم تھی۔ اب اہم اہم / ہے۔ اس وقت یہ نہیں دیکھ رہا تھا ] → یعنی یہ [illegible] ہے وہ میں ہی ہوں۔

اس کے بعد یہ جو شو اس وشو کو یہ دنیا کی نظر سے دیکھتا ہے۔ یہی ایشور کا پیدا ہونا ہے۔ وہی شدھ ودیا ہے۔

یہ دنیا [illegible] ہے بید دیکھتا ہے۔ یعنی اہم اور یہ دنیا اس کی ایک ہی طرح میں ہیں۔ پہلے اہم اہم تھا۔

اب یہ دم اہم کی کہا رہا ہے۔

⊕ अविकासिस्यापि = [illegible] तस्य = اس کا

चिदात्मन = [illegible] स्वशक्तीनी = [illegible]

संकोचन = [illegible] - کی ([illegible])

[illegible] - परः सर = [illegible]

[illegible] → शक्ति = [illegible] दारिद्र्य अपवस्य = [illegible]

अपवो = [illegible] ([illegible]) अपर = دوسرا परयाया = [illegible]

Second name | पुरुष संज्ञा = [illegible]

संवृत = [illegible] प्राप्तत्वो = [illegible]

[illegible] → [illegible] परिमित = محدود आत्मा = [illegible]

स = وہ स्वात्मभ्रमर्मागि = [illegible]

प्रतिभिज्ञातु = [illegible]

स्फुट = [illegible] ([illegible]) संचरति = [illegible]

स्फुटु ↗

([illegible])

विचित्रयोनिषु = مختلف جونیوں میں

यदा = جب पुन: = پھر प्राप्तशक्तिपाततारतम्यात

شکتی پات سے درجہ بدرجہ

विस्मय = حیرت (تعجب) अभिज्ञादि = علم وغیرہ کا

ऐश्वर्य = شان و شوکت (ایشوری) स्वाङ्ग कल्पमेव = اپنے ہی انگ سے

विश्वं = جگت प्रत्यभिजानीयात = پہچان

(اس جگت کو اپنا ہی انگ جانے) اسکو جانے

तदा = تب ہ जीवन = جیون میں

زندہ ہوتا ہوا بھی (شیو حالت)

शिवभावे प्रत्यापद्यते = شیو کی حالت

— شیو کی حالت کو حاصل ہوتا ہے

* उद्रिक्तत्वात = زیادتی ہونے سے (اگر کئی مل ہوگئے ہیں تو بھی ابھی اسی دبی ہے)

सदाशिवावस्था = ابھی سنسار [illegible] [illegible] دور ہے۔

बहिर्भाव = باہر ہونا پن      परता = اس کا بڑھنا ہوا

उद्रेकात = زیادتی سے      तु = لیکن      یہی ईश्वरावस्था

ہی ایشور اوستھا ہے ۔ اس میں باہر ہونے کی زیادتی ہے ۔ سداشیو اوستھا میں اندر ہونے کی زیادتی ہے ۔ یہی فرق ان دونوں میں ہے۔

इति = اس طرح      अनयो = ان دونوں میں      विशेषः = فرق ہے ۔

प्रस्फुटभेदस्य = ظاہر ہو گئے بھید کا      इदन्तांशस्य = یہ پنا انش

सम = برابر      धृत = دھارن کی      तुला = ترازو      पुट = پلڑے      न्यायेन = ایسی نیائے سے

अहंमर्शस्फुरणायो = اہم انش کی جھلک کو سو ہوتے      (اگر یہ ہم کو اسی ہو گیا ہیں)

{ اہم انش کا ہی یہاں سوفٹ ہے یعنی میں ہی میں ہوں

یہاں ابھی بید ہیں ہے { یہی शुद्धविद्यातत्वात = شدھ ودیا کی تتو ہے

× ۔ ان ان تو تو کا روپ اپنے اپنے ویچتر طریقے سے سفون ہوتی ہے ۔ یہی شدھ مارگ ہے ۔

अत्र = یہاں (اس نوتی میں)  विश्वस्य = جگت کو

स्फुटतरे = پرکٹ ہے  परामर्शनात् = پرامرش سے

क्रियाशक्ति प्रधाना = کریا شکتی پردھان ہے [داد ودیہ اب کریا شکتی ہے]

इयति च = یہاں تک (شو تتو سے شدھ ودیا تک)  भेदस्वातन्त्र्यमेव = شدھ سواتنتر ہے (یہاں تک بھید کوئی نہیں)

तत् तत् वैचित्र्येण = ان ان ویچتر طریقوں سے

प्रस्फुरति = چمکتا ہے  इति = اسی طرح سے

शुद्धोऽध्वा = یہی شدھ مارگ ہے  شدھ مارگ یہی شروع کا حصہ بن گیا ۔

اس پرم شوت پرم شو کا اس وشو کو کرم سے بھاسن کرنے سے ۔ جو پرم شو کی اپنی ہی شکتی ماترا ہوت ابھید روپ ہے ۔ اپنے سروپ کا درشن اب اچھی طرح پرکٹ کرنے سے ۔ اہم ایدم کا پرامرش کرنے سے یہی پرمیشور ایشور تتو کا ادھشٹھان کرتا ہے ۔ اس اوستھا میں ویدی ذات سفت ہونے سے گیان شکتی کا اُدے ہوتا ہے ۔ ایسی ایشور دشا یعنی سداشو تتو کی اوبکتا ہونے سے ایدم اہم ایدم میں ابھید ہے لیکن (انتہائی دقیق) زیادتی سے بھید کا پرتکا ہوا ہوتا ہے لیکن کہ ہم ان دونوں میں فرق ہے ۔ بھید کا ہوا ہونے ہندیا اہم اور ایدم کا دو پلڑے برابر ہونے ہیں یہاں اہم اور ایدم کی سفرن ہے ۔ اس حالت کو شدھ ودیا تتو کہتے ہیں ۔ یہاں جگت کا پرکٹ ہونے کا پرامرش کا اور کریا شکتی کی پردھانتا ہے ۔ یہاں تک یعنی شو تتو سے شدھ ودیا تک شدھ سواتنتریہ ہی ہے ۔

(१९) **माया तत्वत**

(5) माया = مایا جو ہے   विभेदबुद्धि = بھید بدھی زیادہ

سمجھا مایا کو   निजो = اپنی ہی   प्रदेश = انش   जातेषु = ذات [سوت انش]   کس پر

निखिल जीवेषु = سب جیوں پر

جو سارے جیو اپنی ہی انش ہیں ذات میں لینی سوت روپ ہوئے ہوئے بھی

ان پر بھید بدھی رکھنا وہی مایا ہے۔

ہر کسی کے   नित्यं = نت ہی   तस्य = اس پرمیشور کی   निरङ्कुशा = نرنکش
(کسی طرح سے جو نہ رکنے والا ہے)

विभवे = ایشوری —   جو ایشوری ہے

مثال   वेलेव = ویلا جیسی (لہریں)   वारिधे = سمندر کی   स्वस्य = سمندر ہی ہے

کو विभव   جیسے سمندر کی لہریں سمندر کو سندر کرتی ہیں۔ اسی طرح مایا پرمیشور کو

ڈھانپتی ہے۔

اس پرمیشور کی اپنی ہی ذات ہم انش کو زیادہ کام بھید سے دیکھنا۔ یہی مایا تو ہے۔

اس یا اس

अप्रबुद्ध = اسر   पुनरुद्भावन = پھر (اُٹھ) ظاہر کرنا
(جاہل ناسمجھ)

परमेश्वर एव = پرمیشور ہی   स्वात्म = سوسروپ   प्रच्छादन = چھپانا

क्रीडया = کھیل سے — (چھپانے کی کھیل)

अघोर भट्टारक = اگھور بھٹار   भूमि = پرتھوی   [ اجناد ب ... ... چھپانے ... ]

3. → मन्त्रमहेश्वररूपा = منتر مہیشور روپ

دوسری شرح   गृहीत्वा = گرہن کر   दृश्यते = شکل ملتی ہے   संपादन = بنانا [ ... ]

اپنی   सामर्थ्येन = طاقت سے   ...   मायाप्रमातृतया = مایا ... ...
[ ... ]

स्वता = اپنا پن   اور   प्रत्यक्षत्व = ... پن

[ ... ]

[ الگ ہی ہے ]
भिन्नम् = الگ   अणूनां = ... ...   भोगसिद्धये = ... ... کے واسطے

कलादिक्षित्यन्ते = کلا ... ...

जडाजड वर्गं = ... ...   क्रमतो अक्रमतोऽपि = ... ... ...
( ... )

एवमासयति = ...

(21)

तत्र = وہاں کے (اُس مارگ میں)

भिन्नाभिन्न = الگ الگ प्रयात्मक = باتشا

(ایک ہی وقت میں اپنی الگ الگ عقیدے بنا)

मायामलेन = مایا کے میل سے स्वाङ्गकल्पेष्वपि =

(ہر ایک اپنا اپنا ادھار [illegible]) - جیسے [illegible] اپنے ہی انگوں میں

جڑ چیزوں کے درجوں

जडवेक्षो = جڑ چیزوں کے درجوں वर्गेषु = درجے
class

विभिन्नतया = الگ الگ ہونے سے

बुद्धिरेव = یہ بدھی یعنی اسی پر بدھی ہی تو मायारूपे तत्त्वे

مایا کے تت میں

येन तस्य = اس کا جو کہ

(بدھی ہی سے) اُس کا انہوں [illegible] → निरर्गल

بے رکاوٹ [illegible] -

(کھلا)

स्वातन्त्र्यं = سوتنترتا (آزادی)

प्रतिहन्यते = دبا دی جاتی ہے (آزادی دب جاتی ہے)

مثال: ~~वेलयं~~ वेलया एव = ویلا سے ہی

प्राब्धि = سمندر کی तरङ्गाणां = ترنگوں کی वेगवत् =

ویگ کو

- جیسے سمندر کی ترنگوں کو ویلا میں رکتی ہیں

(22)

جو پرمیشور مہا ودت رہت تھا - اُسکی سوانترتا دبا دی آتی ہے - جیسے سمندر کی ترنگوں کو دبا
بند کرتی ہے - اِسی طرح اِسکی اشوری کی وشا ہو جاتی ہے -

(6)

स = وہی پرمیشور　तया = اسی مایا سے (بید بدھی سے)　परिमित = محدود کیا ہوا

सूति = سورتی سوف　संकुचित = سمٹی ہوئی آتی ہوئی - سنکوچ میں آتی ہوئی　प्राक्ता = شکتی

इव = یہی　पुमान = پرش ادھیکا - جیسے ادھیکا ہے

مثال → रवि रिव = سورج جیسے (جیسے سورج پر گہن لگا ہوا ہوتا ہے)

ऽ संध्यारक्त: سندھیا وقت لال ہوتا ہے　جو संवृत शक्तिः: سارا رشمی منڈل سنکوچ میں آتا ہے۔

स्वभासेन = ~~اپنا آپ~~ باسنی
~~اپنا آپ~~ آپنا آپ باسنے پر بھی

पापि

अप्यपरः: نہ سمجھ - اسمجھ　یعنی اندھیرے میں اپنا آپ کبھی نہیں
دیکھ سکتا ہے -

اسی پرمیشور کا دوسرا مارگ جو اشدھ مارگ ہے - اپنے سوروپ کو چھپانا - اگورتا
کی جیسی اس کریڈا کھیل کا جو ہمیشہ ہمیشہ سروپ ہے - مایا ہے - اس اوستھا کو گرہن کرم
شکل بالکل کو سمریکھ بنانا مایا شکتی کہلاتی ہے - اپنے پاس میں ایک دوسرے سے الگ الگ
کو الگ الگ بھاسِت کرنا - بن بن جیوں کو بھوگ سدھی کیلئے کلا تت سے پرکرتی
تت تک کرم اور اکرم سے جڑ اور اجڑ ورگ بھاسِت کرنا - یہ مایا تتّ ہے
اس مارگ میں مایا اور ملا جن سے انگوں جیسے پرکھی جڑ ورگ جو ویدی ہوتے ہیں - اُن پر
جو بید بدھی پرکٹ ہوتی ہے وہی مایا تتّ کہلاتا ہے - اس بید بدھی (مایا) سے ~~[illegible]~~ -

## पुरुष तत्व.

(6)

اُسی پرمیشور کی وہ اگیتر ہوتی پریرت ہوئی - سنکوچت ہوئی اُسکی شکتی پُرش اور شکتی کہلاتی ہے
جیسے سورج کی شام کے وقت کی سنکوچتا جب اُسکی چمک مدھم پڑ جانے سے لال پڑ جاتی اور شکتی سمٹ
ہونے سے سمٹ کر ہو کر بھی اسی طرح ہو جاتا ہے -

وہ پرمیشور ادھکاری ہونے پر لعہ پرکاش کن ہونے پر اپنی ہی شکتیوں کا آگے آگے سنکوچت
ہونے پر شکتی کا دوبارہ پھیلاؤ ہوتا ہے - اس انو کا دوسرا نام پرش ہے -
پری نام سے دباؤ میں آکی شکتی سمٹ سے پرمیشور اپنے الپجوپ کو بھولنے کا بیج آکر ہم
سنکر دھیر ہو یوں ہی گھومنے لگتا ہے - تب جا کے پھر شکتی پات کا نام کرم سے
بھی شدھ گیان کو جان کر جب اُس دیشو کو اپنا ہی انگ جان کر اپنی الپجوپی
کو بھلاتا ہے تب ہی اس جیو (پرُش کو) شو پدی حاصل پراپت ہوتی ہے -

(25) **कला तत्त्व**

(7) सम्पूर्ण = سمپورن پوری طرح — कुण्ठिताग्रा = کرتے ہاتھ دی انگلیاں ٹیڑھیاں

( [illegible] )

जیث - آنند - [illegible] - کرنا دی انگلیاں

बह्वय : بار بار सन्त्य = ہیں अग्रस्य = اسی

प्राक्क्या = پہلاں तस्य = اُسی → اُسی دی

संकोचात् = سنکوچ سے (اسی دی سنکوچ آیا - اسی ہی ان نہ رہی -)

یعنی سنکوچ آؤن سے - (ا) جیہاں اپنا انگلیاں نہ رہے - میں کون ہوں -

لیذا संकुचिता = یہ انگلیاں بھی سنکوچ میں آگئی { یعنی سر جھکا لینا بن گیا - وغیرہ وغیرہ -

لیذا → कलादिरूपण = کلا آدی روپوں سے

रूढ्यन्तायवम = حیرتی میں - یعنی ہلتی ہیں -

سر جھکا کلا نوٹ بن گیا وغیرہ وغیرہ -

سر جھکا لینا → الیہ سر دکھرنا کلا نوٹ بن گیا -

प्रत्यन्तर = اور اور شکتیاں (سنکوچ کو)  क्रोडीकारिण्या = اپنے میں جذب کرنے سے

स्वातन्त्र्य = سوانتر  प्रात्तय = شکتی (پورن سوانتر شکتی)

प्राविध कृत्वात् = نہ الگ ہونے کے کارن  इव = جیسے

परमेश्वरस्य = پرمیشور کی  बहुशक्तित्वे = بہت شکتی والا (شکتیوں والا)

(وہ بہت سی شکتیاں ہیں) — کیونکہ سوانتر شکتی سے الگ نہ ہونے سے ← ہے کہا گیا

संकोच ग्रहणादेव = سنکوچ گرہن کرنے سے ہی

सर्वतः = سب  शक्त्या = شکتی روپی شکتی

संकुचितीभूय = سنکوچت ہو کر

لیلا روپ / اور دوسری  कलादितत्त्व = کلا آدی تتو  पञ्चकेन = اس پنچک سے (پانچ تتوں) (پانچوں کی بنی ہوئی)

प्रोहम = اُنکو

उपगच्छन्ति = پاتی ہیں — حاصل کرتی ہیں

ता = وہ  यथा = جیسا کہ । स ...,

याति = جاتی ہیں

پر یتت پشٹھکے = پرشٹھ پر

پرشٹھ پرشٹھ میشین = شد ہدا شو پرشٹھ    द्विधा = دو ٹکڑوں کی ہوگئی

परमेष्ठ विषयतया = جب پرمیشٹھا وشیہ ہو

पृष्ठ = اُس وقت پرشٹھ پر

संसार विषय तया = جب سنسار وشیہ ہو – [illegible]

पृष्ठ = پرشٹھ پر –

جن پرشٹھوں کی کرتیاں ادوی شکلوں کی سمجھی جاتی تھیں – باہر آنے سے بھی شکلیاں اور شکل ہیں آگئی – پرشٹھ اب بے کلا ادوی روپ گرہن کرتی ہیں –

# कलादि तत्व

(28)

یہی پرمیشور اپنی پردھان سوانتر شکتی اپنے میں رکھتے ہوئے اسکی بعد اور بہت شکتیاں سنکوچ
گرہن کرنے سے سنکوچت بن کر اسکی ساری شکتیاں سنکوچ ہو گئی ہیں - یہ وہ رچنا دھارن
کرتے ہوئے کلا آدی پنچ کنچک آکار پکڑتی ہیں - یعنی کھنچ گئی ہیں - وہ ایسے ہوتا ہے کہ اسکی
سروکرتا - سروگیا - ترپتی - نتیتا - ~~سوانترتا وغیرہ اب~~ آپتا - آنندتا اب بن جاتی ہیں -
یعنی یہ 5 شدھ شکتیاں بعد 5 اشدھ ہو کر بن جاتی ہیں - شدھ 5 پرم شو کی ہیں - بعد 5 اشدھ
سنسارک جیو کی -

(29)

(8) तत् = اس پرمیشور کی اور 3. स्वकर्तृता کرتا بھاؤ کو सा = وہ

کو संकुचिता = سنکوچ میں (یعنی چھپی ہوئی) कतिपय = کچھ (کم)

प्रथमान = پرتھماتے کھلے ہوئے (یعنی جن کو ہم جانتے ہیں - پہچانتے ہیں) (جن کو اپنا ہی کر رکھا - دو میں - ادنیٰ)

परा = پرے اس سے لگا ہوا دوسرے ہی جانے کو - اس سے زیادہ ہیں

किंचित = تھوڑے تھوڑے کو कातारम = کر دیا ہوا क्रमे = - کو الٹ کر (اس کے جیو دھاتو میں)

कलयन्ती = گنتا - درشن کرتا

कीर्त्यते = کہی جاتی कला = کلا नाम = نام سے

गोपित = چھپایا ہوا स्वरूपत्वात् = اپنا سروپ

निरुद्ध = بند ہوئی प्राक्तः = شکتی سے کو ہی

परमेश्वरस्य = پرمیشور کی सविकर्तृता प्राक्ति = سروکرتا شکتی

प्राणादि = پران آدی परिमित = محدود

प्रमातृभाव = پرماتا بھاؤ کو پران (یعنی پران [illegible] [illegible])

(30)

## कलातत्त्व

किंचित् = کچھ  कर्तृता = کرتریا بھاؤ  कलामात्मना = ڈھک جاتی ہے (پران سے)

कलेनन = کرنے سے  प्रथम: प्रक्षेपात् = پھینکنے سے

कलातत्त्वात्मतो याति = کلا تتو بھاؤ کو جاتی ہے

यद्धपात् = اس کا دوش سے - اُدپن ہونے سے  किंचित् इव = کچھ سا ہے

कर्तुम् = کرنے کو  उत्सहते = اُدیوگ کرتا ہے  अणु = [illegible]

न = نہیں  सर्वत्र = سب جگہ پر  कर्तृत्वाम् = کرتریا بھاؤ  इति = اس طرح

اُس پرمیشور کا جو کرتریا بھاؤ تھا - وہ بہت بکھر کر لبد سنکوچ میں آکر کچھ کم ہو گیا ہونے سے پیدا ہو کر تھوڑا بھاؤ پر لگ گیا - جب پرمیشور اس جیو اوستھا میں تھوڑا تھوڑا کرنے والے بھاؤ کا درشن کرتے تھا - اس اوستھا کو کلا نام دیا گیا ہے -

اپنا ست سروپ چھپانے سے بعد جکڑی ہوئی شکتیوں کا اس پرم شیو کی کرتریا شکتی پران آدی پر جاتا بھاؤ سوسوت ہوگیا - کرتا بھاؤ کا کچھ کم ہو جانے سے بعد پران ڈھک جانے سے نیچے آن کر حالت کلا تتو کی بن گئی - اسکے اُدپن ہونے سے یہ جیو حد میں آکر تھوڑا ہی کرنے کا اُدیوگ کرتا ہے - سب کچھ کرنے کا کرتر بھاؤ نہیں رہتا ۔

(31)

(7) सर्वज्ञता = سروگیانتا (سب کچھ جاننے والا) प्रस्य = [illegible]

प्राक्तः = [illegible] परिमित = [illegible] तनु = [illegible]

अल्प = کم वेद्य = جاننا

मात्रपरा = [illegible] — [illegible]

ज्ञानम = گیان

उत्पादयन्ती = [illegible] विद्या इति = [illegible]

निगद्यति = کہتا ہے बुधैः = [illegible]

पार्थ = [illegible] = [illegible]

[illegible] = [illegible] तस्यैव = [illegible] सर्वज्ञताप्राप्ति = [illegible] संकोचे = [illegible]

किंचित मात्र = [illegible] ज्ञायमात्र परत्वेन = [illegible]

ज्ञान उत्पादनात = [illegible] [illegible] विद्यातत्त्वे = [illegible]

विशेषाच = [illegible] बुद्धिदर्पणे = [illegible]

प्रतिफलिता = [illegible] भावा = [illegible] विचन्यन्ते = [illegible]

गुणसंकीर्णता = [illegible] तस्या = [illegible]

विवेकनम = [illegible] अभ्यासद्वारा = [illegible]

अन्यमनि = [illegible] विद्यावैं = [illegible]

(10) नित्य = [illegible] परिपूर्ण तृप्तिः = [illegible] - جس پرمیشور کو

[illegible] प्राप्ता = [illegible] तस्यैव = اسی پرمیشور کی [illegible]

[illegible] پوری [illegible] شکتی تھی -

परिमिता = [illegible] - [illegible] तु = [illegible] सती = [illegible]

[illegible] भोगेषु = بھوگوں میں (رس جیو کی) रञ्जयन्ती = [illegible]

[illegible] - (رس جیو کو) (اب کیونکہ اسکو ترپتی نہیں رہی)

सततम = ہمیشہ प्रभु = رس جیو کی ([illegible])

रागतत्त्वतां = [illegible] याता = [illegible]

[illegible] -

परमेश्वरस्य = پرمیشور کی नित्य = ہمیشہ [illegible] परिपूर्णतृप्ति = [illegible]

प्राप्ता = [illegible] [illegible] پرمیشور کی

परिमित्यं = [illegible] याता = [illegible] ~~या~~

यत्र कचन = [illegible] उपादेयात्मा = [illegible] → [illegible]

([illegible])

33

अभिमते = کو پسند ہو (جس کسی چیز کو اچھا سمجھا) किंचित् = کچھ

मे = مجھے भूयात् = ہو (ہے) इति = ایسے
(یہی مطلب ہے)

सामान्येन = عام طور پر ایک جیسی - شاملِ طور پر (یعنی عام طور سے)

अभिव्यङ्गमात्रा = [illegible] आपद्यते = پیدا ہوتا ہے

रागत्वम् = راگ کی صورت

विशेष = خاص
خصوصیت والی
अभिव्यङ्गस्तु = [illegible]
(کسی خاص چیز کی اچھی)

अस्यैव = اسی کو (راگ کو)

زیادہ تر ← पल्लवित = پھیلایا ہوا इत्येव = یہی
प्राय

कला विभयो = کلا کے اور
دونوں کی

प्रागुक्तयो = پہلے کہے ہوئے
دونوں کا किंचित भाग =
کچھ حصہ

निमित्तम् = لیے

ان دونوں کی ... راگ بنتی ہے -

# विद्या तत्व

(9) اس پرمیشور کی سروگیا شکتی جب پرنتو شدھ میں آئی تو اس سروگیتا آدی کی
بھی یہ شکتی الپ ہو گئی - اسلئے یہ تھوڑے تھوڑے کو ہی विद्या کرنے لگا - گیان
[illegible] جنہوں نے اس گیان کو اپدیش کرنے کو ودیا تتو کہا ہے -

اسی طرح اسی پرمیشور کی سروگیہ شکتی سنکوچ گرہن کرتی ہوئی تھوڑا سا گیان ماتر بن جاتی ہے -
گیان میں ابھی انش سے یہ ودیا تتو کہلاتا ہے - ودیا سے ہی بدھی میں درپن میں اس جگت میں [illegible]
منڈل میں الگ الگ بھاؤ میں عکس ظاہر ہوتے ہیں - کیونکہ بدھی کو بذات خود لوگوں میں
دھیرے الگ الگ بھاؤ چننے میں استعمال ہے - اس کارن ودیا سے ہی پدارتھوں کا وویک
ہوتا گیا ہے -

(15)

اس پرمیشور کی جو نت پوری پورن ترپت شکتی ہے یہی شکتی پری مت ہو کر - [illegible] ہو کر
لحد حد میں گھر کر اس جیو کو راگ سوست بناتی ہے - یہ راگ تو شیو میں جانا ہوتا ہے -

(11) सा = وہ   प्रस्य = اسکی (پرشوکی)   नित्यता = ہمیشگی

प्राप्ति: ملتی   नि   निकृष्ट = نیچے گئی ہوئی

→ निधनो = مرنا   उदय = پیدا ہونا - اُدے میں آیا

प्रस्थानत्र = اس پر دھیان سے

नियत = مقرر - حد میں آیا ہوا - حد کیا ہوا (نیتی) بندھ گئی

परिच्छेदकारी = حد کیا ہوا - اس حد کو بنانے والی

कृप्ता = بندھی ہوئی   स्यात् = ہے   काल = کال

तत्त्वरूपेण = ٹھیک روپ   یہ کال ٹھیک میں

جب دیکھو یہ کہو کہ وہ دس بنی ہی - تو سمجھو کال کا دیش ہوا -

یعنی شریر کی آتما سے شریر کا حد بھی آگیا -

अकाल कलित = کال سے اچھوتا   तस्य = اُس پربھو کو

चिदात्मनो = چیت روپ پربھو کو   नित्य त्वा ख्या = نِت تا کو

प्रीत्ति = پریم سے   नयग्भाव = نیچ بھاو کو   प्राश्रत्य = سِر جھکا کر

कार्ये = کار   रुपाषित = رنگ دیا

कृत्रित्व = کرتا پن   कलनया = کلنا سے   प्रण = جھکو

तुल्य = برابر   प्रादि = وغیرہ   क्रम = ترتیب

प्रभासना = باسنے - آبھاس   प्रत्मना = سوروپ سے

कालेन = کال سے   संयोज्य = ملا کے - (کال سروپ)

कालत्व = کال پن   व्यपदेशप्राया = بتانے کے لئے

कलयेत = گِنا جاتا ہے   येन = جس کال سے

प्रथम प्रणु = پہلے   भूतादि = بھوت آدی

क्रिया = کریا   क्रम = ترتیب - معلوم ہوتا ہے - اُس کو   कलित = پہچانا گیا

काल वशाता = کال کے وش   प्रापद्यते = پاتا ہے

(12) या = ? अस्य = اس کا स्वतन्त्राख्या = سوتنترتا نام کی

प्राप्ति = ملنی सङ्कोचशालिनी = سنکوچ کو رکھنے والی (وہ شکتی جو سنکوچ سے بھری)

सैव = وہی ہی → وہی شکتی [illegible] جب

[illegible] कृत्य = کرنا چاہیے अकृत्य = نہ کرنا چاہیے

(یا) अपवर्ग ≠ [illegible] - [illegible]

नियतम् = ضرور ہی अणु = [illegible]

नियमयन्तस्य = [illegible] (نیم میں)

अणुत = [illegible] नियति = نیتی شکتی

— یہ نیتی شکتی [illegible]

38

स्वातन्त्र्यमेव = سوتنترتا ہی ("سوتنترتا") ऽस्य = اسی پرمیشور کا

→ 2. पर प्रमातृ — پرمیشور — پورن پرکاش

→ संकुचित = سکڑا ہوا نियतितत्त्वात्म =

आभासयति = ظاہر کرتا ہے → (یعنی ظاہر کرتا ہے) [illegible]

यतः — [illegible] कार्य = کارج کا

[illegible] एककार्येषु = [illegible] नियम आधानात् = [illegible]

विप्रोषु = [illegible] ([illegible]) कार्य = کارج

([illegible])

विप्राक्षे = [illegible] } कारणमेव = کارن کو

([illegible])

आदध्यात् = [illegible]

([illegible]).

न = نہیں प्रतिनियतम् = [illegible]

[illegible]

इति = [illegible]

[illegible]

(39)

[illegible] → एतेन = اس سے، कलादिन = کلا آدی

कुञ्चुकेन = [illegible] प्रावृता = ڈھکے ہوئے

([illegible]) ڈھکے ہوئے

[illegible] प्रथ्य = [illegible] प्रतितादृष्टवस = [illegible]

प्रनुभूय = بھوگ کر

[illegible] कला प्रादि = کلا آدی मखे नेक = [illegible]

स्व = اپنا (३) वैभवात् = [illegible]

[illegible] प्रतिवितीर्णि = [illegible]

किंचित प्रंप्रा = [illegible]

पशुरित्युच्यते = [illegible]

[illegible] } [illegible]

(کیان۔ کرنا)

(13) इच्छयादि = اچھیا آدی کی — سوین کھیاں  त्रि = تین  समष्टिः = اکٹھا ہونا

प्रातिः = شکتی  शान्ता = شانتا  [— یہ شانتا شکتی ہے پرمیشور کی]  प्रस्य = ان پرمیشور کی

संकुचद्रूपा = سکڑی ہوئی روپ ہے گیان کی

ہے  संकलिता = اکٹھی کی گئی  इच्छाद्य = اچھیا آدی  प्रात्मक = سروپ

६ ہے  सत्वादि = ستوگن آدی — (اور رجوگن تموگن)  साम्यरूपिणी = سام روپ ہے یعنی سامیہ روپ سے

७  तु = لیکن تو  सती = ہیں

یہی اچھیا گیان کریا (یعنی شانتا شکتی) سام بھاؤ میں اکٹھے ہو کر

ستوگن — رجوگن — تموگن (سام بھاؤ رہ کر) بن گئے —

(14) बुद्ध्यादि = بدھی آدی (من اور اہنکار)  सामरस्य = سام رہ کر

سام بھاؤ کو

स्वरूप = اپنی دبی روپ سے  चित्तात्मिका = چت روپ ہونے سے  [جب من — بدھی اور اہنکار سام بھاؤ ہوں]

गता  प्रकृति = پرکرتی بن گئی

انہیں  इच्छा प्रस्य = ان پرمیشور کی  रजोरूपा = رجوگن روپ ہے

اس اچھیا شکتی نے

अहंकृति = اہنکار  प्रसि = ہے  अतः प्रतीतिकरी = ہم ہیں یا ہم کون ہیں

یہ کو — یہ جس سے ساری دنیا — ہم ہیں ہم ہوئی — وہ ہی دنیا ہے — یہ بھاؤ — تھا

अस्य शान्तस्या = [illegible] ऊ. आक्षिप्तः = [illegible]

[illegible] अव्याघातत्वात = [illegible] [ [illegible] ]

इच्छादीनां शक्तीनां = [illegible] गम्भीकात्मा = [illegible]

समाधिरूपा = [illegible]

परिमित्य = [illegible] ग्रहणाच् = [illegible] ( [illegible] )

गुणानाम् = [illegible]

अविभाग = [illegible] अवस्था = [illegible]

[illegible] प्रकृतित्वम् = [illegible]

गुणानाम = [illegible] इच्छादि = [illegible]

शक्तित्रिकम = [illegible]

अनु = [illegible] अपरक्षात्वात् = [illegible] त्रित्वे = [illegible]

( [illegible] )

[illegible]

यत् = ( [illegible] ) अक्षोभात् = [illegible]

प्राकृतिक = [illegible] ( [illegible] ) सर्गस्य = [illegible]

प्रसर = [illegible] ( [illegible] ) [illegible] ( [illegible] )

तत्र चिदात्मके = اسی چت سروپ میں [یعنی چت سروپ میں]

बुद्ध्यहंकृत्मनांसि = بدھی اہنکار من ۔ साम्यावस्थाम् = برابر حالت کو

प्रधानमाश्रयन्ति = گرہن کرتے ہیں [یہ تینوں اکٹھی سامیہ میں رہتے ہیں]

अत्र = یہاں ۔ तत्त्वक्रम प्रसरे = تتو کرم کا پھیلنا

शिवादि = شو آدی ۔ सकलान्तेषु = جیو تک ۔ प्रमातृवर्गेषु = پرماتر ورگ میں

ज्ञानक्रियाशक्ति = گیان اور کریا شکتی ہی ۔ एव = وہی

मुख्यम् = بڑا ساھن ۔ उपकरणं = سادھن (کام کرنے کا سادھن)

ते एव = وہی دو (گیان ۔ کریا) ۔ संकुचद्रूपे = سنکوچ میں آتے

बन्ध में ईश्वर-शुद्धविद्या = ایشور اور شدھ ودیا ہیں ۔

संकुचिते = جب ان کو سنکوچ ہوا ۔ ہو گئی → विद्याकले = ودیا اور کلا

अत्यन्तं संकोचिते = جب بہت ہی سنکوچ ۔ ہو گئے →

बुद्धिकर्मेन्द्रियाणि = گیان اندریہ ۔ اور کرم اندریہ ہو گئے

क्रियाया = [illegible] संकोचिसीमि = [illegible]

भूत = [illegible] सूक्ष्मादि = [illegible] ( [illegible] )

इति = [illegible] विज्ञेयम = [illegible]

प्राणो = [illegible] रजः = [illegible] परिणामिणी- [illegible]

( [illegible] ) [illegible]

इच्छाप्राप्ति = [illegible]

प्रकामित्य = [illegible] प्राभिमान = [illegible]

लक्षणा = [illegible] → प्रकृति =

[illegible]

(48)

(15) ज्ञानापि = گیان بھی  सत्त्वरूपा = پرکرتی میں ستوگنی روپ سے

निर्णय = نرنے کا  बोधस्य = بودھ کے  कारणं = کارن ہے

यही बुद्धिः بدھی → یعنی گیان کا [illegible] یہی بدھی ہی ہے [جس بدھی کا من نشچے کرتا ہے - نرنئے کرتا ہے]

तस्य = اسی پرکرتی کا  क्रिया = کریا شکتی  तमोमय मूर्ति = تموگنی روپ سے [illegible]

मन उच्यते اسی کو من کہتے ہیں → [من سنکلپ وکلپ کرتا ہے]

विकल्पकारी — سنکلپ وکلپ کا [illegible] (اس کا کام وکلپ ہے)

सत्त्वपरिणामिनी = ستوگن پرنامی ہوتی  ज्ञानप्राप्तिरेव =

प्रथा = [illegible]  अध्यवसाय = نشچے [illegible]

लक्षणा = لکشن ہے  बुद्धिः - بدھی ہی ہے

तम: تموگن  परिणामिनी = پرنامی [illegible] [کریا شکتی [illegible]]

क्रियाप्राप्ति: کریا شکتی [illegible]

विकल्पकरण = وکلپ کا  लक्षणं = لکشن ہے

[illegible] (اس کا لکشن وکلپ کرنا ہے -)

मनस्तत्त्व [illegible] [illegible]

(16) वामादि = وام آدی پانچ [illegible] ( [illegible] ) पञ्चभेदः = پانچ بید [illegible]
[illegible] = سودیو وات - اگور - وامدیو - تت پرش - ایشان -

स एव देवा = وہی پرمیشور    संकुचितविग्रहो = شکل [illegible] کیا - جب بید میں آکا

ज्ञानक्रिया = گیان اور کریا

उपराग = رنگ لگنے    प्राधान = بڑھتا (گیان اور کریا کی)
بڑھتا - اسی رنگ لگنے سے نانا بن گئی -

विविधं = نانا پرکار    विषयरूपो = وشیوں کا سب [illegible]
سے کان کا روپ شبد - ناک کا گندھ وشیہ [illegible] آیا -

उद्भूत् = ہوا

स एव = وہی پرمیشور    क्रीडादि = گیان کریا آدی    सतत्व = ست تو سے

वामदेवादि = وامدیو آدی روپ    पंचमूर्तित्वात् = پانچ مورتی والا بن گیا -

संकोचितो भूत्वा = شکل (بدن) میں    ज्ञानशक्ति = گیان شکتی

उपरञ्जन = رنگ لگنا    प्रधानतया = بڑھتا سے

ज्ञानेन्द्रिय = گیان اندریاں    तत् = وہی    विषये = وشیہ

प्रारीरतो = شروع ہونے والا (دلیل کا شروع ہونے والا)
شروع کیا - مثلاً وغیرہ -

क्रियाप्राचिय = کرنا فعل — उपाधि = اپادھی
شدید

प्राधान्यतात = پردھانتا سے

कर्मेन्द्रिय = کرم اندریوں کا — व्यापार = کرنا

वत्त्वे = آمن کا دوبارہ [ دال باجوں - بہیروں سے / جانا - کے خوف سے بگڑنا ]

च = اور — उपादत्ते = پکڑتا ہے — وغیرہ

शक्तिपञ्चक = کی شکتی (العصب معنی کرنا - پکڑنا)

उपादानात = اپادان کا دینا سے (نئی م برتن بنانا) وغیرہ
اپادان کا دینا

یہ کہ شکتیاں اپادان کا دیتی ہے

करणानां = سادھن - (کرنے کا)

फलचयात्वे = کا کام کرنا — कोदयम = دہار کرنا حاملہ

(117) श्रोत्रं = کان  चक्षु: = آنکھ  स्पर्शनं = جلد

जिह्वा = زبان  घ्राणानि = ناک → یہ

बोध = گیان  करणानि = سادھن ہیں

(ان سے گیان کا بودھ ہوتا ہے).

ان کا وشے

शब्द (کان کا وشے)  स्पर्श = جلد کا وشے, रूप = آنکھ کا وشے

रस = زبان کا وشے  गन्ध = ناک کا وشے

च = بھی  इति = یہ سب  भूतसूक्ष्माणि = تن ماتر ہیں

(ان کا وشے ہیں)

श्रोत्रादीनी ....

ان پانچ گیان اندریوں کا یہ پانچ وشے جیسے شبد، سپرش وغیرہ

تن ماتر کہلاتے ہیں۔

एव

(18) अयमेव = یہی یہ  अतिनिकृष्टा = سب سے نیچ [illegible]

जाता = پیدا  भूतात्मना = بھوت سروپ (پانچ بھوتوں کی شکل [illegible])

- पि

भूतघ्नी = [illegible]

→ ([illegible])

[illegible] गगनम् = آکاش  अनिला = ہوا

तेजः = آگ  सलिलं = پانی  भूमि = پرتھوی

पञ्चभूतानि = مہا بھوت → مہا بھوت کو دھارن کرے -

روپ میں کئی یہ بھوت

अत्यन्त संकोच ग्रहणात = نہایت ہی سنکوچ گرہن کرنے سے

अचिद्रूपता = جڑ روپتا (نہ چیتن روپ)

(جس میں کوئی چیتنا نہیں ہو - [illegible])

प्रभास्य = ظاہر ہو کر - باس کر

प्रकाशादिनी —— - ان آکاش آدی مہا بھوتوں

سے کبھی یہ ظاہر نہیں آیا -

(54)

(19) श्रोत्रादि = شروترآدی   करण = سیدھن - سادھن   वेद्याः =
جاننی جو وشیہ ہیں - یہ سیدھنوں سے وید یعنی جانے جاتے ہیں -

→ x. शब्दाद्यास्तानि = شبد آدی کو - شبد آدی - سپرش - وغیرہ .x.
یعنی شبد سپرش - گندھ وغیرہ جو وشیہ ہیں -

तानि = وہ سب وشیہ ہیں   वेदकान्ये = جاننے والا ہیں   येषाम् =
جنکو - ان وشیوں کو سند سپرش وغیرہ کو یہ سیدھن جاننے والے ہیں؟

دوسرے وغیرہ → वचनकरी = وچن کرنے والی   وہ   वाग = واک   प्रसीत
ہے -

पाणि = ہاتھ   करणभूत = کرن سادھن بنا ہوا ہے   पादेन =
स्यात = ہوتا ہے   پکڑنا = پکڑنے کا [illegible]

یعنی ہاتھ سے پکڑا جاتا ہے - اور وانی سے بولا جاتا ہے -
ہاتھ کا وشیہ لیدا پکڑنا - اور وانی کا واک وغیرہ وغیرہ

शब्दादि = شبد آدی کا   ज्ञानसाधनानि = جو گیان کے سادھن ہیں - ان کا پیدا کرنے والے - یعنی جاننے والا گیان ہے

ہیں تو   بھی → श्रोत्रादि करणानि = شروتر آدی سیدھن

वचनादि = وچن آدی   क्रियासाधनानि = کریا کے سادھن - [illegible]

[illegible]   वागादीनि = واک آدی   कर्मेन्द्रियाणि = کرم اندریاں [illegible]

[illegible] - गमन = [illegible] विसर्ग = [illegible] आनन्द = [illegible]

[illegible]

त्रितये = [illegible] पादादिक = [illegible] करण = [illegible]

गन्धवती = [illegible] भूमि = [illegible] रस = [illegible]

रूपः = [illegible] संसिद्ध = [illegible] द्रवा = [illegible]

तेजः = [illegible] - [illegible]

उष्ण = [illegible] ([illegible]). स्पर्श = [illegible] ([illegible]) रूप =

स्पर्श = [illegible] ([illegible]) वायु = [illegible] } रूपकार = [illegible] [illegible]

सप्तकम = [illegible] ([illegible])

षड्प्राप्तत्वमय = [illegible] 36 [illegible] वन्दे = [illegible]

कौल = [illegible] = [illegible] कुलातिग = [illegible]

- [illegible]

- [illegible]

प्रामुम = [illegible]

[illegible] वन्दे [illegible]

घ्राणादिना = [illegible] पायू = [illegible] उपस्थ = [illegible] गृह्येत = [illegible]

गन्धवत्त्वं = [illegible] भूमे = [illegible] लक्षणं = [illegible]

सांसिद्धिक = [illegible] द्रवत्वम् = [illegible]

रूपलक्षणं = [illegible]

शब्द उष्ण = [illegible] स्पर्शं = [illegible] तेजो लक्षयेत = [illegible]

रूपं = [illegible] सस्पर्शो = [illegible]

वायुलक्षणम् = [illegible] शब्द = [illegible] आकाशस्य [illegible]

इति = [illegible] प्रत्येकं = [illegible]

मुख्य गुण = [illegible] गुण = [illegible] निर्दिष्टाः = [illegible]

तत्त्वानाम् = [illegible] उत्तरोत्तरं = [illegible]

व्याप्य = [illegible] व्यापक = [illegible] भावः = [illegible]

भूमि = [illegible] व्याप्या = [illegible] जलादि शिवान्तं = [illegible]

व्यापिकानि = [illegible] पञ्चत्रिंशत = 35

एवं = اسطرح   मतसृष्टौ = [illegible]   भूमौ = [illegible]

[illegible]

व्याप्तिः = [illegible]   गुणा = [illegible]   व्यापकत्वेन = [illegible]

प्रनुगता = [illegible] –   सन्ति = ہیں ।

परमाप्राव तत्वस्य = [illegible]   सर्वत्र = [illegible]

प्रनुगततत्वात् = [illegible]   [illegible]   विश्वमयत्व = [illegible]

तत् उत्तीर्णत्वम् = [illegible]

योमल = [illegible] ([illegible])   कौलस्वरूपमेवं = [illegible]

भक्तानां = [illegible]

समाविष्टालिम = سماویش ہوگئ

– [illegible] – [illegible] سماویش [illegible]

इति = اسطرح   वदना = دینا   उपसंहार = [illegible]

उक्त्या = [illegible]   [illegible]

उपक्षिप्तम = باندھا ہوا   इति ——

60

# "परा प्रावेशिका"

جو دشو روپ ہے - اُس سے ہی اُتپن ہے - اُس پرم تو کی جو شکتی ہے - یہی جو پرمیشور اور اُس شکتی روپ ہے
سوئم ترتی ہے - جو ان تو تو سے سوئم رہتی ہے اُسی سوئت شکتی کا ہم درشن کرتے ہیں

(64)

विश्वात्मिका = دشو روپ ہے (ॐ भूः भुवः स्वः). तद् उत्तीर्णा = وہ اُس سے اُتپن ہے - (دشواتمن) اصل ہے - اور دشو ہے - کُل -

हृदयं = سار کس کا ہے پرم شکتی - परमेशितुः = پرمیشور کی
اس کی پرم شونا تب ہے جب یہ شکتی ساکھشت ہے -

یہی روپ کا ہے परादि = پرا زدی प्रतिहारूपेण

परा - پر پرا → प्रतिभा = شکتی روپ میں रूपेण =
اُس روپ سے

स्फुरन्ती = سپورن میں زدی ہے - چمکتی ہے → اپنی تو تو سے اپنی جھلک
संविद् = سموت شکتی کو

नुमः = پرنام کرتے ہیں - درشن کرتے ہیں

इह = یہاں - اس جگت میں खलु = یقینی परमेश्वरः = اس پرمیشور کا روپ کیا ہے

प्रकाशात्मा = ہے پرکاش روپ ہے.

प्रकाशश्च = یہ پرکاش جب ہے - विमर्शस्वभावः = درشن ودیاکی سوبھاؤ ہے -

विमर्शो = درشن ہے नाम = یعنی विश्वाकारेण = دشو آکار سے

विश्वप्रकाशेन = دشو پرکاش سے - وہ درشن یہ سرشٹی ہے

विश्वसंहारणेन = [illegible] च = اور → [illegible]

[illegible] प्रकृत्या = [illegible] प्रहृतम् = [illegible]

[illegible] } इति = [illegible] विस्फुरणम् = [illegible] - [illegible]

यदि = اگر विश्वमपि = [illegible] स्यात् = [illegible]

اگر وہ [illegible] ہیں کہ یہ [illegible] ہے - تو

Then the Godhead would be → परमेश्वरो [illegible] जडश्च = [illegible] } [illegible]

[illegible] ← प्रस्फुरेत् = [illegible] - [illegible] }

[illegible] एक एव च = ایک ہی [illegible] विमर्शः = ومرش

[illegible] चित् = چت ، चैतन्यं = چیتن [illegible]

[illegible] ( [illegible] )

[illegible] स्वरस = اپنے آنند سے

उदिता = [illegible] परा वाक् = پرا واک [illegible] प्रकृत्रमात्मा

- [illegible] اپنے ہی آنند سے [illegible]

स्वातन्त्र्यं = آزادی (ماتحتی) परमात्मनो = (پرماتما کی)

मुख्यमैश्वर्यं = مکھیہ اشوریہ (پرادھان) कृतित्व = کرنے والا ہونا - کرتریتا کا بھاؤ - یعنی درشن ہے -

स्फुरत्ता = سفورن کرنے کا بھاؤ - ہونا सारो = سار (تتو).

हृदयं = ہردیہ - سار - ہردیہ स्पन्दः حرکت इत्यादि = وغیرہ

शब्दैः = شبدوں سے आगमेषु = شاستروں میں उद्घोष्यते = زوردار طریقے سے جتلایا گیا ہے -

یعنی ان ناموں سے مشہور ہے شاستروں میں

with all force has been so declared in various Shastras

See page - 78

इह खलु परमेश्वरः प्रकाशात्मा =

प्रकाशश्च ।

یہاں (اس جگت میں) یہ پرمیشور: کیا ہے وہ؟ پرکاش روپ - پرکاش کیا ہے؟ درشن ہو جانا ہونا -
درشن کیا ہے؟ یعنی جو کچھ ہے دیکھا اکار سوسٹ ہونا - (دلتو کی سمجھ میں آتی) اور سمجھا کرنے والے
ہونے ہوتے ہوئے بھی نہ کھوئے جانا (سچی) اہم ہونا [illegible] ایسے طریقے کی ہونا جو ہے وہ
درشن ہے - اگر اور مت والوں کی طرح یہ کہا جائے کہ پرمیشور نرا درشن ہے - تو اس کا مطلب
پیدا ہوتا ہے - یہ بھی کچھ کا جڑ ہونے کا پرسنگ آن پڑتا ہے - یہ اس لئے اس لئے درشن ہے (یعنی ان ان
ناموں سے) چت - چیتن - شعور (اپنے آپ ہی نمودار) جو اپنے ہی رس سے اور بھی ان کی ہے - پرماتما کے
سواتنتریہ - پرماتما کی مکھیہ اشوریہ - کرتریتا کا بھاؤ - سفورن کرنے کا بھاؤ - سار - ہردیہ - سپند - وغیرہ - سب دالوں سے
مختلف شاستروں میں زوردار طریقے سے جتلایا گیا ہے - جو -

پرکاش کیا ہے

[illegible]

**प्रकाशश्च: —** [illegible]

**Commentary.**

(67)

① ननु = لیکن  परमेश्वर: = پرمیشور  प्रकाशस्वभावत्वेऽपि = پرکاش سوبھاؤ ہونے پر بھی

किं = کیا  भ्रान्तब्रह्मवादिनामिव = شانت برہم وادیوں کی طرح (جو ویدانتی ہیں)

केवल = صرف  बोधस्वभाव = بودھ سوبھاؤ  स्यात् = ہے  इत्यत्र = یہاں

आशङ्क्याह = شنکا کرکے  प्रकाश इति = پرکاش سوبھاؤ [illegible]

ویدانتی کو پرمیشور کو کیول شانت برہم مانتے ہیں؟

اس لئے ہے [illegible] ویدانتی کہتے ہیں - یا تو یہ

نہ کہ ویدانتیوں کا جیسا جو کہتے ہیں کہ شانت [illegible] تھا -

یعنی وہ درشن سوبھاؤ تھا - اور کرتی سوبھاؤ نہیں ہے -

② **विमर्श:** → کیا ہے  (یہ درشن سوبھاؤ ہے)

विमर्शो = درشن  हि = یعنی  परिमितापरिमितत्वयो: =

محدود ہوا - نہ محدود ہوا - ان دو ~~[illegible]~~ - حالتوں میں ہے

द्वयो: = دو [illegible] [illegible]

तत्र = اس  परिमितत्वे = [illegible] درشن [illegible] →

प्रत्यादि प्रमाता = شنیہ آدی [illegible]  उचितम् = [illegible]

(4) (2) (3) (1)

شنیہ پرماتا - [illegible] پرماتا - پران پرماتا - دیہہ پرماتا [illegible]

جب [illegible] درشن آتا ہے

جب یہ پرکاش حد میں آتا ہو شنیہ پرماتا - پران پرماتا - [illegible] دیہہ پرماتا - ان پرماتاؤں میں آکر

(68)

Commentary.

तेन = اسی  सविदात्मका पूर्यि = اس پرکاش کو

परिहृत्यस्त्वं = بیر - بنا मा मूत = نہ بنے

اس حالت میں بھی اسکو اس پرکاش کو پری پورن میں ہونا ہے - یہ بری کاوش ہے

اگر اس سمپورنت پرکاش کو اپنے بیر نہ آنے - اس کی بری نقصان ہوئی - (اس اصل پرکاش کی) یہ سارے بیر درشن اسپنی طرح پرکاش ند سکور رہے -

(अप्रधान - प्रधान)

~~इति~~ ایسی इत्याप्रायन हि = اسی غرض سے - اس واسطے درشن نام پڑا

یہ اس نے لفظ درشن لیا -

ہی ہی विमर्शो नामेति = درشن نام پا

विमर्श

وہ پا درشن ہے   स च = وہی درشن   विश्वाकारण = وشو کو ہی کارن سے

स सृष्टौ = سرشٹی ہے   तत प्रकाशन = اس وشو کو پرکاش کرنا - سمجھنا - اس سرشٹی کو پرکاشت کرتے

स्थितौ - وہ کھینچنی ہے

संवियोजन / संयोजन   स्वात्म साक्षात्कारात्मना = اپنی طرف لانے سے   संहारपन = سنہار کرنے سے - اپنی طرف لانا ہے

संहारे च = سنہار ہے   (ملانے سے) - اپنی طرف   کبھی اپنی طرف لاتے ~~ہے~~

وہ پھر اپنی پرکاش کی طرف کھینچ لیتے ہیں -   पूर्ण ........ پورن ہے اسپا تو پورنتا   इति यावत् = یہ درشن کا مطلب ہے

یہ سب کچھ درشن شکتی کرتی ہے

Commentary

(70)

[illegible]

तथैव = اسی طرح [illegible]    निर्विमर्शतया = درشن سے خالی → یہ تو نرا درشن پرکاش کا ہوا ہے

संवित्प्रकाशोऽपि = شعور پرکاش بھی    प्रसक्त = پرسنگ

प्राप्येत = آ پڑے گا [ اس کی پرسنگ شعور پرکاش پر بھی آ پڑے گا - یعنی لاگو ہو گا ]

اگر نرا درشن ہی مانا جائے تو شعور پرکاش پر بھی اس کی پرسنگ (یعنی نرا درشن ہونا) آ پڑے گا -

वाक्य भाव: یہ کہنا کہ وہ درشن "निर्विमर्श" ہے

(4) उद्घोष्यते = مشہور ہے - بار بار کہی گئی ہے - "forcefully declared"

इह = یہاں    श्रीशैवशासन = شیو شاسن (حکم کی) (بتانا)    नये = قانون - مت {شیو درشن کے مطابق}

संवित्प्रकाशस्य = شعور پرکاش (اس درشن کا)

विमर्शप्राधान्यमेव = درشن کی پردھانتا ہے - Power ہے

جس میں درشن کی پردھانتا بتائی گئی ہے - جو جو شاستروں میں

तत् तत् = وہی وہی    आगमेषु = شاستروں میں {اس اس شاستر میں}

{بار بار کہی گئی ہے} समुद्घुष्टं = بار بار کہی گئی ہے    स एव = وہی درشن

भिन्नभिन्नाभि: = الگ الگ    आगमभाषाभि: (الگ الگ شاستروں کی)

الگ الگ باتوں میں - باتوں کے مطابق    الگ الگ شاستروں میں الگ الگ باتوں کی

سے بیان کی گئی ہیں - (اس شعور پرکاش کا) - [illegible]

Connectivity

(71)

انوبھو کرم اسوائے سے جیسا پایا گیا ہے؟ ×

پرامنایتے = کہا گیا ہے۔ دوسرے انوبھو کرم { ناسک کرم / انوبھو کرم } یتھا [illegible]

× ہے [illegible] ادھورا نہیں
× چیتنیہ گیاتی = چیتن کا علم [illegible] وِمرشہ ایو
چیتن ہونا ہے ← یعنی ومرش ومرش ہی ہے

مکھیم = بڑا، پرمیشور؛ پرماتمنا = آتما کا

{ آتما کی شکتی پر دو بھاگ ومرش ہی ہے
{ یا آتما مفت ہیں

پرمپریتیہ = ناک ۔ سب کی طرف

اس سوبھاؤ والے (جس ومرش شکتی ہے) دوسرے نام ہیں

دھرمواچنا = دو شکل والے ۔ سوبھاؤ کو کہلانے والے [ یعنی جیسا چیتن کا سوبھاؤ ہے ]

پراویدن = سوبھاؤ کا جاننے والا ۔ شبد سے ۔ وِوِدھپرکرت = اس کا نام بتایا ہے

تتھا = ویسا ہی ۔ سوَرسو = اپنا جوہر سے ۔ اُدِتا = اُدے ہونا

{ پراواک = بڑا بول [ پرماکرت ] گیاتی = اس کا [ اسی طرح ومرش شکتی "سورس" [illegible] ]

× ۔ وکتی = بولنا ہے ← مطلب ۔ ۳۔ وشرام پرامل پات = چاول والے [illegible]

پرتیہ ومرشنات = بڑا ومرش سے [ اہم ۔ اہم سے ومرش ہے ]
بڑا بول ۔ یہی بول ۔
جو بول وہی ہے ۔

گیاتی واک ۔ اس سے یہ واک ہے
بڑا واک

اسی چاول والے [illegible] یہ ہے کہ یہ جو کچھ ہے میں ہی ہوں ۔ [illegible] ہے یہ پرامرش روپ بڑا واک (بڑی واک) + ہے

اسی طرح لہر لہر برابر رشوں کا (جب جوں ہوتے نیچے کو آتی ہے) کا ادھار ہونے سے لہر سب میں پورن ہونے سے
پھیلا کر کیا گیا ہے -

Commentary (72)

सैव = وہی برابر — परामृष्टान्तराणाम = لہر لہر برابر رشوں سے

आधार = ان کا آدھار ہے — मूतत्वात् — ہونا — آتش ... ہونے سے

पूर्णत्वात् = پورن ہونے سے → اسلئے ... परा = 1/2 →
برابر سب جگہ پورن ہونے سے
یہی پرپورن ہی ہے -

ایسی طرح ... एत एव = اسی کا رن سے → نیچے اسکے پورن ہونے سے → प्रति ... نہ سب ہونے والے
لہر برابر رشوں کا آدھار ہونے کا کارن سے

"प्रदे इति"
प्रसरत्वात = پھیلنے سے — (اسی سے ... ) प्रदे इति =
یہ سب ہی ... -

परिपूर्ण = پرپورن — चिद् उपपरा =
جیسے ... ہونے سے (... ہے ... وقت ہے - ... )

سدا = سدا उदितत्वा = لہر میں ہونے سے स्वरसोदितात् =
"نہ اسکی ... ہے ... - ... - اپنے ہی ... ہے"
"स्वरसो" - ...

तथा = اسی طرح स्वातन्त्र्यमिति = سوتنترتا ہی
اسکا ... ہے

स्वातन्त्र्यं च = سوتنتر تا ہے

संयोजयति = ملاتا ہے वियोजनादि = ... 

इति = ... रूपं = روپ स्वस्मात् = اپنے
اپنے ... سے

Curiosity.

बहिष्कृतासि = باہر نکالا  3. इदन्ता पदे = یہ تھا یہ ہے

جو اپنے میں باہر دکھائی دیتا ہے - اور جو یہ تھا اور یہ ہے کی صورت میں ہے -

اسی کو → स्वात्मनि = اپنے میں  संयोजाति = ملاتی ہے
اسم روپ میں ہو جاتی ہے

संयोज्यादि = اسم روپ میں رکھے  वियोजयति = الگ کرتی ہے

وہ کیا ہوتی ہے → प्रत्याहृ = سمیٹ کر پر
یعنی ان دونوں کو لیے  भूमिकायां = دونوں پر

व्यामोहयति = - مئے کرتی ہے - بے خودی تک پہنچاتی ہے
یہ بناتی ہے

इत्यादि = یہ سب وغیرہ  लक्षणत्वेन = یہی سروپ
دیکھو دوسرا روپ ہے

जगत् = جگت  वलक्षणया = وہ لکشن  प्रदायी = دیتی ہے
اپنا سروپ  इति = اس طرح

(یہ ہیئت یہ سیدھا ہے) یعنی جب ہی ان کا دوسرا لکشن ہوتا ہے اس کا اثر ہوتا ہے

لہذا یہ جگت ہے وہ لکشن ہے -
بڑا دیکھو
ہر جگہ ہے

तथा = اسی طرح  ऐश्वर्यभाव = ایشوری جو ہے  इति = اسی طرح

विश्वसंगतौ = دنیا کی سروس کے ساتھ  सर्वतन्त्र प्रदीपत्वे =
دنیا سروس کی دوسری کو اپنے کیے دی ہے
دنیا کو سب آدمی کی حقیقت رکھنے کا ہے
جہاں دوسری کی اس کو اپنا لیا ہے -

Commentary (74)

न तु = نہیں   अस्य = اس کی   मायागर्भ अधिकारिणो =

جو مایا گربھ میں جو ادھیکاری ہیں - جو مایا میں ہوتے ہیں

ब्रह्मादेरिव = برہما وغیرہ کی طرح   اختیاری

परेच्छावशा = دوسرے کی اچھا میں دخل ہوتے ہے   वर्तित्वेन = ہونے سے

नियति = ...   नियन्त्रणवत् = ...

इति = اس طرح

तथा = اسی طرح   कर्तृत्वमिति = کرترت ہونا

एतत् यत्र = ...   कर्तृत्व = کرترت

यत् = ...   अलौकिकेन = ...

स्वान्तः = اپنے اندر   प्रकाशवचने = ...

स्थितस्य = ...   प्राप्तादि = ...

पृथिव्यन्तस्य = ...   विश्वस्य = ...

[illegible]

Commentary.

75

پیدا کو

ایسی [illegible] इदन्था = پیدائش میں  सुमुन्मीलने = کھلنے کا اس میں [illegible]
- [illegible] ہے

[illegible] योगीनिर्माणवत् = یوگی کی [illegible] طرح -  इति = اسی طرح

[illegible] جیسے یوگی کوئی چیز بناتے ہیں - بغیر کسی ... [illegible] - ہے → ... مطلب ہے

तथा = اسی طرح  स्फुरतीति = سوجھتا ہے  इति = ایسی
ایک لفظ نام ہے شاستروں میں

स्फुरण सम्बन्धः = سوجھنا ہی جس کا تعلق ہے -
- [illegible] ہے

तत् = وہ سوجھنا  घटादि = گھٹ آدی - گھڑا وغیرہ [illegible]

नास्ति = اس میں سوجھنا نہیں - گھڑے وغیرہ میں تو ہے

- اسے سوجھنا نہیں ہو سکتی ہے - چیتنیہ نہیں ہے  तथात्वे =
اگر یہی مانیں کہ گھڑا وغیرہ سوجھنا رکھتا ہے -

[illegible] सर्वेषां = سب کو - [illegible] ہے

सदैव = ہمیشہ  घटादिकं = گھڑے وغیرہ  प्रस्फुरेत् =
سوجھے گا -

न = نہیں  कस्यचिद् इति = کسی کو - نہیں سوجھے گا

- یعنی جب سامنے آئے - تو سوجھنا ہوا - نہ رہے تو نہیں سوجھے گا

یعنی اگر سب گیان و اگیان سے شونیہ رکھنے والے نہیں جانے — تو یہ شونیہ ہوگی ہی نہیں۔ کیونکہ کوئی یا تو گیان گیانی ہی ہوگا — یا کوئی ہی نہیں ہوگا — مگر کیسے
ممکن ہے اس کے برعکس — اس طرح یہ شونیہ جو ہیں سب کچھ شونیہ ہی شونیہ ہے — یہ اگر کہو کہ شونیہ ہے

Omniscience. (76)

سرب گیتا کو سروسروگیتا = (سب کچھ کو جاننے والا) یا ज्ञातृविपर्यता
سب گیان سے جاننا ہوتا تھا۔ یا اس کے برخلاف تھا
لیکن جو کچھ جانے جانے والا نہ ہو — وہ اگیانی ہوگا —

वा = یا प्रसज्येत = ہو سکتا ہے
یا تو سارے گیانی ہیں گے — یا سب ہی (اگیانی) ہو جائیں گے —

یہ شونیہ — یہ کوئی
کچھ ہیں بھی ہے — یہ
شونیہ ہی ہو گئی

प्रति: = اس طرح مम = مجھے स्फुरतीति = شونیہ ہے — اس سے

मत वेद्य = میرا ہے یہ — میں ہی ہوں

یہ شونیہ جو ہیں
ہی کھڑی ہے

स स्फुरणम = شونیہ प्रविष्ट = اندر آ کر

इत्थं प्रथा = یہ ادھر ہے

یہ جو باتیں (شونیہ) جو یہ ادھر ہیں —
یہ شونیہ دکھتی ہے — جو اس کے اندر ہے
میری ہی شونیہ ہے — جو یہ اندر ہے

सारमइति = سار ہی ہے — یہ کہنا ہے —

प्रत्येक रूपं = ہر ایک کو الگ الگ سا परमेश्वरस्य = وہ ہے پرمیشور کی

دکھائی دیتی ہے
विमर्श प्रतिरेवति = ہیں — وہ شونیہ ہی ہے وہ سب کا سار ہے

یہ ایک کا مطلب یہ کہ — سدا ہی سار ہے —
لیکن شونیہ نہیں ہے

Commentary. (77)

हृदयमिति = اسکو ہردے کہتے ہیں — وہ کیا ہے →

विश्वप्रतिष्ठा = جگت کی پرتشٹھا — स्थानत्वात् = ٹھکانہ ہونے سے
جگت کی پرتشٹھا کی بنیاد ہونے کے کارن —
اسکو ہردے کہتے ہیں

स्पन्द इति = اسے سپند کہتے ہیں →:—

प्रचलस्य = — ہلنے والا — حرکت والا کی

चित्प्रकाशस्य = شعور پرکاش کی

چلنے والا دکھائی دینا { चलत्वाभासने = حرکت میں دکھائی دینا — यत् = جو

तत् اسی شعور پرکاش کی — प्रमात्रिरिक्तत्वेपि =
نہ ہونا ہونے پر بھی

ایک ہونے پر بھی سب چیزوں میں رہنا { इदं प्रतिरिक्तत्वे = سب نشان ہونا

دوسرے سے الگ دکھائی دینا اسکو سپند کہتے ہیں { विश्व = دنیا کا — प्रत्याभासनम् { (سپند کو جگت میں دکھائی دینا جو سب میں نشان ہے)
اور باہر ہونا

इति शेषः — یہ اور کہتے ہیں

Contd. from page 66

अत एव = اسی لئے  अकृत्रिमा = قدرتی  اور اصلی ہے  इति = اسلئے

स तत्व = سب تتو  स्वयं प्रकाशरूपः = خود پرکاش روپ

परमेश्वरः = پرمیشور  पारमेश्वर्या प्रत्त्या = اپنی پرمیشوری شکتی سے

शिवादि धरण्यन्त = شیو سے لیکر دھرنی تک  जगदात्मना = جگت کی صورت میں

स्फुरति = ظاہر ہوتا ہے  प्रकाशते च = چمکتا ہے

एतदेव = یہی , अस्य जगतः = اس جگت کا  कर्तृत्वम् = کرنے والا

تب ہی اس جگت کو کرتا کہا جاتا ہے

अजडत्वे च = اور چیتن ہونا

جو یہ جگت کو ظاہر کرتا ہے ... سب کچھ ... ہے

जगतः कार्यत्वमपि = جگت کا ... کہا جاتا ہے

एतद = یہی  अधीन प्रकाशत्वमेव = یہ جگت پرم پرکاش کے آدھین ہے

یہ جگت ... پرم پرکاش کے آدھین ہے ... کرتا ہے

پرم پرکاش ہی ہے ... Independent ... helpful ...

... اپنا پرکاش ہی ہے

एवं भूते जगत् = ایسا ہوا جگت

प्रकाशरूपात् = پرکاش روپ  कर्तुः = کرنے والے  महेश्वरात् = مہیشور سے

अभिन्नमेव = ابھن ہی ہے

... اس سے الگ نہیں

السانی یہ جگت (جس کا انوبھو ہوتا ہے) - جو پرکاش روپ ہے - لہذا
جو شوبھا دیتا ہے اس سے یہ جگت روشن ہے - جیسے چاند کی چمک آنکھ سے

मित्र = دوست  विजानीहि = جانو  [اگر یہ دیکھے وہ الگ ہے]

اگر دوست دو بہ جانیں

यः प्रकाशमात्र = جو کہ ایک پرکاش ہے ‌سے پرکاش جان میں
ہونے سے

प्रकाशान् प्रयोगात् = جو پرکاش کے ساتھ
جڑ نہیں ہو سکتا - ~~جو پرکاش نہیں ہے~~

न किंचित्स्यात् = جو کچھ بھی نہیں ہو
سکتا - ہو سکتا - (جب پرکاش کے ساتھ جڑ گیا تو نہیں (جڑ نہ رہا) تو کچھ بھی نہیں رہ سکتا)

येन च = اسی سے بھی - اسے جگت روپ  जगता = جگت سے

यस्य भगवत = اس بھگوان کا

प्रकाशात्मकं रूप = (پرکاش) جو پرکاش مئی روپ ہے  न = نہیں

कथ्यते = کسی وقت بھی  तिरोधीयते = چھپ جاتا

بھگوان کا روپ جگت سے کسی وقت بھی چھپ نہیں جاتا

एतत् = اسی   प्रकाशेन = پرکاش سے   प्रतिष्ठां = پرتشٹھا   लब्धवां: = پا کر (پرتشٹھا)
(یہ جگت اسی پرکاش سے زندہ ہو کر)

प्रकाशमानमिदं = یہ جگت پرکاش مان ہے   जगत = یہ جگت

आत्मना = آتما سے (آپ)   प्राणभूत = پران بھوت - زندہ ہو کر   कथं = کیسے

निरोद्धुं = بند کرنے کو   शक्नुयात = کر سکے - (can)

{ جس پرکاش سے اس جگت نے پرتشٹھا پائی - وہی آتما کے ذریعے پران
پا کر - کیسے اس پرکاش - یعنی پرکاش کو بند کر سکتا ہے - کبھی نہیں }

कथं च = کیسے   तत् निरुन्ध्यात् = وہ پرکاش بند کرے

स्वयम् = آپ   प्रभवितुं = کیسے (کیسے کر سکتا ہے - نہیں)

एतत् = اسی کا جواب   अस्य = اس کا   (پرکاش اس کا [illegible])

वस्तुनः = وستو کی - چیز کی   साधकमिदं = یہ سادھک ہے / ثابت کرنے والا

(اس کے متعلق [illegible] - [illegible]) बाधकमिदं = یہ بادھک ہے باطل کرنے والا

प्रमाणम् = پرمان ہے [ ]   इति = یہ (ایسا)

अनुसंधानात्मक = انوسندھان کا (کھوج)

साधक = سادھک   बाधक = بادھک   प्रमातृरूपतया =
اس پرماتر روپ سے

प्रमाता (جاننے والا)

→ Then Page 91

(81)

اس کا ईश्वरस्य = ایشور کو स्वभाव = سبھاؤ

ततः सद्भावे = تب اس کے ہونے میں کि प्रमाणम्? = کیا پرمان ہے

इति = ایسا वस्तु स्वभावम् = وستو سبھاو — یعنی چیز کا سبھاؤ

अनुमन्यता = مانو

तादृकस्वभावे = ویسے سبھاؤ میں कि प्रमाणम् = کیا پرمان ہے

इति = ایسا प्रत्यक्षरूपतया च = پرتیکش روپ سے — پرتیکش رشم روپ سے

पूर्वसिद्धस्य = پہلے سے سدھ ہے

महेश्वरस्य = مہیشور کا स्वयंप्रकाशत्वे = سوئم پرکاش ہونے میں

सर्वस्य = سب کے — ہر ایک

स्वसंवेदनसिद्धम् = اپنے سے جانا ہوا سدھ ہے

Page 78 → اس کا رن اسم جو کچھ ہے کہ وہ نہیں ہے سب ہے — یہ پرمیشور سوئم پرکاش روپ ہے — وہ اپنی ہی رشمیوں سے پرتھوی تو تک کے کھنڈوں سے اس جگت کو چمکاتا ہے — اسی سے یہ جگت اندر اور باہر والا دکھائی دیتا ہے — یہی ہم پرکاش ہے اور یہ جگت سب کچھ پرکاش ہی ہے — اس کا ہم کو اس کے سوا کوئی ہی نہیں — اگر اس جگت کو پرکاش مان لیں تو بھی یہ ہی مانیں — یہ ہم پرکاش اور جگت پرکاش کو نہ مانیں — یہ پرکاش کی ادھیا سے کچھ بھی نہیں دکھتا — اسے دیکھنے سے اس جگت کو — اس کے دوران پرکاش کا جگت روپ کبھی کچھ بھی نہیں آتا — اسی کے (پرمیشور) پرکاش پر ہے — یا اگر یہ ہم جگت پرکاش ہی ہے تو اس کو پرمان بتا کر کہتے ہیں اسی پرکاش کو جگت بتاتا ہے۔

[illegible]

Commentary.

(5) अत एव →

विमर्श प्राप्ति माहात्म्याद् एव = [illegible] درش شکتی [illegible]

परमेश्वर = [illegible] विश्व वैचित्र्य = [illegible] प्रथात्मना = [illegible]

स्वात्मनैव = [illegible] समुल्लसतीति = [illegible] ہے

[ [illegible] (اپنے آپ ہی - کیونکہ درش شکتی [illegible]) [illegible] میں [illegible] ہے ]

इति = [illegible] प्रतिपादयन = [illegible] विमर्श प्राप्ति लक्षण = درش [illegible]

{ उपसंहरति = [illegible] एतदेव इति

इतरथा [illegible] درش شکتی [illegible] →

[illegible] एतदेव [illegible] -

माया प्रकृत्य ध्यादि = [illegible] जगत् सृष्टौ = [illegible]

कारणान्तरस्य = [illegible] भेदाभेद विकल्पै =

अप्रह्रतत्वात् = [illegible]

न = نہیں तत् = [illegible] कर्तृत्वम् = [illegible]

उपपद्यत = [illegible] - نہیں -([illegible]) इति भावः

[illegible] -

[illegible]

[illegible] درش

[illegible]

⑥ एतदेव →

यत् = [illegible] विश्वात्मना = [illegible] परमेश्वरस्य = [illegible]

प्रस्फुरणम् = [illegible] - [illegible] इदमेव = [illegible]

पारमार्थिकं = [illegible] - [illegible] कृतत्वे = [illegible]

तत् = [illegible] स्फुरणात्मनैव = [illegible]

[illegible]

प्रकाशमानस्य = [illegible] विश्वस्य = [illegible]

[illegible] प्रतिभासोऽपि = [illegible] स्यात् = [illegible]

— [illegible]

इति प्राह एतदेवे

= एतदेव, [illegible]

— [illegible]

(7) जगतः →

ननु = پس ہیں - شنکا   जगद्विषये جگت کے بارے میں

कीदृक् = کیسا ہے   कार्यत्वे = کاریہ ہونے میں   भेदेन प्रभेदेन वा = بھید سے یا ابھید سے (بنا ہے یا اسی کا بنا ہے)

भिन्नत्वे = اگر بھن مانیں

तत्कितु تو کیا ہو   परमेश्वरस्य = پرمیشور (کی ذات کو ماننے والا)

स्वतन्त्रत्वे = سوتنتر   नाम = لگتا ہے   विघटेत = الگ ہو جائے گا
(یعنی بس وہ جاتا رہا - کوئی سوتنتر بھی نہیں رہیگا)

प्रभिन्नत्वे اگر ابھن مانیں   कथं तत = کیوں وہ سوتنتر
کیا ہو سکتا ہے

"یہاں پر جگت
سے یہ شنکا ہے" } इत्यत्र प्राप्तकृत = یہ شنکا کر   प्राह = بول کر کہا
जगत इति = جگت ایسا

یہ ہے → प्रस्य जगतः اس جگت کو   प्रपञ्चरूपः = پرپنچ روپ

बिना = بغیر   प्रत्येत्यमानत्वात् = کیونکہ جس کی
جگہ نہ ہو

स्वात्मलाभो = اپنا لابھ
اپنی سوروپ لابھ

दुर्घटः شکل
- جب تک جو نہ ہو سکے - تاکہ نہیں ہو گی + (یعنی شیو بنا)
- سو یہ کیسے ہو گا جب تک نہ ہو گی -

[illegible] तत् = [illegible] - [illegible] प्राश्रयत्वाव = [illegible]

स्वलमनात् = [illegible]

[illegible] तत् = [illegible] — ( [illegible] ) प्रकाश प्रारीरताम = [illegible] यतः = [illegible]

{ [illegible] - [illegible] }

इति = [illegible] । तदेव **कार्यत्वं** = [illegible]

[illegible] केवले = [illegible] माया स्वातन्त्र्य म = [illegible]

भेद उद्भासनाद् = [illegible] प्रमितृत्वेऽपि = [illegible]

[illegible] { भिन्न व्यवहार = [illegible] } इति भावः = [illegible]

(8) भिन्नवैचित्र्यत्वे →

प्रमेयत्वे = پرمیہ ہونے میں विश्वे भातु = دنیا کو معلوم ہو وائے

प्रगल्भित = سمجھدار ہے — نادان تو ہے جب سمجھدار ہے

ابھیدیش پر سب کچھ معلوم ہے۔ بیدی اپنا کام کرتے ہیں سب کا آدھار (والے)

وہ ہر دم بر باش ہے)

अन्यथा = اگر یہ نہ مانیں

→ دنیا کو بھی الگ مانیں اور
دلیل کو بھی الگ مانیں۔

स्वरूप प्रत्यक्षत्वात् = سوروپ کا ثبوت ہے

{ یہ کان تیار - آنکھ تیار - سورج سے روشن سوروپ کا ہونا مانیں گے }

विचित्र्यद्वारा = صفت کا جو دوئی ہے

ज्ञान = جاننا उपादान = پکڑنا [ دنیا دو دوئی ہے ]

उपाधि भेद रूप = روپ کا فرق

विनश्यत = ناش ہو جانے والا इति प्रकाशयन = روشن کرنا।

भिन्नवैचित्र्यत्वे इति — اسولا ہے।

(9) ज्ञानेन →

ननु = [illegible] بیشک - شنکا

यदि = اگر  जगत = جگت  परमेश्वराद् पृथगिन =
پرمیشور سے الگ ہے - پرمیشور سے الگ ہیں - (ادھار ہی ہے) - الپ مانیں

तत् = (اسکا) प्रकाशक रूपस्य = پرکاشک سروپ [illegible] ہونے سے

जगत = اسکا भासमानत्वमात =
بھاسن والے روپ کو ہونے سے

परमेश्वरे = اس پرمیشور (میں)

सारूप्य मेदा = [illegible]

दुर्वार = ہٹائی نہیں [illegible] [ [illegible] ]

तेनापि = اس سے بھی → [illegible]

तस्य = [illegible] तिरोधीयमानत्वे =
چھپنے والے روپ کے میں

भवेत = ہوگا इति प्राप्ते =
[illegible]

निवारयति = ہٹاتے - اس شنکا

ज्ञानेन इति → کہا

प्रत्युत = بلکہ (الٹا) स्वात्मनि = اپنے آپ میں लब्धे = پانے پر (حاصل کرنے پر)

प्रकाशा ऽऽवरणात् = پرکاش کی رکاوٹ سے

स्वयत्नेन = اپنی کوشش नष्टे = نشٹ ہو جانے (مٹنے سے) भवेत् = ہوگا

इति ऽर्थः — مطلب ہے

(6) अतश्चास्य →

ज्ञापकादि = [illegible] → [illegible] कारकाणि = کارک (جس سے پیدا ہوتے ہیں)

[illegible] पूर्व सिद्ध ईश्वर = [illegible] اور کو وہ کارک [illegible]

व्याप्रीते = [illegible] न = نہیں प्रकुर्वन्ती = [illegible]

[illegible]

इति आशङ्क्य = یہ شک کر کے । गृहीत्वा = [illegible]

तत् [illegible] विधाय प्रमादि = [illegible] कर्तृ = کرنے والا

प्रमातृ प्रमादि = [illegible] तादृ रूपेण = [illegible]

स्वत्वात = [illegible] [[illegible]] [[illegible]] لینا न = نہیں

तत् सिद्धि = اس پرمیشور کی سدھی । प्रमाण प्रयोगी = [illegible] کی ضرورت نہیں رکھتا

इत्यतः = اس لئے । स्वप्रकाशत्वे = [illegible] *

तस्य = [illegible] । अनुभवसिद्धम् = [illegible]

इति प्राहुः = [illegible] प्रतश्चास्यति

جو بذاتِ خود اسی پر منحصر ہے

Contd.

किं च प्रमाणमपि = यमाश्रित्य = جس کو آشرت ہو کر

प्रमाणं = برہان भवति = بنا तस्य = اس

प्रमाणस्य = برہان کو तत् = اس अधीनशरीर = اُدھین ہے شریر جس کا

प्राणी नील सुखादि वेद्यं = اور اس کو نیل سکھ وغیرہ جاننے والے प्राण = برہان کا شریر

चेतिप्राप्य = تصور کر सदा = ہمیشہ

भासमानस्य = جو ہمیشہ روشن ہے वेदकस्वरूपस्य = جاننے والا روپ

सर्वे = سب पारे प्रमिति = جاننا

भाव: सिद्धौ = جب وہ سدھ ہو

سب کی برکتی جو سیوں روشن ہو

प्रभिवाथि = بنے ارتھ کو प्रकाशस्य = دکھلانے والا

(برہان کو کوئی ارتھ دکھلاتا ہے)

प्रमाणवराकस्य = جو برہان کوئی نہیں برہان جس کا ارتھ دکھلاتا ہے

कश्च = کون उपयोग: = یوگ ہے

برا انیکر سدھی پر کیا فرق ہے اور کیا

اسی برہان پر اسکا اپنا وجود ہے۔ اس لئے اس کا انیکر سدھی کیسے ہوسکتا ہے

کچھ تعلق نہیں جو برہان بنتا ہے جو بذاتِ خود اسی پر منحصر ہے۔ اسی برہان کو لئے وہی زندگی کا سدھ

اسی برہان کے شریر بڑے نیل وغیرہ سکھ آدی جو ہمیشہ برہان سے سادھے گئے اس لئے سب پاسمان روشنی والے

دیدیکر نے والے سروپ والے۔ اس ساری برہمانڈ کی روشنی والے کو کسی نئے ارتھ سے سدھ کرنے کا ارتھ کیا ہے

(سمرتھ)

See Page 91 एवं च = اور ایسے  प्राग्दर्शितप्रमेय, पूर्णाहन्ता परामर्श

सारत्वात् = سار ہونے سے

پورن اہنتا پرامرش ہے - اسی پرامرش کا ہی جو سار ہے

لہٰذا  परमशिव एव = پرمشو ہی  3.

षट्त्रिंशत्तत्त्वात्मकः = چھتیس تتوؤں والا 36 3.  प्रपञ्चः = جگت

یہ 36 تتوؤں والا جگت ہے - یہ صرف پرمشو ہی ہے - [illegible]

षट्त्रिंशत्तत्त्वानि च = اور 36 تتو →

अथ = اب  एषाम् = ان کے  लक्षणानि = لکشن - سروپ کیا ہے - اب ان کے لکشن بتلاتے ہیں:

तत्र = ان 36 تتوؤں میں  शिवतत्त्वं नाम = شو تتو نام کا

इच्छा-ज्ञान-क्रियात्मक = اچھا - گیان - کریا سروپ  केवल = صرف

पूर्णानन्द-स्वभावरूपः - پورن آنند سروپ  परमशिव एव = پرمشو ہی ہے - صرف [illegible] سو [illegible] ہے - (یہاں [illegible] [illegible] ہے صرف [illegible] - [illegible] ہے)

अस्य = اسی کا  जगत् = جگت  सिसृक्षा = جگت پیدا کرنے کی اچھا -

परिगृहीतवतः = گرہن کرنے والے - [illegible]

परमेश्वरस्य = (سوامی کا) پرمیشور کا　प्रथमस्पन्द = پہلا سپند

एव = ہی ہے　इच्छाशक्तितत्त्वम = اچھا شکتی تو ہی ہے

~~प्रतीति = ...~~

प्रप्रतिहत = نہ رکنے والی　इच्छत्वात = اچھا ہونے سے

(سوامی مندر) - یہ اسکی اچھا ہے - جو کسی سے رکنے والی

सत इव = ست سی　प्ररोहाय यमानम = اُنکر میں آئی ہوئی (یہ جگت جو ہے نکلا - یہ سب اُنکری نکلا ہے)

इदन्ता = یہ جگت → جو ابھی میں آ رہا ہے　जगत = جگت

स्वात्मना = اپنے سروپ کی　प्रकाशतया = آتما سے

प्राच्छाद्य = ڈھکا ہوا　स्थित = ٹھہرا ہوا

रूपे = روپ میں ... सदाशिव तत्त्वम →

स्फुरिते = [illegible] ([illegible]) जगत् = [illegible]

स्फुरत्तया वृत्त्य = [illegible] (देह [illegible]).

स्थितम् = [illegible] ईश्वरतत्त्वम् = [illegible]

स्फुरन्ता – [illegible] इदन्तया = [illegible] ऐक्य प्रतिपादितः
([illegible])

प्रबुद्धविद्य = [illegible]

स्वरूपम् = [illegible] भावे = [illegible] {[illegible]}

भेद प्रथा = [illegible] माया [illegible]

यदा तु = [illegible] परमेश्वरः = [illegible] पारमेश्वर्या = [illegible]

मायाशक्त्या = [illegible] स्वरूपं = [illegible]

गूहयित्वा = [illegible] संकुचित = [illegible] ग्राहकताम् [illegible]

अश्नुते = [illegible] ([illegible]) [illegible]

तदा — [illegible]

See page 97

पुरुषसंज्ञः = [illegible] – [illegible]

ग्रयमेव = یہی (ہر ایک)　　मायामोहितः = مایا سے موہت ہوا

कर्मबन्धनः = کرم بندھن ہوتا ہوتا　　संसारी = سنساری آواگمن میں پڑتا - یونیوں میں ہوتا ہے -

{ مایا سے اسطرح سنکوچ میں آتا - مایا سے
من - آہنکار - بدھی بن گئے - اور پرش ہوتا
اور کرم بندھن میں آیا - }

परमेश्वर = پرمیشور　　प्रत्यभिज्ञाऽपि = اپنی پہچان بھی　　पदस्य = اسی پد کو

मोहः = موہ ہو گیا　　परमेश्वरस्य = پرمیشور کی

न भवेत् = نہیں ہوسکتی —

مثال → इन्द्रजालमयवत् = بازی گری کی طرح　　ऐन्द्रजालिकस्य = بازی گر کی

स्वेच्छया = اپنی اچھا سے　　आपादिते = پیدا کی ہوئی

भ्रान्तिः = حیرانی

{ دیکھنے والوں کو صرف حیرانی ہوتی ہے - اور کوئی بات نہیں ہوتی }

विद्या प्रत्यभिज्ञापित = جاننے سے پہچانی　　ऐश्वर्यस्य = ایشور ہی ہوتا

छिन्ना = چھٹ گئی　　جب دوبارہ ودیا کے ذریعہ پہچان کرتا ہے - تو چھٹ گئی بندھن

मुक्त = شکتی سنگیا → سمجھ آنا ہے [illegible] چھوٹے گا ہو پرमात्मत्व =
پرم شو بن جاتا ہے -

पस्य = (پرمیشور) شکتی اپنا   सर्वकर्तृत्व = سروکرتا شکتی

सर्वज्ञत्व = سروگیانتا شکتی   पूर्णत्व = پورنتا شکتی   नित्यत्व = نتیہ رہنے والا شکتی

व्यापकत्व = دیا پک شکتی (5) → یہی پانچ دیکھو جی

च

क्रिया = شکتی   असंकोचित = نہ سنکوچ ہوگی

संकोच ग्रहण = سنکوچ گرہن کرنے

कला ----- = یہی اس کی شکتیاں

کلا آدی شکتی بن جانے میں

یہی پرش (جیو) مایا سے موہت ہوکر - کرم بندھن یوست ہوکر سنساری بن جاتا ہے یعنی سنسار میں آتا ہے
میں نانا پرکار کی یونیوں دوارا آتا ہے - پرمیشور سے الگ ہوکر بھی اس جیو کو موہ نے گرہن کر لیا - مگر
پرمیشور کو نہیں - وہ اس سے رہت ہے - جیسے بازی گر کی بازی - بازی گر تو پرانتی رہت رہتا ہے - لیکن
دیکھنے والوں کو پرانتی ہو جاتی ہے - دنیا کو جانی کر ہم جیو اپنے الپگیہ کو جانتے ہوئے - صرف اس کی لیلا کو دیکھتا
رہتا ہے - یہی پرم شو یہی بن جاتا ہے - یہی سروکرتا شکتی سروگیہ ہو گیا - پھر یہی پورن - نتیہ - ویاپک ہوکر
شکتی سنکوچ ہی میں آتا ہے - اس شکتی سنکوچ گرہن کرنے سے کلا آدی - اس لیے اس کی پانچ
شکتیاں کلا - ودیا - راگ - کال - نیتی روپ میں آتی ہے -

یہی پرمشو (جیو) کیوں مایا سے موہت ہو کر کرم سبدھن سنساری بنتا ہے - یہ اگر پرمیشور سے الگ ہو کر بھی اسکو وہ جیتا ہے -
پرمیشور سے تو نہیں - جو اس سے رہت ہے - x see page 96.



پرمشو کیا ہے - شبدوں کا سمودہ - پورن اہنتا کا پرامرش - انہی پرامرش کا سار
پرمشو ہی 36 تتوؤں کا چمتکار ہے - یہ 36 تتو یہ ہیں - (۱) شو (۲)
شکتی - سداشو (۴) ایشور (۵) شدھ ودیا (۶) مایا (۷) کلا - (۸) ودیا (۹) راگ
(۱۰) کال (۱۱) نیتی (۱۲) پرش (۱۳) پرکرتی (۱۴) بدھی (۱۵) اہنکار
(۱۶) من (۱۷) شروتر - (۱۸) توک (۱۹) چکھشو (۲۰) زبان (۲۱) گران
(۲۲) واک (۲۳) پانی (۲۴) پاد (۲۵) پایو (۲۶) اپستھ (۲۷) شبد
(۲۸) سپرش (۲۹) روپ (۳۰) رس (۳۱) گندھ (۳۲) آکاش
(۳۳) وایو (۳۴) اگنی (۳۵) جل (۳۶) پرتھوی -

ان کا لکشن یہ ہیں:-
وہ شو تتو جسکا نام ہے کیا ہے؟ یہ پرم شو ہی ہے - جسکا روپ صرف پورن اہنتا سوبھاؤ ہے -
جسکا اچھا - گیان - کریا شکتیاں ایک ہے -
اسی پرم شو کو سرشٹی ابدانے کی اچھا سے متوجہ ہوئی اوستھا میں لیلا سپند جو اسکی اپنی اچھا ہی (وہ اچھا کو انتر ہے جسکی دنیا میں ہے)
مانی ہے - شکتی تتو کہلاتا ہے -
جب اسی اچھا ساکشات کر ہوم جگت کو انتر ہوم جگت کو اس پرم شو نے اپنے آپ سے لیا ہے -
اس اوستھا میں پورن جگت کو سداشو تتو کہتے ہیں -
انتر نکل کر باہر جگت سے لپٹی ہوئی اوستھا ایشور تتو ہے -
اہنتا اور یہ تنا جہاں ایک جان ہے سمجھتے ہیں - شدھ ودیا تتو ہے -
یہی سروپ سوبھاؤ دھاری جب بندھ پرمیتا کو پراپت ہوتا ہے - تو مایا تتو ہے -
جب اس پرم شو کی مایا شکتی جو اسکا اپنا ہی سروپ ہے - شکتی کو گرہن کر کے سنکوچت ہوتی ہے - تو سنکوچت گیان
والے سوبھاؤں کو بھوگنے لگتا ہے - یعنی بھوکتا ہے - یہی پرش بن گیا ہے - x

(11) किं च →

संवित्प्रकाश एव = گیان پرکاش ہی ہے — جیسے پرکاش ہی ہے

सर्वे जीवितभूता = جس سے سب زندہ ہیں → وہ اسی جیسے پرکاش سے ہیں

— سب کو جو جیون دیتا ہے

ایسا وہ मायीयव्यवहार = مایا دیوہار میں — جیسا ہم دیکھتے ہیں

प्रमाणं कल्प्यतेऽपि = برہان کی کلپنا کرتے ہیں — برہان کو فرض کیا جاتا ہے مایا دیوہار میں —

इत्यतः = اس سے پूर्वसिद्धत्वात् = پہلے سے ہونے سے

तत्र = اس پر (خود پرکاش پر) प्रमाणं = برہان किमपि = کوئی برہان

न = نہیں उपयुज्यते = لگتا ہے — ضرورت

— اس کو ضرورت نہیں ہے

इत्याह = ایسا کہتے ہیں । किं चेति ·

परप्रकाश = دوسرے پرکاش اपेक्षायां = اپیکشا

अन्यत्सर्वं = اور کچھ (جیسے سنسار) जडत्वात् = جڑ ہونے سے

स्वात्मानमपि = اپنے سروپ کو भासयितुम् = پرکاش کرنے کو

اپنے سروپ کو

अपृष्टोक्त = بلا استفسار کے — اپنا آپ کہی دکھلا سن رسیدہ کے

بلا कथ = کہنے کو ~~अव~~ पर = دوسرے کو

व्यवस्थापयितुम् = ٹھہرانے کو उच्चैः शब्द उद्घोत — اونچے ادگھوش کرے

(کہ میں دوسرے کو ٹھہرانے — یہ ناممکن ہے — جو خود کو نہ ٹھہرا سکے).

سمرت پرمانش (پگیانی پرمانش) ہی سب بھولوں کا جیون ہے۔ پرمانی جاپا دیوہار کی کلپنا ہے — اس بات سے اس آدمی سے عام لئے کسی پرمان کی ضرورت نہیں (کوئی پرمان پیدا نہیں)

(12) **कथ्योपयोगः →**

प्रमाण नाम = [illegible] अभिनव = [illegible]

भासरूपं = [illegible] ([illegible]) [illegible]

प्रमातरि = [illegible] प्रमित = [illegible] लक्षण = [illegible]

विश्रान्ति = [illegible] ([illegible])

प्रमाणं भवति = [illegible]

प्रमाता च = [illegible] नित्य = [illegible] एवमासतत् [illegible]

प्रविकल्पाभास = [illegible]

सर्वा = [illegible] प्रमिति = [illegible]

स्वात्मनि [illegible] अन्तरस्वरूप = [illegible] 3.

भजते = [illegible]

तत् = [illegible] तस्मिन = [illegible] कथम = [illegible] प्रभिनव = [illegible]

आभास = [illegible] उपयुज्यताम् = [illegible]

तत् = پھر  3. प्रमितिश्च = ثبوت

कुत्र = کہاں  अन्यत्र = دوسری جگہ  विश्राम्यत = ٹھہر جاتی ہے

तस्मात् = اسی لئے  देहेषु = شریر  प्राण = پران

शील = [illegible]  स्वभावादि = [illegible] وغیرہ  विद्यते = موجود ہے

एव = ہی  प्रमाण = برہان

उपयोग = فائدہ → [illegible] برہان [illegible] کا فائدہ ہے

न तु = نہیں

प्रमाण = برہان  जीवित मृते = زندہ

परमेश्वर = پرمیشور  उपयोग = فائدہ [illegible] ہے

तत् कर्म = وہ کام ہے

प्रमाणमृद्धिप = پرمان ہی   वस्तूनां = وستوؤں کا / چیزوں کا -

जीवित = زندگی   यानि = یہ پرمان

तत्त्वेत = دلیلوں سے ہیں

پر. तपामपि = ان پرمانوں کا بھی   परा = اوپر ہے   जीवः = جیو

स एव = وہی ہے   परमेश्वर = پرمیشور ہے -

پرمان کیا - پرمان نام کسی نئے بات دریافت کا نام ہے۔ یہ کبھی پرماتا کی پرمتی (صحیح جانکاری) ہے لیکن ~~[illegible]~~ پر قرار کرتا ہے یعنی ٹھہرا ہے۔ پھر بھی یہ پرمان کہلاتا ہے۔ پرماتا کون ہے۔ وہ ہمیشہ ادہاست [illegible] کی سوجھ اور ادھین [illegible] والا۔ یعنی پرماتا پر [illegible] ہے اس سے یہ سب پرمتیاں (جانیں - گیان) اندر [illegible] جو [illegible] پرماتا ہے (پرماتما) اسی پر یہ [illegible] ہے یعنی [illegible] اس کا [illegible] پر بھی یہ باہر کی جانکاری ہوتی ہے۔ اس ماننے سے اس پرماتا پر کسی طرح سے [illegible] سوجھ پرمان لگے اس پر [illegible] ہو سکتا ہے۔ اسی جو پرمتی ہے کہ یہ [illegible] چیز پر قرار رکھے تو کوئی پرماتا بنے۔ پر پرماتا [illegible] - ایسا نہیں ہو سکتی۔ اس ماننے سے دیکھ - سراک - [illegible] وغیرہ [illegible] پرمان کا اپیوگ ہو سکتا ہے پرماتا نہیں ہو سکتا۔ ~~[illegible] پرمان کی زندگی جو بنا ہے پرماتا ہے۔ اس پر بھی [illegible]~~ جو بنا ہے - پرمیشور - اس پر پرمان کا [illegible] نہیں ہے -

(13) शब्दराशि ---- →

शब्दराशि = [illegible] अकारादि हकारान्त -

[illegible] अकार [illegible] हकार

[illegible] वर्णसमूहस्य = [illegible]

[illegible] गर्भीकृत = [illegible] समस्त = [illegible] विश्वा = [illegible]

तन्मया = [illegible] - [illegible] यो = [illegible]

अनन्य = [illegible] मुख = [illegible] संक्षिप्तत्व =
([illegible]) [illegible]

स्वातन्त्र्य = [illegible] विश्रान्ति = [illegible] रूप:

- [illegible]

[illegible] अहमेव = [illegible] प्रकाशात्मा = [illegible]

प्रकाश = [illegible] - [illegible]

इत्यवमर्शनं = [illegible] पू = [illegible]

सत्त्व = [illegible] स्मरण = [illegible]

अतः इदं रूपं = [illegible] - [illegible]
([illegible]) - [illegible]

(105)

यस्य = جس کی بابت ہے    तस्य भावा = وہی بھاؤ

तस्मात् हेतो = اس وجہ سے    इति क्रमथी = یہ ترتیب ہے

شبد سمّوہ کیا ہے؟ اکار سے ہکار تک جو ورن سموہ ہے۔ جس کو ذہن میں رکھتے ہوئے سارے شبدوں کا اچارن بن جاتا ہے۔ جب بھاؤ میں اس کو کسی شبد سمّوہ کی بابت کہیں جہت نہیں۔ ایسے ۳ سوانتر یہ ہیں آنتر ش روپ سے جہاں دیہ میں ہی یہ پرکاش شبد سمجھا جاتا ہے کا بھاؤ ہے۔ جب ~~السّا روپ۔ السّی روپ سمیت~~ سروپ ہے یعنی اسم کا پرکاش کا ہی ہے اسار جو انکھم لاتا ہے۔ ایسا جتنا بھاؤ۔ اس وجہ سے یہ ارتھ ہے۔

(14) षट्त्रिंशत्तत्त्वानि →

तस्य = اس کا भावः = ہونا तत्त्वम् = تتو ہے

इति = ایسا भिन्नानां = جُدا वर्गाणां = ورگ

ہے کا वर्गीकरणनिमित्तं = ورگ بنانے کے لئے

- مطلب کا ہے | यत् = جو एके = ایک प्रविभागाः = تقسیم ہوا

भाति = بانٹتا ہے तत् = وہ तत्त्वम् = تتو ہے

यथा = جیسے مثل

ان کا پرتھوی روپ ہے – ایک حصہ میں تقسیم ہو جاتا ہے | गिरि = پہاڑ वृक्ष = درخت पुर = نگر

प्रभृतीनां = وغیرہ وغیرہ नदी = ندی सर = سر

ان کا جل روپ – جو ایک حصہ میں تقسیم ہو جاتا ہے | सागर = ساگر प्रभृतीनां = وغیرہ وغیرہ

पृथिवीरूपत्वेन = پرتھوی روپ ہونا – एकरूपता = ایک روپ ہونا

च इति = اور جیسے

36 تتوؤں کا مطلب یہ ہے – بھن بھن ورگوں کا ورگ بنانے کے لئے جو ___ کا جو
مضمون ہے – جو یہ مضمون ایک حصہ میں تقسیم ہوا بانٹتا ہے – وہی تتو ہے –
جیسے کہ پہاڑ – درخت – نگر وغیرہ سب ایک ہی پرتھوی ہیں یا ندی – ساگر – سر جل روپ ہیں

(13) परमशिव एव :→

सर्व प्रमातृणाम् स्फुरत : سب پرماتاؤں کے اندر

परि स्फुरत = ظہور فروزاں · स्फु چمکتا ہوا پرماتا पूर्णहन्ता चमत्कारम्

— جو چمتکار یعنی پورن اہمتا میں ہے

सर्व तत्त्वोत्तीर्णं =
— جو سب تتوؤں سے اوپر ہے۔

सकल = سب तत्त्व = ۳۶ تتوؤں शरीरा = جسم

गत = گئے → پہنچے ہوئے۔ सृष्टि = سرشٹی संहार = سمہار

प्रोत = پرو सहस्र = ہزار — بے شمار

آئینہ کی प्रतिबिम्बवत् = عکس کی طرح — عکس सहिष्णु = سہنے والا سہارنے والا

(جیسے یہ سب آئینے میں عکس دکھائی دیں)

महाप्रकाश वपु = یہ مہاپرکاش سروپ
شیو ہی ہے۔

ایسی शिवत्वम् = شیوتو

پرم شیو کیا ہے؟ سب پرماتاؤں کے اندر فروزاں (چمکنے والا) ہے — کیسا ہے؟ پورن اہمتا چمتکار — سب تتوؤں سے اتیترن — سارے تتوؤں میں ہے جو سرشٹی سمہار روپ ہیں ان ہزاروں عکس اپنے ہی سروپ میں رکھتا ہوا مہاپرکاش شریر دھاری ہے — وہی اس کا شیوتو ہے۔

107

तस्यैव = اسی پربھو کی    स्वस्वातन्त्र्यादाह्लादमयात् = اپنے سواتنتریہ سے آہلاد سے

16 बहिरुल्लिलासयिषया = باہر اظہار کی اچھا سے

परमानन्द चमत्कारोद्रेकात् = پرمانند چمتکار کی زیادتی سے

अहमिति = میں ہوں    परामर्शः = اس پرامرش

یہی شکتی وِمرش ہے

اُس پربھو کی اپنے سواتنتریہ سے آہلاد سے جو اس رکنی کی اچھا ہے۔ جہاں پرم آنند کی زیادتی ہے۔ تب اہم اہمیتی کا بی پرامرش ہے۔ یہ شکتی وِمرش ہے۔

(17) यदा = جب  परमेश्वरः = [illegible]  प्रबुद्धचिन्मात्र = [illegible]

अधिकरण = [illegible]  एव = ہی  [illegible]  इति = [illegible]

इच्छया = [illegible]  उद्भासयति = [illegible]

तदा = تب  तासि = [illegible]

प्रोन्मीलितमात्र = [illegible]  चित्रकल्प = [illegible]

भावराशि = [illegible]  विषयत्वेन = [illegible]

[illegible] Divine idea

अस्फुटत्वात् = [illegible]  इच्छाप्रधानं = [illegible]

सदाशिवतत्त्वम् = [illegible]

109

18 स्फुटीभूते च = اور جب صاف نظر ہوگا — صاف دکھائی دیتا

इदम् अस्पष्टं = یہ صاف نہیں ہے یہ غیر واضح ہوگا   यदा = جب

अहम् अस्पष्टः = میں صاف نہیں ہوں   निश्चितं = ٹھیک ٹھیک

तदा = تب   ज्ञानप्राप्तिः अस्पष्टा = یہ علم کی تلاش میں ہے یہ صاف نہیں

یہ پتہ نہیں چلتا کہ درحقیقت ہے — اور

اس کی وجہ کیا ہے؟

अनयोः = ان دونوں کا   प्रोक्तयोः = کہے گئے   तत्त्वयोः = دونوں

अहम् विमृश्य = میں غور کر کے   विशेषः = فرق

[illegible]   इदम् अस्पष्टस्य = یہ غیر واضح کا

(ان صفتوں کو جاننے کے لیے)

श्यामल = کالا   अश्यामल = جو کالا نہ ہو

विशेषः = فرق ہے   یہ صفت ہے کہ وہ کالا ہو، اور دوسری صفت ہے کہ وہ کالا نہ ہو

یہ فرق: [illegible]

(19) यदा पुनः = جب پھر परस्मिन् = پرے میں भेदे = بھید میں भावराशिः प्रागत
سب کی دوئی میں لگی ہوئی ? - (بھاؤ - پدارتھ)

इत्थम् अस्य स्फुरणे = یہ اس کا جب سفورن ہوا (جب بھاؤ پدارتھ)

چھڑ لیا جائے - یہ میں ہی ہوں - جیسے مرتی آئینہ دیکھنے کے بعد عکس کو لیا جاتا ہے - یہ میں ہی ہوں { चिन्मात्रगत = چن ماتر میں جانے سے
तो (یہ اس کی چن ماتر میں جانے سے)
एकं संवेद्यः = ایک اس کی समुल्लासित = دکھائی میں آتا ہے

भेदे = بھید میں एक द्रुतवारिणामिव = ادویت دوئی
ईश्वरस्य = ایشور کا यः = جو
सर्व = سب درت = دوڑ کی कुला = تلا ہوا न्यायेन = اس طرح سے
} میں ادویت کے دوئی سے - اس کے بعد کو ادویت (بطور) ... دوئی میں شری از دوئی

- اپنی طاقت پر تا ... एकाकामिदम् इति = میں ہی یہ ہوں परामृशः = پراوش ہے
तत् = وہ क्रियाशक्ति प्रधान = کریا شکتی پردھان विख्यातत्त्व = دیکھنے کا -

{ یعنی میں ادویت ... - لہذا جو کچھ باہر میں دیکھتا ہوں سب میں ہی ہوں اور دوئی اور دوئی کے لئے چھوڑ دینا -

(111)

मायति = [illegible]

(20). दुष्करतम = سب سے مشکل ہے      वस्तुसंपादन = وستوؤں کا اپنانا

प्रतीघात = جس کو کوئی دور نہیں کر سکتا   [وہ اپنانا جو مشکل ہی سے ہو - [illegible] / جس کی اس [illegible] کوئی نہ ہٹا سکے - [illegible]]

प्रचित रूपी = [illegible]

शून्याधि = [illegible]      प्रमातृताभिमान = پرماترتا کا ابھیمان -

[illegible] - [illegible] کا ابھیمان کرنا -

परस्ठे = [illegible]   कुर्वती = کرنے والی   चिदकमयनाप = - ?

[illegible]

भावान = [illegible]

अचेतन = [illegible]   प्रमातृस्वतंत = [illegible]   स्वरूपन = [illegible]

तिरोदधाती = [illegible] → [illegible]

कलादि क्षित्यन्त-तानां = کلا سے پرتھوی تک

भावानाम = ان بھاووں کی    उपादान = [illegible] اپادان کارن

कारण = کارن   = [illegible] - ان سب پدارتھوں کا [illegible] کارن [illegible] -

مشکل جو بنی ہے اپنی وستوؤں کو اپنانا - ایسی [illegible] کوئی روک نہیں سکتا ہے [illegible] -

جو بذات خود [illegible] پرماترتا کا ابھیمان [illegible]

[illegible] - [illegible]

[illegible] کلا سے پرتھوی تک سب پدارتھوں کا [illegible] کارن [illegible] -

(21) मायाशक्त्येति = مایا شکتی سے

स्वातन्त्र्याद् = اپنی شکتی کی آزادی سے पर पर्याया = اسی کا دوسرا نام

~~یعنی مایا شکتی کا دوسرا نام~~ مایا شکتی ہے -

مایا شکتی ہی اس سموت سوتنتریہ کا دوسرا نام ہے -

(22) कर्मबन्धन इति = کرم بندھن ہوتے ہیں

कर्माणि = کرم स्वात्मने = اپنے لیے बन्धकानि = بندھن کرنے والے

आत्मसन्मान = حاصل کرنے والا

اپنے لیے کرم ہی بندھن کرنے والے ہیں - (یعنی کرم جو خود غرضی سے ہوں - ان سے بندھن ہوتا ہے)

اپنے لیے بندھن ~~کرنے والے کرم سے~~ کرموں کو کرنے سے یہ جانتا کہ میں بندھن میں پڑ گیا ہوں -

کرم بندھن پیدا ہوتا ہے -

(23) संसारीति → संसरति = آتا جاتا رہتا ہے संसारी.

देहोऽपि = شریر بھی स्वरूपसादृश्याय = برابر ہے

१ बाल्ययौवनादिषु = بچپن جوانی وغیرہ میں अनुवर्तयन् = چلاتا

संसरतीव = گویا آتا جاتا ہے बुध्यादिस्तु = بدھی وغیرہ ... بدھ من آدی

आत्मानन्देऽपि = ... शरीराणाम् = شریر اسی طرح جنم جنم انتر ...

... سنساری پیدا ہوتا ہے -

(113)

(24) विद्याभिव्यापितैश्वर्यस्तु इति =

विद्या = ودیا ہے   स्वरूपप्रकाशन प्रधानया = سروپ کو چمکانے والی شکتی - وہ ودیا ہے - گیان پرکاش

प्रभिज्ञापदं = اس گیان پرکاش سے جو اُٹھان پر پہنچتا ہے۔ (سدودھ ودیا) پہچان کا پد =

← جو ہر جگہ پر پھیلا ہوا [illegible] کر سکتا ہے - व्यापित = پھیلا ہوا   के ऐश्वर्य = ایشوریہ   यस्य = اس کو

अत एव = اس کارن سے   चिह्नेन = نشانی سے / پرکاش کی

اگر شریر [illegible] شریر وغیرہ میں بھی — शरीरादौ अपि = شریر وغیرہ میں بھی   विश्वम = جگت

प्रोच्छूय व्याप्तिं اونچا اُٹھا کر ۔   व्याप्तिभ्रमण = پھیلا ہوا

اب اس کو [illegible] وغیرہ کی حدود کے بغیر دیکھا — शून्ये = خالی (ابھی روپ کی حدود کے بغیر) یعنی

سب روپ ہوتا ہے۔   संवेदनमेव = گیان روپی [illegible]   प्रमन्यमान = ماننے والا

اب یہ میں ہی ہوں - یہ سب میرا ہی روپ ہے -

[illegible] میں ہونا [illegible] ہوتا ہے -

ودیا کیا ہے ۔ جس سے اپنے سروپ کو چمکانے والی شکتی یعنی گیان پرکاش - یہ پہچان کا

سمان (شدھ) ودیا کی ایشوریہ کی پراپتی ہوتا ہے ۔ اس کارن سے یہ جب گیانی

پرکاش [illegible] شریر وغیرہ میں ہوتے ہوئے بھی اس جگت کو اپنے روپ حدود کے بغیر دیکھتا ہے -

وہ اس سب کو [illegible] کی [illegible] سے دیکھتا ہے - [illegible]

मुक्ता इति = [illegible]

(25) पुनरजन्मबन्ध [illegible] विरहात = [illegible] { [illegible] }

देहे स्थित इति = [illegible]

[illegible]

मुक्ता इति = [illegible]

[illegible]

[illegible]

इति व्यपदेशयोग्य = [illegible]

भावः [illegible]

पतिते तु = [illegible]

परप्राव स्वरूप एवेति = [illegible]

[illegible]

(26)

Contd.

अत्र कला नाम = یہاں کلا نام  अस्य पुरुषस्य = اس پرش کا جو سنک

किंचित = تھوڑا سا کچھ  कर्तृता = کرترتا  हेतुः [illegible]

اب اس پرش کو کچھ تھوڑا سا ہی کرترتا ہو رہا ہے

[illegible] { विद्या = ودیا ہے  किंचित च तत्व कारणम् = تھوڑا [illegible] ہو رہا ہے [illegible]

रागः = راگ ہے  विषयेषु अभिष्वङ्गः

— وشیوں پر تو آسکتی رکھنا

कालो = کال ہے  भावानां = بھاوؤں کا  भासना = بھاسنا

अभासना = نہ بھاسنا (मकाना)  क्रमा = کرم ہے [illegible]

[illegible] { परिच्छेदका = الگ الگ [تینوں کال ... [illegible]]
([illegible])

भ्रातादि = بھوت بھوشیہ ورتمان

नियति = نیتی ہے ?

[illegible] { मम इदम् = یہ میرا ہے  कर्तव्यं = فرض ہے - کام

न इदम् कर्तव्यम् = یہ میرا فرض نہیں ہے

इति = ایسا  नियमन = [illegible] / نیتی  हेतु = [illegible]

[illegible]

सतत् पञ्चकर्म = [illegible] अस्य = [illegible]
[illegible]

स्वरूपः = [illegible] आवरकत्वात = [illegible]
कञ्चुकमिति = [illegible] उच्यते = [illegible].

महत् आदि – पृथिव्यन्तानां = [illegible] ([illegible])
तत्त्वानां = [illegible] मूलकारणं = [illegible]
प्रकृतिः [illegible]
एषा च = [illegible] सत्त्वरजस्तमसां = [illegible]
साम्यावस्था = [illegible] → अविभक्तरूपा = [illegible]
→ निश्चयकारिणी = [illegible] विकल्पप्रतिबिम्बधारिणी
– [illegible]
अहङ्कारो नाम = [illegible] →.
मम इदम् = [illegible] न मम इदम् = [illegible]
इति = [illegible] अभिमान = [illegible] 3. साधनमें
[illegible] [illegible]

سنکلپ کی سادھنی -

मनः دل ہے    संकल्प साधन = سنکلپ کا ہتھیار -

एतत्प्रथम अन्तःकरणम् = یہ پہلی انتہ کرن ہے { بڑی کا ابھار ہوتی }

شبد - سپرش - رس - روپ - گندھ والے جو وشے ہیں → جو وشیوں کا

क्रमेण = کرم سے - کرمشہ    اگلا اگلا    गृह्णन साधानि

کرتی رہتی ہے وہ سادھن اپنے (کرم میں) کام میں - کون

شروتر - توک - چکشو - زبان - گراہ ....... → جو یہ پانچ گیان اندریہ ہیں

[illegible] - [illegible] - آکاش - وایو - [illegible] - [illegible] - [illegible] → کہ وہ سادھن ہیں

جو کہ سادھن    परिपाट्या है کرکے

वाक् - پانی - پاد - پایو و اپستھ ہیں ....... یہ کرم اندریہ ہیں

شبد - سپرش - روپ - رس - گندھ ....... ان کے آکار والے → یہ پانچ تن ماترا ہیں

[illegible] والا سب ہوتے ہیں →

आकाशम् अवकाशप्रदम् = space آکاش کو دینے والا ہے

वायु --- संजीवनम् = زندگی دیتا ہے

अग्नि —— दाहकः = یہ جلاتا ہے - جلانے والا

सीलिलग = [illegible] प्रप्यायके = [illegible] ہر [illegible] = [illegible]

भूमि → धात्रिका = [illegible] }

Commentary-

(26) नियतिरूपतया भवतीति = [illegible]

यथा = [illegible] राज्ञा अपहृतसर्वस्वस्य: [illegible]

अनुकम्पया = [illegible] जीवनार्थं = [illegible] किंचित = [illegible]

तु स्तोके = [illegible] धने = [illegible] दीयते = [illegible]

तथैव = [illegible] अणुत्वम = [illegible]

[illegible] बोधस्य = [illegible]

अपहृत = [illegible] सर्वज्ञत्वादि = [illegible]

तत्स्थाने = [illegible]

[illegible]

किंचित्कर्तृतादि = [illegible]

परमार्थे = [illegible] कलादिके = [illegible]

वितीर्यते = [illegible] इति भाव: [illegible]

[illegible]

इति भाव: - [illegible]

(27) कला इति = [illegible] ؟

यथा = جیسا ، सर्वं कुत्रिम = سب بناوٹی प्रसमर्थे = [illegible]

किंचिदेव = کچھ ہی घटादिकं = گھڑا وغیرہ کوئی

करोतीति = کرتا ہے [illegible]

— [illegible]

[illegible] باقی نہیں —

(28) विद्या इति = ودیا ہوتی ہے

यथा = جیسے किंचिदेव = کچھ ہی पुरोगति =

घटादिकं = گھڑا آدی وسائل جانتا जानाति [illegible]

جانتا ہے = [illegible] — [illegible] جان سکتا ہے —

न = نہیں पुनर = بعد [illegible] = پھر व्यवहित = چھپا ہوا

वस्तु = چیز اس کو نہیں جانتا — [illegible]

[illegible] چیزوں کو نہیں جان سکتا ؟

(29) रागाइति = [illegible]

प्रपूर्णमन्यतया = [illegible] इदं = یہ मम = میرے

उपयुज्यते = [illegible] भूयासं = [illegible] { [illegible] }

[illegible]

[illegible]

मा = مت कदाचित = کبھی न = نہیں अवगम = [illegible]

[illegible]

(30) कोऽप्यहं वेदक इति → अहं जिज्ञासे = [illegible]

जानामि = [illegible] ( [illegible] ) ज्ञास्यामि = [illegible] ( [illegible] )

इति = [illegible] एकाकि = [illegible] ( [illegible] )

करोमि = ( [illegible] ) करिष्यामि ( [illegible] ) इति = [illegible]

ज्ञानक्रियारूपेण = [illegible] भगवानपि [illegible]

तथा = [illegible] कलयन् = [illegible] एवं चिन्तयति = [illegible]

इति = [illegible]

(31) निश्चिते → समेदे = कर्तव्यमिति = [illegible]

इदं = یہ  स्वर्गादि = سرگ وغیرہ  फलकर्म = [illegible]

प्रक्रमिष्यादिकमेव = [illegible]  मया = میں نے

कर्तव्य = کرنا [illegible]  न = نہیں  निरयादि = نرک وغیرہ

फलसं = [illegible]  ब्रह्महननादि = [illegible] इति

[illegible]

[illegible] — [illegible]

पथ्य च = [illegible]  नियतादेव = [illegible]

[illegible]

कारण। नियतमेव कार्यम् [illegible]

[illegible]

बन्धुविधे = [illegible]  निश्चित रूपके = [illegible]

(32) [illegible] स्वरूपात् वीतरक्तमपि = سروپ سے الگ ہو گیا ہے
جیسے سروپ کی طرح ہے

अव्यतिरिक्ततया = نہ ہونے سے — لیکن
جب ... الگ کو ... نہیں مانتا - مانتا ہے کہ ... ہی ہے
→ پر مانتا ہے کہ شریر ... ہی ہوتے

पूर्ण संवित्स्वरूप प्राहक्षादय = لہذا
نہ ہونے سے پورن سروپ سے لپٹا ہوا - اسکا پورن سروپ کے لپٹا جاتا ہے
اس طرح ہے -

स्थितम् = اسے میں کھڑا ہوا
یہ ارتھ ہے -

اپنے سروپ سے اگر یہ الگ بھی ہے - لیکن نہ الگ ہونے سے (شریر اپنے چت پرکاش سے الگ ہے) لیکن سمجھ بھی لیا رہتا ہے کہ یہ شریر میں ہی ہوں - اسلئے نہ الگ ہونے سے لہذا پورن سروپ پرکاش جو لیا گیا - [illegible] میں آیا - اسکا معائی میں کھڑا ہونا - یہ ارتھ ہے

(33)

सत्त्व रजस्तमसां = ستو رجو تمو گن →

सुख = سکھ . दुःख = رجوگن میں دکھ ہے मोह = تموگن سے موہ

प्रकाश = ستوگن سے [illegible] प्रकाश्य = ستوگن اور [illegible]

क्रिया = رجوگن کا [illegible] स्थितम् = تموگن کا [illegible]

[illegible] سروپ سے سامیہ واستھا = [illegible]

پرکرتی یہ ہے جہاں → यत्र = جہاں

यैकाम = [illegible] प्रकृती भावा = [illegible]
[illegible] - یہ ارتھ ہے

[illegible]

(34) निश्चयकारिणीति = یقینی کرنے والی

یعنی صورت میں بسنے والا اگر ... یہ → इत्येतादृक = ایسا ہی جیسا یہ ہے  इत्येवं = اس

रूपे = روپ میں  निश्चये: یقین۔

(35) सत्त्वप्रधानत्वेन = ستو کی پردھانتا سے  स्वच्छतया = نرمل ہونے سے

प्रतिबिम्बग्रहयोग्यत्वात् =

صاف نرمل ہے۔ اس لئے عکس گرہن کرنے کی یوگیتا رکھتی ہے۔ [illegible]

[illegible] विकल्प = تخیل  प्रतिबिम्बधारिणी -

[illegible] - [illegible]  भावैः  [illegible]

(36) अभ्यन्तर = اندر کی  वेदन = جاننا | اندر سے ویدی کرنا جاننا

جیسے گرم لگنا - گرمی لگی - ٹھنڈا لگنا - ٹھنڈ لگی اندر سے ہی

सुखादि = سکھ آدی  ग्रहण = [illegible]

[illegible]

[illegible]  [illegible]  अभ्यन्तःकरण:

[illegible] - [illegible]  اندر [illegible]

مختلف رنگوں سے جو مادے پر کا ہے ۔ لعل [illegible] سے جو [illegible] ہے ۔

گنوں کا کام = गुणानां कार्यं → الفاظ کی شکلیں

वक्ष्यमाणस्य = کہی جائے گی ۔ भेद इन्द्रादि = [illegible]
[illegible] ۔

جو [illegible] ہے → च = بھی اسباب → कारणम्
کارن ہے — گنوں کا [illegible] ۔
[illegible] ہے ۔ [illegible]

37 شن ماتر [illegible] तद्भव = اس [illegible] न = نہیں प्राकृत = [illegible]
اس سے [illegible]

اور [illegible] तत्र = وہاں प्रथमं = اور [illegible]
سے [illegible] ۔ प्रसिद्धि = ہے इति = [illegible] اس سے [illegible] नाममात्र प्रभेदेन
[illegible] شن ماتر [illegible] ۔
[illegible] अवान्तर = اندر اندر विशेष = فرق रहिता = بغیر
[illegible] प्राकृतस्य [illegible] उच्यते = [illegible]

+

[illegible] اور [illegible] ۔
[illegible] شن ماتر [illegible] ہے ۔ [illegible] ہے ۔ [illegible] ۔
[illegible] ہے ۔۔۔۔

Contd.

यथा = جیسے کہ     न्यग्रोध = برگد کا درخت     बीजस्थः = اس بیج میں ٹھہرا ہوا

प्राक्तनरूपो = پہلی شکل روپ (اسکی ٹہنیاں، پتے، رنگ وغیرہ) { ٹہنیاں، پتے، رنگ روپ، پھل وغیرہ اس بڑ کی شکتی میں رہتی ہے }

महाद्रुम = اس بڑا درخت (کس میں ٹھہرا ہے اسکی شکتی بیج مانند میں)

तथा = ویسے ہی     हृदयबीजस्थं = سموت بیج میں ٹھہرا ہوا (اہم میں)

विश्वमेतत = یہ جگت     चराचरम = سبھی چر اور اچر

(اسی طرح سے یہ چراچر جگت اہم میں ٹھہرا ہے).

یہ اہم حرف جیوم واسطے ہی ہیں - سارا جگت اہم ہی میں ہے -

इत्थं = اسی طرح     आम्नायनीत्या = [illegible]

परामट्टारिका = پرا بھٹارکا ہے { مکمل شکتی پرپورن شکتی } (ملکی بڑی شکتی کا نام جس سے ہی جانی ہے)

रूपे = روپ میں → کیا ہے     हृदयबीजे = ہردے بیج سے

अन्तरभूतम = اندر (اہم بیج) اندر     اہم بیج سے - سارے جگ کو کہتے ہیں

इतत् जगत = ^ یہ جگت [یہ جگت ہے - اسی طرح سارا جگت ہردے بیج اہم میں ٹھہرا ہوا ہے -]

कथं = کیسے ?     यथा = جیسے

घट = گھڑا     घटादीनां = گھٹ وغیرہ جیسے گھڑے برتن میں

मृद्विकाराणां = [illegible] पारमार्थिकं रूपं = [illegible]

मृदेव = [illegible]

यथा = [illegible] वा = [illegible] जलादिद्रव जातीनां = [illegible]

विचार्यमाणं = [illegible]

व्यवस्थितं रूपं = [illegible]

जलादि = [illegible] सामान्यमेव = [illegible]

भवति = [illegible]

तथा = [illegible] पृथिव्यादि = [illegible] मायान्तानां = [illegible]

तत्त्वानां = [illegible] सत्त्वे = [illegible]

मीमांस्यमाने = [illegible] सत् इत्येव = सत् [illegible]

भवेत् = [illegible] ,,प्रस्यापि पदस्य = [illegible]

निरूप्यमाणं = [illegible] द्रव्यत्व = [illegible]

अर्थ = [illegible] व्यञ्जकं = [illegible]

[illegible]

ہے جو پرتیہ حصہ प्रत्ययांशो = اُس ہے حصہ ، विसृज्य = چھوڑ کر (پھر چھوڑ کر)

प्रकृतिमात्र = صرف ماتر اثر रूप = شکل ہے ٹھا ہے ۔ صرف حرف "स"

एव = صرف अवशिष्यते = رہ گیا ۔

तत् = اس لئے अन्तरगतम् = اندر ہے کہیں एकांशत्वम् = ایک ہونا

(margin: असाधि ... ہے ہو ... "स" ...)

पार्थिवाण्ड प्राकृताण्ड मायाण्ड,

शक्त्यण्ड

[ साधेन त्रितयं व्याप्तं मौकारेण चतुर्थकम्
विसर्गेन तु तत्सर्वं । महाव्याप्ति रुदाहृता ॥

نوٹ ' 'स' اکشر ہے تینوں - پارتھو انڈ - پراکرتی انڈ - اور مایانڈ دہایا ہے ۔ (یعنی ہے
مائرٹ سمیں - سوتھی -) اس (प्रतिकरण) شکتی انڈ کو جونا
دیسرگ (ः) نے دونوں اور نکلا یا ہے دہایا ہے ۔ یعنی وہ سرا ہے اور
دونوں ہے ملی ہے (یعنی ہیں دہایا ہوا ہے )

ततः परं = اُس کے بعد शुद्धविद्येश्वर - सदाशिव तत्त्वानि = شدھ ودیا - ایشور - سداشیو تو
جو ہے ज्ञानक्रियासाराणि = گیان - کریا سار سوروپ ہیں ۔

ان ہیں پر ہے ان ہیں شکتی کا اِن ہیں शक्तिविशेषत्वात् = ان ہیں شکتی کی
خصوصیت ہے - ہاں شکتی ہیں ملی ہے ہاں دونوں ہے

→ सौः

अ औंकार — प्रौ [illegible]
([illegible]) प्रौ है

अभ्युपगम रूपे = [illegible]

[illegible] → अनुत्तर = अ [illegible] उ शान्तमय = [illegible]

अन्तरभूतानि = [illegible] → ([illegible])

अतः परम = [illegible] हृद्बीजः → [illegible]

[illegible] — सृष्टिरूपा = [illegible] विसर्जनीयः

[illegible]

एवंभूतस्य = [illegible] हृदयबीजस्य = [illegible]

महामन्त्रात्मको = [illegible]

विश्वमयं = [illegible] विश्वोत्तीरण = [illegible]

परमाप्लाव = [illegible] एव = [illegible]

उदये = [illegible] विश्रान्ति = [illegible]

स्थानत्वा = [illegible]

निज स्वभाव: اپنی اصلی حالت

ईदृशः = ایسا। हृदयनीजनम् = اس طرح دل کو

तत्त्वता = ٹھیک ٹھیک سے درحقیقت

यो वेद = جو جانے। समाविप्राति = جب میں کے سماوش ہو کر اندر جاتا

स = وہ شخص। परमार्थिता = پرمارتھ سے سچائی سے

दीक्षित = دیکشت ہے

[दीयते परमैश्वर्यं क्षीयते पापसञ्चयम्
ज्ञाप्यते परमं स्थानं तेन दीक्षा प्रकीर्तिता॥
دی جاتی ہیں بڑی ایشوریاں - مٹائے جاتے ہیں پاپوں کے مجموعے - بتلایا جاتا ہے پرم پد ہی - اسی لئے
اس کو دیکشا کہتے ہیں]

प्राणान् धारयन् = اگر سماوش کے بعد
پرانوں کو دھارن کرتا رہے یعنی جسم دھارن کئے رہے
{اگر جسم پران لینے میں دھارن کرتا ہے - تو وہ لوگوں کی طرح ... جیون مکت ہے}

लौकिकवत् = دنیاوی لوگوں کی طرح। वर्तमाना = ورتمان ہوتا ہوا
— لوگوں کی طرح سب کام کرتا ہوا

जीवन्मुक्त = جیون مکت۔ एव = ہی। भवति = ہے

देहपाते = جسم چھوٹنے پر۔ परमशिवभट्टारकं = پرم شو بھٹارک

भवति = ہے

यथा इति = यथा →

(38) यथा = جیسے    वटबीजे = بڑ کے بیج میں    तत्समुचितैव

वपुषा = شریر - جیسے وہ بیج کی [illegible] - درخت بھی پیدا ہو جاتا ہے - بڑ کے بیج سے آپ ہی درخت پیدا ہوتا ہے

اُس کے لائق = جیسے بڑ کے بیج میں اُسی کی [illegible] جیسے انگ ہے - پھل وغیرہ اُسکے اُسی بیج میں [illegible]

प्रकुर पत्र फलादि.. = انکر - پھل - پاتی وغیرہ

तिष्ठन्ति = ٹھہرے ہیں - بہت اُسی بیج کے اندر میں ٹھہرے ہیں

एव = اُسی طرح

नानाविधता = نانا پرکار    तनु = شریر

करणादि = اندریاں وغیرہ    वैचित्र्य = وچترتا

प्राणि = سب جاندار    विश्वमिदं = یہ دنیا

हृदयबीजान्तःस्थित = ہردے بیج میں ہی ٹھہرا ہوا ہے
- اُسی سب نانا -

ویسے ہی [illegible] کا نانا پرکار کا شریر - ہاتھ پیر وغیرہ [illegible] اندر ٹھہرے ہیں -

मयूराण्डरसे = مور کے انڈے [illegible]    सर्वे = سارا جو

चित्र्य = [illegible]    प्रवयव = انگ    प्रविष्ट = اندر گھسے ہیں

बहीरूपादि = [illegible]    पूर्णत्वादि

[illegible]

वाचिक्य = دوڑنا [illegible] प्राणप = سیر [illegible] कल्प = [illegible]

कौशलवत = [illegible]

प्रवधान ध्यैने = [illegible] اپنے بزرگوں کو [illegible]

सूक्ष्म दक्षिकया = [illegible] प्रवधायिभि = [illegible]

(39) सविकारत्वे = [illegible]

निराकारत्वे = [illegible] → [illegible] पत्र = [illegible]

क्रमेन = [illegible] हेतु = [illegible]

(40) दीक्षित इति → तिल = [illegible] उदय = [illegible]

प्रादाति = [illegible] विजितम् = [illegible] यतत् = [illegible]

परिज्ञानम् = [illegible] तत्त्वतो = [illegible]

दीक्षा = [illegible] → [illegible]

# प्रत्यभिज्ञाहृदयम्

From Page 1 - 147.

21.2.67

नमः शिवाय सततं पञ्चकृत्यविधायिने ।
चिदानन्दघनस्वात्मपरमार्थावभासिने ॥ १ ॥
शांकरोपनिषत्सारप्रत्यभिज्ञामहोदधेः ।
क्षेमेणोद्ध्रियते सारः संसारविषशान्तये ॥ २ ॥

नमः = نمسکار ہے  शिवाय = شِو کو  सततं = ہمیشہ۔ ہر وقت

पञ्चकृत्य = [illegible]  विधायिनी = [illegible]

चिदानन्दघन = [illegible]  स्वात्म = اپنا آپ [illegible]

परमार्थ = [illegible]  अवभासिने = [illegible]

२ शांकरो = [illegible]  उपनिषत = [illegible]

सार = [illegible]  प्रत्यभिज्ञामहोदधे = [illegible]

क्षेमेण = [illegible]  उद्ध्रियते = [illegible]

[illegible]

३ संसार = [illegible]  विष = [illegible]

शान्तये = [illegible]

इह = یہاں  ये = جو  सुकुमारमतयः = تھوڑی بدھی کے ست سے کم بدھی والے

اس نے अकृत = نہیں کئے ہوئے तीक्ष्ण = تیز ہوئے तर्कशास्त्र = ترک شاستر

اس پر परिश्रान्त = محنت سے تھکے ہوئے ... جو دوسروں کی ...
نہیں سمجھ سکتے ہیں ... [illegible]

परेश्वरसमावेश = [illegible] शक्तिपातोन्मिषित
میں آئے ہوئے

प

→ [illegible]

اس کو ... अभिलाषिण = اس سمادھی کا ابھلاش
کرتے ہوں -

تھوڑے कतिचित = وہ تھوڑے سے भक्तिभाजः = بھگتی والے ہیں

انہیں तेषाम् = ان کو ईश्वरप्रत्यभिज्ञा = الٰہی کی جو جان ہے - الٰہی پہچان

उपदेशतत्त्वे اس الٰہی پہچان کا جو ... ہے
उन्मील्यताम्
اس نے मनाक् = تھوڑا سا उन्मील्यते = ... ہوں
- کھول دیں -

तत्र = वहाँ स्वात्मदेवताया एव = صرف اپنے ہی دیوتا کی آتما کی

सर्वत्र कारणत्वे = ہر جگہ اسی کا کارن ہونے سے

(پرایہ شکتی) وہی شکتی کا کارن ہے - (جو سوانتر شکتی پرایہ ہمیشہ ہے)

यः सुखोपाय = جو سہولیت سے اس کی प्राप्यत्वे = پراپت کئے جانے والی ہے (اس سوانتر شکتی کا)

(مہا پرایہ) महाफलत्वे = بڑا پھل ہے (یہی پرایہ) च = بھی

प्रोच्यते इह = یہاں کہی گئی ہے یہی پرکٹ.

# चितिः स्वतन्त्रा विश्वसिद्धिहेतुः ॥१॥

سوانترسکی (پراکاش منیئی) چھی چھے سوا تنتر۔ "یہ" دنیا کی سدھی کا ہیتو (کارن)

"विश्वस्य" ⟶ सदाशिवादि-भूम्यन्तस्य
سدا شو تتو سے پرتھوی تتو تک

(یعنی) "सिद्धौ" سدھی میں → निष्पत्तौ ⟶ سدھی پیدا کرنے میں ⟶

प्रकाशने = پرکاش میں स्थित्यात्मनि = ٹھہرنے روپ میں

परप्रमातृ = [illegible] پر پرماتا کے
[illegible] سمویش کے

विश्रान्त्यात्मनि च = قرار ولے روپ میں [illegible] =

संहारे = وہی چھے سمہار (جیسا [illegible] چھے
[illegible] ہو جاتا ہے)

ہے جو پराशक्तिरूपा پراشکتی روپ جو درشن شکتی ہے

"चितिः" स्व = خود ہی چت ہے [illegible] भगवती = بھگوتی

"स्वतन्त्रा" = یعنی ہے سوتنترا → अनुत्तर विमर्शमयी

शिवभट्टारकाभिन्ना = انوتر ہے ۔ ومرش

سوتنتر ہے ۔ شیوبٹارک ہے اُس سے ابھن ہے ۔ یعنی ملی ہوئی ہے

"हेतु" कारणम् = یعنی اس جگت کا ہے

अस्यां = یعنی اس ۔ हि = کیوں ۔ प्रसरन्त्यां = پرسرن ہونے پر

जगत् उन्मिषति = جگت ظاہر ہوتا ہے ۔ व्यवतिष्ठते च = ٹھہرتا بھی ہے

निवृत्त = ہٹ جانا ۔ प्रसरायां = پرسار پر ۔ च = اور

निमिषति = یعنی سمٹ جاتا ہے

इति = یوں ۔ स्वानुभव एव = اپنا ہی انوبھو ۔ अत्र साक्षी = یہاں ساکھی ہے ۔ (اور کسی پیغمبر کا فرمان [illegible])

अन्यस्य = اگر کسی اور کا ہے ۔ तु = لیکن ۔ माया = مایا

प्रकृत्य = پرکرتی ۔ आदि = آدی ۔ جو فلاسفروں نے کہی ہے

مگر चित्प्रकाशाभिन्नस्य = جس وقت وہ سمویت پرکاش
سے بھی رہنے میں۔

تو 2 अप्रकाशमानत्वेन = تو وہ اپرکاش مان میں

اس سے अप्रसत्त्वात् = نہ ست ہونے        न = نہ कश्चिदपि
کسی چیز - ہی کوئی چیز بھی نہیں

हेतुत्वम् = کارن وا ہونا
ہے رسکو }

جس وقت اب प्रकाशमानत्वे = پرکاش مان ہونا        तु = لیکن

تو 2 प्रकाशैकात्म्यात् = پرکاش کے ساتھ ایک ہونے سے        لہذا
ساتھ

प्रकाशरूपा = پرکاش روپ  चितिरेव = چتی ہی

Machine Power example

हेतुः = ہیتو ہے - کارن ہے ۔

نہ کہ دوسرا کارن باہر کی چیز بھی - یا دوسری چیز
न तु = نہ کہ असौ = وہ   कश्चित = کوئی بھی
(پرماتا - پرکرتی - دیوادی)
دوسرا کارن

एतत सर्व = یہ سارا    देश काल आकार = دیش - کال - آکار

एतत्स्रष्टृ = یہ سب اسی سوچنے والی شے سے بنی ایک ہیں    एतत = اسی سے

अनुप्राणिताश्च = وہ زندہ ہیں    لہذا    च ~~एतत~~ = میں

एतत स्वरूपम = اسی کا روپ ہے    मेतम = [illegible]

अफलम = بے ثمر ہے [illegible] (اگر اس میں [illegible] نہیں) } اس لیے وہ زندہ نہیں رہ سکے

لہذا इति = یعنی یہ    व्यापक = سب میں ویاپک    नित्योदित = [illegible]

لہذا परिपूर्णरूपा = پوری پوری ہے

इयम = یہی ہے شکتی

इत्यर्थलभ्यमेव = [illegible]
एतत

ननु = پرنتو    जगत आदि = جگت بھی    चितौ = [illegible]

नैव भिन्नं किंचित = کچھ بھی بھن نہیں    अभेदे च = [illegible]

कथं = کیسے ہو هेतुहेतुमद्भावः

کارن کاریہ بھاؤ - کیونکہ برابر ہی دکھائی دیتے ہیں - جب سب کچھ اپنے ہی ہے -

उच्यते = جواب شنو

चिदेव भगवती = ہی چت شکتی سوچھ - باکل صاف

स्वतन्त्ररूपा = (ہی) سواتنتر روپ (ہے)

(ہے جو)

तत तत् = اس اس

प्रनन्त = بے حد जगदात्मना = جگت شکلے

स्फुरति = ظاہر ہوتی ہے

इत्येव = اس طرح इतावत = یہی - اتنی

परमार्थोऽस्ये = پرمارتھ ہے कार्यकारण भावः = کاریہ کارن بھاؤ

यतश्च = جس لئے یہی ہے इयमेव = یہی ہے

प्रमातृ-प्रमाण-प्रमेय मयस्य = پرماتر روپ - پرمان روپ - پرمیہ روپ سے

विश्वस्य = وشو کی

सिद्धौ → प्रकाशने हेतु = ظاہر کرنے میں سبب ہے - پرکاش کرنے

ततोऽस्या = اس کے بعد اس کی   स्वतन्त्र = خودسر

प्रविच्छिन्न = لگاتار نہ ٹوٹا ہوا   स्वप्रकाश-रूपाया = خود روشن ہونے والی

सिद्धौ = کامیابی میں   प्रभिनवार्थी = نئے مقصد والے

प्रकाशानरूपं = روشنی کے برابر ہے (روشنی کی مانند)   न = نہ

प्रमाण वराकम = ثبوت بیچارہ ہے   उपयुक्तम = ٹھیک

वा = یا   उपपन्नं = حاصل ہے

तदुक्तं त्रिकसारे = وہ کہا گیا ترکسار میں

"स्वपदा स्वशिरश्छायां यद्वल्लङ्घितुमीहते।
पादोद्देशे शिरो न स्यात्तथेयं बैन्दवी कला॥"

स्वपदा = اپنے پیر سے   स्वशिर छाया = اپنے سر کی چھایا

यत = جیسے   उल्लङ्घितुम = لانگھنا

ईहते = چاہتا ہے   पादोद्देशे = پیر کی جگہ

शिरो = سر   न = نہ   स्यात = ہو

— نہیں ہوتا ہے سر پیروں کی جگہ پر

तथेयं = اور اسی طرح یہ   बैन्दवी = بندو کلا ہے

یعنی وہ کسی پرمان سے سدھ نہیں کیونکہ وہ پرمان اسی سے سدھ ہوتے ہیں

३ यतश्च = اور جس سے   इयं = یہ شکتی

विश्वस्य सिद्धौ = تمام دنیا کی سدھی کرنے میں یعنی پرسدھی کرنے میں

पराद्वय सामरस्यात् = ادویہ روپ والی ایک رس ہونے سے

प्रपादनात्मनि = وہی سدھ کرنے میں   च = اور

हि = بھی   उद्धार = سہارا   हेतु = ہی باعث ہے

तत एव स्वतन्त्रा = اسی لیے خود مختار کہتے ہیں

प्रत्यभिज्ञात स्वातन्त्र्या सती = جو اپنی آزادی کا مشاہدہ کر چکی ہو یعنی جان چکی ہو

५ भोग = بھوگ   मोक्ष = مکتی

स्वरूपाणां = اُن سب سروپوں کا یعنی تمام بھوگ

विश्वसिद्धीनां हेतुः = ہی باعث ہے

इति = یُس  आवृत्त्या = پھِرِتھ  व्याख्येयम् = وضاحت کرنہٕ یِیہِ -

ساریٚے دُنیا  अपि च = تہٕ بیٚیہِ  विश्वं = دُنیا →

नील - सुख - देह - प्राणादि = نیٖل، سُکھ، دیہہ، پران وغیرٕ  نیٖل - سُکھ -

तस्य = اَمِیُک  या = یۄس  सिद्धि = ثابتی

وَکھ بیٚنۍ  प्रमाण = پرمان  उपचरो ह क्रमेण = پرمان چھ برتنہٕ یِوان

विमर्शमय (प्रमात्रा) = پرمانتا چھ ووزنُن آوِشٕ = یا
اَتھ آسِی بوٚدُل - یمہِ وجہ پرمانتا چھِ صرف باقی رٕژِ

شِوا  शिव = (لۄکُٹ) دِۍ -  "हेतु" = "کار"

परिज्ञाने = زانُن - پرزنُن  उपाया - اَپاے

यस्या = یَمِچ .  (اُپایہٕ چِ).

अपनेन च = یتھی سٟتی  सुखोपाय = آسان وَتھ

त्वम् = تۆہۍ  उत्तम = شُہُل

यदुक्तं श्री विज्ञानभट्टारके = [illegible]

"ग्राह्य ग्राहक संवित्तिः सामान्या सर्वदेहिनाम्।
योगिनां तु विशेषोऽयं संबन्धे सावधानता॥"

ग्राह्यग्राहक संवित्ति = [illegible] सामान्या = [illegible]

सर्वदेहिनाम = [illegible]

योगिनां तु [illegible] विशेषोऽयं = [illegible]

संबन्ध सावधानता = [illegible]

इति । चाति" इति = [illegible] एकवचने [illegible]

[illegible] देश काल आदि = دیش-کال-آدی

अन अवच्छिन्नताम. [illegible] अपरिमित = [illegible]

[illegible]

لد समस्तभेदनाशानाम् = سب کچھ جو پیدا ہے — अवास्तवत्वं
= جس میں کوئی بھی فرق نہ ہو — نہ دکھائی دینے والا

व्यनक्ति = پرکٹ کرتا ہے

"स्वतन्त्र" शब्दो = جو کہ سوتنتر شبد ہے — ब्रह्मवाद
= جو دنیا کی ہر شے میں دیکھتا ہے

ویلکھن ہے — वैलक्षण्यम = ویلکھن ہے - یعنی وہ نرالا ہے — अवाच्यलक्षण:
جو نہ کہا جا سکے (دکھنے والا)

وہ سوچتا ہے — चिन्ता = اس کی سوچ — मोहेश्वरीसारतां व्रत → سنیا
فرق یہ ہے کہ شبد میں [illegible] سوچ [illegible] سار دکھتی ہے -

"विश्व" جو پیدا ہے — प्रशेषशक्तित्वं = سارا جگ شکتی سروپ ہے جو پیدا کرتا ہے
(سروشکتی)

सर्वकारणत्वं — سب کا کارن (علت)

सुखोपायत्वं = سکھ سے پراپت کرنا

महाफलत्वं = بڑا مہان پھل ہے
च
आह = یہی کہا ہے -

—०—

ननु = لیکن   विश्वस्य = دنیا کا   यदि = اگر

चिति = چیتنا   हेतुः = سبب   [illegible]

तत् = وہ   रूपस्या = روپ کی   उपादानाद्य

अपेक्षायां = [illegible]   [illegible] =

अपेक्षा = [illegible]   भेदवाद = [illegible]

स्यात् = ہو   परित्याग = [illegible]

इत्य = [illegible] आशङ्का [illegible] आह = [illegible]

स्वेच्छया स्वभित्तौ विश्वमुन्मीलयति ॥२॥

اپنی ہی خواہش سے اپنی ہی دیوار پر تمام دنیا کو ظاہر کرتی

ہے

"स्वेच्छया" اپنی خواہش سے   न तु = نہ کہ

ब्रह्मादिवत् = برہما وغیرہ کی طرح   अन्येच्छया

وہ برہما وغیرہ کی طرح | دوسرے کی خواہش سے

तदेव च = स्व… [illegible] । न तु = [illegible] उपादानाद्य
[illegible]

अपेक्षया = [illegible]

एवं हि = [illegible] प्रागुक्त
[illegible] = स्वातन्त्र्य

लान्त्या = [illegible]

चित्तमेव = [illegible] न घटते = [illegible]

स्वभित्तौ = [illegible] , न तु = [illegible] अन्यत्र =
[illegible]

कापि = [illegible] प्राक् निर्णीतं = [illegible]

"विश्वं" = [illegible] दर्पणे = آئینہ میں

नगरवत् = شہر کی طرح अभिन्नमपि = [illegible]

भिन्नमिव = [illegible] 'उन्मीलयति' = [illegible]

उन्मीलनं च = → अवस्थितस्यैव
[illegible]

प्रकटीकरणम् = [illegible]

इत्यनेन = یتھ کنی    जगत: = جگتُک

प्रकाशैकात्म्येन = پرکاشس سیتی اکھ ہیو آسنہٕ سیتی اَتھ

अवस्थानम् = روزُن چھُ =

उक्तम् = ووٚنُن

अथ = اَمہِ پتہٕ    विश्वस्य स्वरूपे = وِشُک سۄروپ

विभागेन = بٲگ،    प्रतिपादयितुम् = وۄنُن

आह = ونان

तन्नाना अनुरूप ग्राह्य ग्राहक भेदात
॥३॥

- وۄنۍ چھُ یہ کتھ ونان - گراہی تہٕ گراہک بیدہٕ مطابق -

"तत" → विश्वं = ویشُو    नाना → अनेकप्रकार
= ساری پرکارک

कथं = کتھہٕ کنہِ

अनुरूपाणां = [illegible] → परस्परौचित्य अवस्थितानां = [illegible]

ग्राह्याणां = [illegible] ( [illegible] ) ग्राहकाणां = [illegible]

[illegible] भेदात् → वैचित्र्यात् = [illegible]

तथा च = [illegible]

सदाशिवतत्त्वे سداشو تت [illegible] अहन्ता = [illegible]

आच्छादित = [illegible] [illegible] ( [illegible] )

[illegible] अस्फुटे = [illegible] इदन्तामयं = [illegible] ( [illegible] )

यादृशं = [illegible] पराऽपररूपं = [illegible] ( [illegible] )

विश्वं ग्राह्ये = [illegible] ( [illegible] ) [illegible]

तादृगेव = [illegible] श्रीसदाशिव भट्टारका = سری سداشو بٹارک

अधिष्ठितो = [illegible] मन्त्रमहेश्वराख्यः प्रमातृवर्गः = منتر مہیشر نام سیت پرماترورگ چھ

परमेश्वरेच्छा = [illegible], प्रविकल्पित

कلپنا [illegible] =

तथा अवस्थानः = [illegible]

[illegible] ईश्वरतत्त्वे = [illegible] स्फुटे इदन्ता

= [illegible]

अहन्ता सामाधिकरण्यात्मा = [illegible]

[illegible]

( [illegible] )

यादृक = [illegible]

[illegible] विश्वं = [illegible] ग्राह्यं = [illegible]

( [illegible] )

तथाविध एव = [illegible] ( [illegible] ) ( [illegible] )

ईश्वरभट्टारकाधिष्ठित = [illegible]

मन्त्रेश्वरवर्गः = [illegible]

[illegible]

[illegible] विद्यापदे श्रीमद् अनन्त भट्टारका अधिष्ठिता =
شدھ ودیا میں اننت بھٹارکا ادستا ہے - مالک ہیں

बहुप्रकारा = کئی قسم کی    अपवान्तर भेदे =
چھوٹے بھیدوں سے ہ

भिन्ना = الگ الگ ہ    यथा भूता मन्त्रा =
جیسے ہوتے [illegible] -

प्रमातार: [illegible]

तथा = ایسا    भूतमिव = [illegible] भेदैकसारं
= بھیدوں کا سار ہوتا

[illegible] विश्वमपि = [illegible]

प्रमेयमे [illegible] -

[illegible] मायोद्भवे = [illegible] (…)    यादृशा = ایسے جیسے

विज्ञानकला = [illegible] (…)

[illegible] कृतताशून्य = [illegible] (…)
36 [illegible]

प्रबुद्धबोधात्मानः = یہ صرف شدھ گیان روپ ہی

तादृगेव = ویسا ہی    तदिमदसारे = دونوں ... 

सकल-प्रलया = سکل اور پرلیا کی    पूर्व अवस्था = پہلی اوستھا
कलात्मक = روپ

परिचितम = پریچت ... واقف    एषां = ان دونوں کو
प्रमेयम = پرمیے ہی

मायायां = مایا میں
शून्यप्रमातृणां = شونیہ پرماتا میں
प्रलयकेवलिनां = یہ صرف پرلیہ کیولوں میں
स्वोचिते = اپنے لائق    प्रलीनकल्पं = پرلین کلپ
प्रमेयम् = پرمیے ہی (...)

[illegible]

[illegible] क्षितिपर्यन्त = زمین تک پرتھوی تک पूर्वस्थितानां = [illegible]

तु = تو [illegible] सकलानां = سب کا [illegible] सर्वतो = ہر طرف سے [illegible]

[illegible] परिमितानां = محدود [illegible]

तथाभूतमेव = اسی طرح [illegible]

तद् उत्तीर्ण = ان سے بالاتر [illegible] शिवभट्टारकस्य = [illegible]

प्रकाशैकवपुष = پرکاش روپ [illegible] प्रकाशैक = پرکاش [illegible]

एव भाव: = [illegible]

[illegible] श्रीमत्परमशिवस्य = شری پرم شو کا पुन: = اور

विश्वोत्तीर्ण - [illegible]

विश्वात्मक प्रकाशैक

परमानन्दमय = پرم آنند [illegible] घनस्य = پرکاش [illegible]

एवंविधमेव = ایسا ہی

शिवादि-धरण्यन्तम् = شیو سے زمین تک [illegible] अखिलम् = سارا

[illegible]

ऽभेदेनैव = ابھید سے ہی स्फुरति = ظاہر ہوتا ہے

یہاں سب کچھ ہوتا ہے = یہاں تک کہ مجھ کو بھی

न तु = نہیں کہ वस्तुतः = در حقیقت [illegible]

अन्यत् किंचित् = کچھ دوسرا / الگ ग्राह्यं = گرہنی

ग्राहकं वा = یا گراہک अपि तु = صرف یا

श्री परम शिव भट्टारक = شری پرم شیو بھٹارک

एव इत्थं = یوں ہی नानावैचित्र्य = نانا وچترتا

सहस्रैः [illegible] ہزاروں

स्फुरति = ظاہر ہو

यथा च = [illegible] भगवान् विश्वशरीर [illegible]

तथा = ویسے ہی

चितिसंकोचात्मा चेतनोऽपि संकुचितविश्वमयः ॥४॥

جیسے چِتی سوتنتر شکتی تھی جب سنکوچت ہوگئی - چت یہ چیتن تھا وہ بھی سنکوچت ہو کر وشو مے ہوگیا (پورن ہوتے ہوئے بھی)

श्री परमशिवः = شری پرم شو  स्वात्मैक्येन = اپنی سوروپ سی ملتا سے (یہاں تک جس سے نہ بھاش)

स्थितं = ٹھہرا ہوا  विश्वं = ہر وشو

[illegible] सदाशिवाद्यु = سداشو آدی کے  उचितेन = [illegible]  रूपेन = روپ سے

अवभासयिषु = [illegible] خواہشمند  पूर्वं = پہلے

66

चिदैक्य = چت یکتا - پرکاش یکتا

अख्यातिमया = [illegible]  अपनाश्रित = [illegible]

शिवपर्याय = شو پرمانا

शून्यातिशून्यात्मतया = [illegible]

= [illegible]

प्रकाशाभेदेन = پرکاش سے بھید نہ ہونے سے

اس۔ प्रकाशमानतया = پرکاشمان ہونے سے स्फुरति = ہوتا ہے

ततः = اس لئے

ہوا۔ चिद्रस = چت رس प्रशान्तता रूपा = شانتی (solidification)

अशेष = سارا तत्त्व = تتّو (ساری تتّو سمیت)

भुवन-भाव-तत्त्व = بھون - بھاؤ -

तत्त्वप्रमात्रादि = [illegible] (یہ سات پرماتا)

आत्मतयापि = آتما ہونے سے بھی

प्रथते = ہوتا ہے = چمکتا ہے

(یعنی وہ یہ سارا کچھ بن گیا)

यथा च = جیسے ہی एव भगवान् = یہ بھگوان विश्वशरीरः = اس کا شریر

तथा = ویسے ہی चितिसंकोचात्मा = [illegible]

संकुचितचिद्रूपः = آپ [illegible]

"चेतनो" [illegible], [illegible] ग्राहकोऽपि = [illegible]

वटधानिकावत् [illegible] संकुचित = [illegible]

प्रदोष = [illegible] विश्वरूपः = [illegible]

तथा च सिद्धान्तवचनम् [illegible]

"विग्रहो विग्रही चैव सर्वविग्रहविग्रही"

विग्रहः = [illegible] विग्रही = [illegible] चैव = [illegible]

सर्वविग्रह = [illegible] विग्रही = [illegible]

इति त्रिशिरोमतेऽपि

"सर्वदेवमयः कायस्तं चेदानीं शृणु प्रिये।
पृथिवी काठिन्यत्वेन द्रवत्वेऽम्भः प्रकीर्तितम्॥"

सर्वदेवमयः काया = [illegible] तं चेदानीं = [illegible]

शृणु = [illegible]

प्रिये = [illegible]

पृथिवी = [illegible] काठिन्यत्वेन = [illegible]

द्रवत्वे = Liquidity अम्भः = [illegible] प्रकीर्तितम् = [illegible]

[illegible]

इत्युपक्रम्य = یہاں سے شروع کرکے

त्रिशिरो भैरवः साक्षाद्व्याप्य विश्वं व्यवस्थितः ।

[illegible]

त्रिशिरो = تین سروں والا (شکتی-شیو-نر)

भैरवः = یہ بھیرو ہے साक्षात = صاف طور

विश्वं = سارے جہان کو व्याप्य = پھیل کر

स्थितः = ٹھہرا ہے

इत्यन्तेन = یہاں تک ग्रन्थेन = گرنتھ سے

ग्राहकस्य = جو گراہک ہے संकुचित = سکڑا ہوا

विश्वमयत्वमेव = وشومے ہونا ہی اسے व्याहरति

व्याहरति = بیان کرتا ہے

अयं च अत्र आशयः = یہاں غرض یہ ہے کہ

ग्राहकोऽपि = گراہک بھی अयं = یہ

प्रकाशैकात्म्येन = پرکاش کے ساتھ ایک ہونے سے

यत्त्वागमयुक्त्या च = جو یا = شاستر
اس کی یکتی سے

विश्वशरीर = وشو شریر  शिवैकरूप = شیو ایک روپ ہے

केवलं = صرف (ذرا سا)  तत्स्वरूपतया = اس کی ویاپکتا سے

पुनर्भिव्यक्त स्वरूपत्वात् = نہ پرکٹ روپ ہونے سے ( بھی ) संकुचित एव = سکڑا ہوا ہی

आभाति = بھاستا ہے

संकोचोऽपि = سکڑنا بھی  विचार्यमाणः = وچار میں آیا

चिदैकात्म्येन = چت ایکاتمیہ سے  برابر ہونے سے
اس کی سمجھ سے

प्रथमानत्वात् = چمکنے سے  चिन्मय एव = یہ سب چتن ہی ہے

अन्यथा तु न किंचित् = ورنہ کچھ بھی نہیں  सर्वो ग्राहको = سارا گراہک

इति = یعنی

विश्वशरीरः = یہ سب وشو شریر ہے  शिवभट्टारक एव = یہ ایک شو بھٹارک ہے

तदुक्तं मयैव = [illegible]

"अख्यातिर्यदि न ख्याति ख्यातिरेवावशिष्यते
ख्याति चेत ख्यातिरूपत्वात ख्यातिरेवावशिष्यते ||"

अख्याति = [illegible] यदि = [illegible] न = [illegible]

ख्याति = [illegible] ( [illegible] )

ख्याति = [illegible] ख्यातिरेवावशिष्यते = [illegible]

ख्याति चेत = [illegible] ख्यातिरूपत्वात = [illegible]

ख्यातिरेवावशिष्यते = [illegible]

अनेनैव आशयेन श्री [illegible]
स्पन्दशास्त्रेषु :-

'यस्मात सर्वमयो जीव ----"

यस्मात = [illegible] सर्वमयो = [illegible] जीवः = [illegible]

इत्युपक्रमस्य = [illegible]

"तेन शब्दार्थचिन्तासु न सावस्था न यः शिवः॥"

तेन = [illegible] शब्द [illegible] अर्थी = اور [illegible]

चिन्तासु [illegible]

न = نہ सावस्था = [illegible] न = نہ या = [illegible] (3)

[illegible]

शिवः = ([illegible]).

इत्यादिना = [illegible] शिवजीवयोरभेद एव उक्तः = [illegible]

एतत तत्त्व = [illegible] परिज्ञानमेव = [illegible] ([illegible])

मुक्तिः = [illegible] ([illegible])

एतत तत्त्व = [illegible] अपरिज्ञानमेव = [illegible] च

बन्धः = [illegible]

इति भविष्यति = [illegible]

एव एतत् = [illegible]

## चितिरेव चेतनपदादवरूढा चेत्य-संकोचिनी चित्तम् ॥५॥

یہ چِت شکتی جب چیتن پد سے نیچے گری تو یہ چیتیہ چیزوں (اشیا) کو سکیڑتی ہوئی چِت کہلاتی ہے -

ननु = مگر یہ ग्राहकोऽयं विकल्पमयः = یہ گراہک جو ہے وکلپ مئی ہے

विकल्पनं च = اور وکلپ کرنا چِت ہے चित्तहेतुकं = اس کا کارن چِت (من) ہی ہے

सति च चित्ते = چِت ہوتے

कथमस्य शिवात्मकत्वम ? = یہ کیسے شو آتمک ہو سکتا ہے

इति शङ्कित्वा चित्तमेव निर्णेतुम् आह = ایسا شنکا کر کے چِت کا نرنیہ کرتے ہیں

न = نہیں चित्तं नाम = چِت نام سے

अन्यत = کوئی اور چیز ہے

अपि तु = بلکہ سैव भगवती तत् =

جو بھگوتی شکتی چیتن پد سے نیچے اتر کر سکڑ گئی وہی چِت ہے

तथा हि = [illegible] सा = [illegible] स्वे स्वरूपे = اپنا سروپ

गोपयित्वा = [illegible] कर → यदा = جب

संकोचं गृह्णाति = سنکوچ [illegible] तदा = تب

तुर्या गति = [illegible]

कदाचित् = کبھی وقت उल्लासितमपि = [illegible]

[illegible] गुणीकृत्य = دبا کر चित्प्राधान्येन = [illegible] پردھان [illegible]

[illegible] स्फुरति = [illegible]

कस्मिंश्चित् = کسی وقت संकोचप्रधानतया = [illegible]

[illegible] चित्प्राधान्यपक्षे = [illegible]

सहजे = [illegible] — [illegible] प्रकाशपरामर्श मात्र प्रधानत्वे = [illegible]

तु = [illegible] विज्ञानकलता = [illegible]

([illegible]) [illegible]

[illegible] प्रकाशपरामर्श = [illegible]

प्रधानत्वे = [illegible]

विद्याप्रमातृता = [illegible]

- [illegible]

तत्रापि = اس میں بھی    क्रमेण = ترتیب سے

संकोचस्य = سنکوچ کی (آنوں کی) [illegible]

तनुतायाम = باریکی ہو جانے ہر ہو جانے پر =

(margin: [illegible]) इच्छा-सदाशिवानाश्रित = ایچھا سداشیو [illegible]
रूपता [illegible]

समाधिः = [illegible] प्रयत्ने = [illegible]

उपार्जिते = [illegible] - حاصل ہو جانے پر

(margin: [illegible]) चित्प्रधानत्वे = چیت پر دھانتا ہو جانے

(margin: [illegible]) प्रबुद्धत्व [illegible] प्रमातृता [illegible]

क्रमात्क्रमे = ترتیب ترتیب سے

प्रकर्षवती = [illegible]

संकोचप्राधान्ये तु = [illegible]
[illegible]

शून्यादि प्रमातृता = [illegible]
[illegible] -

एवम = [illegible] स्वचास्थिते = [illegible]
सति

"चतिरेव" = [illegible] संकुचित = سکڑی ہوئی ہے

ग्राहकरूपा گراہک روپ ہے

سے گری ہے "चेतनपदात् अवरूढा" چیتن پد سے نیچے گری ہوئی

[illegible] ग्राह्यग्राहणी [illegible] उन्मुखी सती = کی طرف رجوع والی ہوتی ہے

"चेतन्ती" = چیتن ہے — नील-सुखादिना
سکھ وغیرہ سے =

"संकोचिनी" [illegible] उभय = دونوں

संकोच संकुचितत्वं [illegible] चित्तम् = چت

"स्वाङ्गरूपेषु भावेषु पत्युर्ज्ञानं क्रिया च या।
मायातृतीये ते एव पशोः सत्त्वं रजस्तमः॥"

स्वाङ्गरूपेषु = اپنے انگ روپ [illegible] भावेषु = [illegible] पत्यु = والی [illegible]

[illegible] ज्ञाना = گیان شکتی क्रिया = کریا شکتی माया = مایا شکتی
तृतीय تیسری شکتی

ते एव = وہی پशोः = [illegible]

[illegible] सत्त्वं = ستوگن رजः = رجوگن तमः = تموگن

इत्यादिना = (اس) طرح سے وغیرہ

स्वातन्त्र्यात्मा = سواتنتر روپ — चितिशक्तिरेव = چتی شکتی ہی

ज्ञान-क्रिया-माया शक्तिरूपा = گیان - کریا - مایا شکتی روپ

पशुदशायां = پشو دشا میں — संकोचप्रकाशात् = سنکوچ کے پرکاش سے

सत्त्व-रजस्तमः = ستوگن - رجوگن - تموگن

स्वभावचित्तात्मतया = اپنے سوبھاؤ میں چت سروپ سے

स्फुरति = سپھرتی ہے

इति = یہ — श्रीप्रत्यभिज्ञायामुक्तम् = شری پرتیبھگیا میں کہا ہے

एत एव = یہی (سب) — श्रीतत्त्वगर्भस्तोत्र = شری تتو گربھ ستوتر میں

विकल्पदशायामपि = وکلپ دشا میں بھی

~~एत एव = یہی (سب)~~

तात्त्विक = پرمارتھک — स्वरूप = اصلی روپ

स्वभावात् = اپنے سوبھاؤ سے (چھوڑ کر)

तद् = اس کا अनुसरण = پیچھے چلنا अभिप्रायेण = مطلب سے
उत्तम = اچھا

" अत एव तु ये केचित्परमार्थानुसारिणः ।
तेषां तत्र स्वरूपस्य स्वज्योतिषु न लुप्यते ॥ "

अत एव = اسی لیے तु = لیکن ये किचित = جو کہ
परमार्थ = کے پرماتما کے अनुसारिण = پیچھے چلنے والے
तेषां = انہیں کو तत्र = وہاں پر स्वरूपस्य = [illegible]
स्वज्योतिषु = اپنی روشنی میں [illegible] न लुप्यते = نہیں چھپتا غائب نہیں ہوتا

इति = یوں

चित्तमेव तु माया प्रमातुः स्वरूपम् = چت ہی ہے مایا پرماتا کا سروپ

इत्याह = کہتے ہیں ۔

## तन्मयो माया प्रमाता ॥ ६ ॥

چت سے ہی مایا پرماتا ہے (یعنی ہوتا).

देह प्राण पद = دیہہ پران پد     तावत् = جب تک

चित्त प्रधानमेव = چت پردھان ہی ہے

शून्य भूमिरपि = شونیہ بھومی بھی ہے - یعنی شونیہ بھی

चित्तसंस्कारवत्येव: گو کہ چت کے سنسکاروں کی ہی ہے شکل سوشپتی میں

अन्यथा = اگر نہ ہوتا تو     ततो = اس سے

व्युत्थितस्य = اس سے جب باہر نکلتا ہے تو پھر نکلنے

स्वकर्तव्यार्थ = جو اپنا اس کو کام     अनुधावन - کرتا ہے = اس کے پیچھے دوڑنا

अभावः स्यात् = نہیں ہوگا اس کو اس کا     स्यात् = ہے

इति = [illegible] चित्तमय एव = [illegible]

मायीय: प्रमाता = [illegible] – [illegible]

अमुनैव = [illegible] आप्वायिन = [illegible] शिव

शिवसूत्रेषु [illegible] =

वस्तुवृत्ता = [illegible] अनुसारेण [illegible]
([illegible])

[illegible] "चैतन्यमात्मा"

इत्य अभिधाय = [illegible]

माया प्रमातृ लक्षणावसरे = [illegible]
[illegible]

पुन: [illegible] "चित्तमात्मा" [illegible]

इत्युक्तम् — [illegible]

चैतन्यमात्मा [illegible]

[illegible] चित्तमात्मा [illegible]
[illegible]

चैतन्यमात्मा [illegible]

=

[illegible] آتما = [illegible]

अस्यैव = اسی کا   सम्यक = ٹھیک

स्वरूपज्ञानात = اپنے سروپ کے جاننے سے   यतो = چونکہ

मुक्तिः = مکتی ہے   असम्यक तु = [illegible]

संसारः = سنسار ہے

ततः = اس لئے   तिलक्षणा = [illegible]

एतत्स्वरूपे = اس سروپ   निर्णेतुम = [illegible]

आह

स चैको द्विरूपस्त्रिमयश्चतुरात्मा सप्तपञ्चक
स्वभावः ॥७॥

[illegible] اگر ایک ہے [illegible] (شو) [illegible]
[illegible] 35 [illegible]

निर्णीतरूपा = [illegible] चिदात्मा

शिवभट्टारक = [illegible] =

सव "एक" = وہی ایک आत्मा

[illegible]

कौश्चित

न तु = لیکن ; अन्यः = کوئی دوسرا

प्रकाशस्य = پرکاش کی ; देशकालादिभिः = دیش کال آدی کی

अयोगात = [illegible] — وہ بندھا ہوا نہیں ہے

لبا अस्य = اس کی ; तु = لیکن ; ~~गृहीत प्राण~~ [illegible]

अनुपपत्तेः = نہ سدھ ہونے سے ; ग्राहकत्वा =

{ جو جسم کو گرہن کرنے والی [illegible] سدھ نہیں ہے }

لبا प्रकाश एव = پرکاش ہی ; यतः = کیونکہ

स्वातन्त्र्यात् = خود مختار ہونے سے ; اسی गृहीत प्राणादि संकोचे = [illegible] پران آدی کا سکڑنا ہے

لبالا संकुचित = سکڑا ہوا ; एषि = [illegible]

ग्राहकता = گراہک ہونا ; प्रभुत = [illegible]

ततः = اس لیے ; असौ = وہ ; प्रकाशरूपत्व = پرکاش روپ ہونا

संकोचावभासवत्ता = سکڑنے کا ظاہر ہونا

द्वाभ्यां = دونوں سے

"द्विरूपः" = دو روپ والا ہو جاتا ہے

“आणवः मायीय-कार्म मलावृतत्वात् “त्रिमलः”

= آنو۔ مایا - کارم ملوں سے ڈھکا ہونے کے سبب
تین ملوں والا ہے۔

शून्य- प्राण - पुर्यष्टक = شونیہ - پران -
پوریشٹک

शरीरस्वभावत्वात् = شریر سوبھاؤ کے ہونے سے

“चतुरात्मा” چار سوبھاؤں والا ہے۔

“सप्तपञ्चाशकानि = سات پانچ = 35 पञ्चत्रिंशत्तत्त्वानि

शिवादिपृथिव्यन्तानि = 35 شو سے پرتھوی تک
تتو ہیں۔

“तत्स्वभावः” = ان سوبھاؤں کا ہے

तथा = ویسا शिवादि-सकलान्त
= شو سے سکل تک

प्रमातृसप्तक स्वरूपः = سات پرماتا والا ہے

चिदानन्देच्छा-ज्ञान- = چت - آنند - اچھا - گیان -
क्रियाशक्तिरूपत्वेऽपि کریا شکتی روپ ہونے پر بھی
[illegible]

अख्यातिवशात् = [illegible]

[illegible] कला - विद्या - राग - काल = کلا - راگ - کال - ودیا - نیتی
नियति

कञ्चुकवलितत्वात् = [illegible]

पञ्चकस्वरूपः = [illegible]

एवं च प्रविवेकरूपत्वेन = [illegible]

[illegible] पञ्चात्रिप्रातस्त्वमयत्वेन = [illegible]

प्रमातृसम्प्रक स्वभावत्वेन = [illegible]

चिदादिशक्ति [illegible]
पञ्चकात्मकत्वेन [illegible]

अये = [illegible]

प्रत्यभिज्ञायमानो = [illegible] मुक्तिदः
[illegible] =

अन्यथा तु = [illegible] संसारहेतु =
- [illegible]

एवं चे= [illegible]

तद्भूमिकाः सर्वदर्शनस्थितयः ॥८॥

اسی کی بھومکائیں ہیں سب درشنوں کی تحقیقیں ۔

"सर्वेषां" سبھوں کا चार्वाकादि = چارواک وغیرہ

दर्शनानां = [illegible] درشنوں کی "स्थितयः" = تحقیقیں ہیں

→ सिद्धान्ताः = [illegible] مذہب [illegible]

[illegible] ← तस्य = اسی सतस्य आत्मनो = آتما کی

नरस्येव = نٹ کی مانند

स्वेच्छावगृहीताः = اپنی اچھا سے گرہن کی ہوئی

कृत्रिमा = [illegible] (وہ بھومکائیں [illegible])

(بہروپ). "भूमिकाः" = بھومکائیں

तथा च = [illegible]

चैतन्यविशिष्टं शरीरमात्मा

چارواک مانتے ہیں

↑

चैतन्य विशिष्टं = جس میں [illegible] ہووے

इति चार्वाकाः शरीरम् आत्मा = [illegible]

नैयायिकादयो = نیایک آدی ۔ ज्ञानादिगुणगणा = گیان آدی گن سموہ

आश्रये = [illegible]

نیایک — बुद्धितत्त्व प्रायमव = [illegible] आत्मानं = آتما کو

[illegible] [سمرتی ... بدھی کا ... کارن] مانتے ہیں

संसृतौ = [illegible] (... بدھی کا کارن)

मन्यन्ते = مانتے ہیں   अपवर्गे = مکتی

तु = تو   तदुच्छेदे = جب بدھی ... [illegible]

प्राय्यप्रायम् = [illegible]

अहं - प्रतीति = [illegible]   प्रत्यय = [illegible]

سکھ — सुखदुखाद्युपाधिभि = سکھ دکھ آدی ... [illegible]   तिरस्कृत: = [illegible]

میمانساکا — आत्मा = [illegible]

इति = ऐसा मानना = ماننے والے   मीमांसका आदि

बुद्धाविव = بدھی میں [illegible]   निविष्टा = [illegible]

ترجمہ

ज्ञान संतान = گیان کی سنتان एव तत्त्वम्

= وہی تو اٹ ہے (یہ ودوشوں کا مت ہے)

इदं = یہ۔ सौगता = بودھ बुद्धिवृत्तिषु एव

= اسی بدھی ورتیوں پر

पर्यवसिता निविष्टा = اسی پر ٹکے ہوئے ہیں

پران طرف
یعنی وہ ... شروتی میں آیا

प्राण एव आत्मा = پران ہی آتما ہیں (یہ پانچواں مت)

इति केचित् श्रुत्यन्तविदः = یہ کچھ شروتی جاننے والے ہیں

असद् इदमासीत् = یہ ... असदेव = اسّت ہی [illegible]

= پہلے یہ نہیں تھا۔ اور یہ مکت [illegible] اسی سے نکلا ہے

इति = یہ۔ अभाव ब्रह्मवादिनः =

شونیہ طرف

= شونیہ برہم وادی ہیں۔

دوسرے شून्यभुवमवगाह्य = یہ لوگ شونیہ پر [illegible]

स्थिताः = ... کر ٹکے ہیں

مادھیمک माध्यमिका = مادھیمک

अपि एवमेव। = وہ بھی شونیہ ہی کو

مانتے ہیں

परा प्रकृतिः = پرا پرکرتی ہے   भगवान्नारायु (ख) = وہ بھگوان ناراین

तत् विस्फुलिङ्ग प्राया = اسی آگ کی چنگاریاں جیسی
چھوٹی چھوٹی -

एव जीवाः = یہ جیو ہیں

इति = ایسے وہ   ہے   पाञ्चरात्रा = پنچ راتری ہیں

پنچ راتر یہ
جانتے ہیں کہ
پرا پرکرتی
ہی جیووں میں
رہتی ہے -

परस्या प्रकृते = پرا پرکرتی کے

परिणामाभ्य उपगमात् = اسی پرنام یعنی تبدیلی
کو اپنا لینے سے

अपि अन्ते एव अभिनिविष्टा = وہ آخر تک بھی اسی میں
لگے رہتے ہیں

सांख्यादयस्तु = سانکھیہ وغیرہ   तु = تو

سانکھیہ وغیرہ

विज्ञानकल प्रायो = گیان کے ٹکڑے جیسے   भूमिम = اس دھرتی کو

अपवलम्बन्ते = سہارا لیتے ہیں (اس دھرتی)

ست ہی
اصل

सत् एव इदमग्र आसीत् = یہ سب پہلے ست ہی تھا

इति = ایسے । अक्षर तत्त्व परमाश्रिता = وہ اکشر تتو ...

[illegible] شبد برہم واد یعنی ویاکرنی

अपरे = دوسرے आत्यन्तविद: = [illegible]

शब्दब्रह्ममयं = شبد برہم پشyantीरूपम्

आत्मतत्त्वम् = [illegible]

इति वैयाकरणा: = یعنی ویاکرنی [illegible]

श्रीसदाशिवपदम् अध्यासिता: = [illegible]

एवम् = [illegible] अन्यदपि = [illegible]

अनुमन्तव्यम् = [illegible]

एतच्च आगमेषु = [illegible]

"बुद्धितत्त्वे स्थिता बौद्धा गुणेष्वेवार्हता स्थिता:।
स्थिता वेदविदा पुंसि अव्यक्ते पाञ्चरात्रिका:॥"

बुद्धितत्त्वे = [illegible] स्थिता = [illegible] बौद्धा = [illegible]

अर्हता = [illegible] गुणेष्वे = [illegible] स्थिता: = [illegible]

स्थिता = [illegible] वेदविदा = [illegible] पुंसि = [illegible]

प्रवृत्ती = [illegible] पञ्चरात्रकाः = [illegible]

इत्यादिना निरूपितम् = [illegible]

विश्वोत्तीर्णम = جو کہ دنیا سے اوپر ہے आत्मतत्त्वम् = آتم تو

इति तान्त्रिकाः = [illegible]

विश्वोत्तीर्णं = ~~[illegible]~~ دنیا سے اور ~~विश्वमयं~~ = इति ایسے

[illegible] कुलाद्य आमनाय [illegible] = کل آدی [illegible]

निविष्टा = اس پر [illegible] ( شاکت [illegible] )

विश्वोत्तीर्णं جو کہ دنیا سے اوپر ہے विश्वमयं च = اور دنیا سے بھی ہے

[illegible] इति = ایسے = त्रिकादि = ترک آدی

दृष्टान्तविदः = ~~[illegible]~~ اس [illegible] کو جاننے والے

इवम = ایسا ہی एकमस्यैकस्यैव ایک ہی [illegible]

चिदात्मनो = پرکاش [illegible] भगवानः = بھگوان کا

स्वेच्छया = اپنی [illegible] अवभासिताः = ظاہر کیا ہے

सर्वा इमा भूमिकाः = یہ سب [illegible]

[illegible] स्वातन्त्र्य प्रदर्शन = [illegible]

پانچ — उन्मीलन = آنکھیں کھلنی — तारतम्य = اونچا نیچا پن

भेदिता: = پیدا
[illegible]

[ جیسا سوانگ اس میں آیا ویسے ہی روپ میں ظاہر ہوئی — جیسا سوانگ آیا ویسے ہی روپ میں ظاہر ہوئی ]

अत: اس واسطے — सकस्व = [illegible]

एतावत् = ان سب چیزوں میں

व्यापिक = پھیلا ہوا — आत्मा = یہی آتما

मित = [illegible] — दृष्टयस्त = دیکھا ہوا

= [illegible] — पप्रात प्रिकासु = [illegible]

तदिदमध्यैव = اسی کی [illegible] — اسی کا [illegible]

अभिमाने ग्राहिता: = [illegible] [ ]

येन = جس — देहादिषु भूमिषु = [illegible]

پیدا ہوتی ہے [illegible] اور [illegible] [illegible] کو اپنی [illegible]

[illegible] پہلے

पूर्व पूर्व = [illegible] प्रमातृ = [illegible] व्याप्तिसारता [illegible]

प्रथायाम = پہنچ  उत्तारफो = [illegible]
प्रपि = پہنچ

महाव्याप्ति = [illegible] — [illegible] — [illegible]

परप्राप्तिपात = [illegible]  निन्त्रा = [illegible]

नलभन्ते = نہیں کوئی پاسکتا

यथोत्तम् = [illegible]

वैष्णवाद्यास्तु ये केचिद्विद्यारागेण रञ्जिताः।
नविदन्ति परे देवं सर्वज्ञं ज्ञानशालिनम् ॥"

वैष्णवाद्या = [illegible]  तु = [illegible]  केचित् = کوئی

विद्यारागेण = [illegible]  रञ्जिताः = رنگے ہوئے

न = نہیں  विदन्ति = [illegible]  परे देवं = [illegible]

सर्वज्ञं = [illegible]

ज्ञानशालिनम् = [illegible]

इति = ایسا  तथा = [illegible]

"भ्रमयत्येव तान्माया ह्यमोक्षे मोक्षलिप्सया"

भ्रमयत्येव = [illegible]  ताम् = انہیں  माया = مایا

हि = [illegible]  अमोक्षे = [illegible]  मोक्षलिप्सया

[illegible] — [illegible] =
[illegible]

इति = ایسا

ते ऽात्मोपासकाः प्रैवे न गच्छन्ति परं पदम् ॥

ते आत्म उपासकाः = [illegible] ([illegible])

प्रैवे = [illegible]  न = نہیں  गच्छन्ति = [illegible]

परं पदम् = [illegible]

इति च = ایسا

[illegible] अपि च = [illegible] "सर्वेषां दर्शनानां"

= [illegible]

→ समस्तानां = [illegible]  नील स्व स्वावि
[illegible] =

ज्ञानानो यः = [illegible] "स्थितयः" = [illegible]

अन्तरमुखस्वरूपः = [illegible] ता = [illegible]
विश्रान्तयः = [illegible]

"तद्भूमिकाः" = [illegible] चिदानन्दघन स्वात्म स्वरूप
[illegible] = [illegible]

अभिव्यक्त्युपायाः = [illegible]

तथापि = [illegible]

यदा यदा = جب جب बहिर्मुखस्वरूप = [illegible]

स्वरूपे = [illegible] विश्राम्यति = [illegible]

तदा तदा = تب تب बाह्यवस्तु = [illegible]

उपसंहारः = [illegible]

→ अन्तः = اندر प्रशान्त पद = [illegible] अवस्थितिः [illegible]

तत् तत् = [illegible] उदेष्यति = [illegible]

संवित्संतत्या = [illegible]

अप्रसूत्रणम = [illegible] इति = [illegible]

[illegible margin notes]

इति सृष्टि-स्थिति-संहार = [illegible]

मेलना रूपा [illegible]

[illegible] उर्ध्व = [illegible] 3. तुरीया = [illegible]

→ 3.2 संविद्भट्टारिका = [illegible]

तत तत सृष्टि = [illegible]

आदि भेदान् [illegible]

उद्वमन्ती = [illegible] ہے اور संहरन्ती = [illegible]

3.
[illegible] सदा = نت ہے पूर्णा च = [illegible] اور [illegible]

[illegible] कृशा = [illegible] ([illegible]) उभयरूपा

([illegible]) والی [illegible] = [illegible]

اور अनुभयात्मा च = [illegible] نہ

[illegible] والی بھی ہے स्फुरन्ती =

[illegible] ← एकमेव [illegible]

" [illegible] "

स्थिता = [illegible]

"तावद्यावद्विलोडनेन उत्तिष्ठति, पूर्णा च भवति"

उक्तं च श्री प्रत्यभिज्ञाटीकायाम् = پرتیبھگیا ٹیکا میں کہا ہے

तावत् = تب تک यावत् = جب تک विलोडनेन = { مٹھن کرنے سے / ہلانے سے / متھنے سے

उत्तिष्ठति = اٹھتی ہے (بڑھتی)

पूर्णा च भवति = اور پوری طرح بھر جاتی ہے

इति = ایسا एषा च भट्टारिका = اور یہ دیوی

क्रमात्क्रमम् = آہستہ آہستہ کرم سے अधिकम् = زیادہ

अनुशील्यमाना = مشق کی جانے پر स्वात्मसात्कृत्येव = اپنے ساتھ ملا لیتی ہے

پیدا کرتی ہے भक्तिजननम् = بھکتی پیدا کرنے والی

यदि = اگر  सर्वभूतस्य आत्मनो = سب بھوتوں کے آتما کی

विभूतिः = ایشوری  तत् = وہ  कथं = کیسے

(سوست) جب یہ الٹی … آتما ملوں سے ڈھکا ہوا … کلا ادی سے … سنساری کہلاتا ہے

अयं = یہ آتما  मलावृतः = مل سے ڈھکا ہوا

अणु = چھوٹا سا  कलादिवलीतः = کلا وغیرہ سے گھرا ہوا

संसारी = سنساری  अभिधीयते = کہلاتا ہے

इत्याह = یہ کہا ہے

चिद्वत्तच्छक्तिसंकोचात् मलावृतः संसारी ॥९॥

چت بن کر (یعنی چیتے کی شکتی سکڑنے میں آ کر) مل سے لپیٹا گیا۔ تو سنساری بن گیا۔ (یہ جیو)

यदा = جب جب "चिदात्मा" آتما = پرکاش روپ

परमेश्वरः = (ج) پرمیشور (و.) स्वस्वातन्त्र्यात् = اپنی سوتنترتا سے

अभेदव्याप्तिं = جب ایسی ہو جاتی ہیں … ततः निमज्ज्य = اسی وقت ڈوب کر - ڈوب گئی

भेदव्याप्तिं = [illegible] بیرونی (تو) अविगलत्स्वत्व … مگر [illegible] (اور اسی)

तदा = تب 'तदीया' = اسی

"इच्छादिशक्तयः" = اچھا وغیرہ شکتیاں

असंकुचितापि = [illegible] جب سکڑ … "संकोचवत्यो" = سکڑ ہوئی …

भ्रान्ति = [illegible]

तदानीमेव = اسی وقت

अयं = یہ ( "मलावृत्त" च … संसारी = سنساری

भवति = [illegible] (بنتی ہیں …)

तथा च = اور اسی

अप्रतिहतस्वातन्त्र्यरूपा = [illegible]

इच्छाशक्तिः = اچھا شکتی

संकुचिता सती = جب سکڑ … ہو گئی

अपूर्णमन्यतारूपम् = [illegible] کی اچھا

आणवं मलम् = [illegible]

[illegible]

ज्ञानप्राप्ति = [illegible] क्रमेण = [illegible]

संकोचात् = [illegible] भेदे [illegible] =

३. सर्वज्ञत्वस्य = [illegible]

किंचिज्ज्ञत्वाप्तेः = [illegible]

अन्तःकरण = [illegible] बुद्धीन्द्रियाणि = [illegible]

[illegible] आपत्ति = [illegible] पूर्वम् = [illegible]

प्रत्यन्ते = [illegible] संकोच ग्रहणेन [illegible]

भिन्नावधि = [illegible] - [illegible]

प्रथारूपं

मलम् = [illegible]

क्रियाप्राप्ति = [illegible] क्रमेण = [illegible]

भेदे = [illegible]

सर्वकर्तृत्वस्य = [illegible] किंचित्कर्तृत्वाप्तेः = [illegible]

(51)

संकोच

कर्मेन्द्रियरूप = [illegible]

ग्रहणपूर्वम् = [illegible]

[illegible] अत्यन्तं = [illegible] परिमितता ([illegible]) = [illegible]

प्राप्तः = [illegible]

[illegible] शुभाशुभ [illegible] = अनुष्ठानमयं

कार्ममलम् = [illegible] ([illegible]) [illegible]

तथा = [illegible] सर्वकर्तृत्व-सर्वज्ञत्व-पूर्णत्व-नित्यत्व-व्यापकत्व शक्तयः संकोचं गृह्णाना

= [illegible]

यथाक्रमं - [illegible]

[illegible] कला-विद्या-राग-काल-नियति रूपतया

= [illegible] भान्ति।

[illegible]

तथाविधश्च = [illegible] अयं = [illegible]

शक्तिदरिद्रः = [illegible] संसारी उच्यते।

[illegible] =

स्वशक्तिविकासे [illegible] तु शिव एव = [illegible]

ननु = شنکا ہے संसार्यवस्थायाम = سنساری اوستھا میں

अस्य = اس کی — صرف شوتا کے किंचित् = کچھ

शिवताउचितम् = شو ہونے کے لائق अभिज्ञानम = نشان

अस्ति = ہے यत्न = جس سے शिव एव = شو ہی

तथा अवस्थित = اس طرح رہا ہوا

इत्युद्घोष्यते = اس طرح ڈھنڈورا پیٹا جاتا ہے

अस्ति = ہے — اس پر کہتے ہیں

جواب

तथापि तद्वत् पञ्चकृत्यानि करोति ॥१०॥

اگر یہ جیو بن گیا ہے پھر بھی اس کی طرح پانچ کرتیہ کرتا ہے (شو کی)

इह = یہاں (شو درشن میں) ईश्वराद्वय दर्शनस्य = ایشور ادویت درشن کو

ब्रह्मवादिभ्यः = ان برہم وادیوں سے — ویدانتیوں سے

अयमेव विशेषः = یہی فرق ہے [illegible]

(ویدانتی کہتے ہیں کہ برہم تو [illegible] — لیکن شیو کہتے ہیں کہ یہ پانچ کار[illegible])

यत्

"सृष्टिसंहारकर्तारं विलयस्थितिकारकम् ।
अनुग्रहकरं देवं प्रणतार्तिविनाशनम् ॥"

सृष्टिसंहारकर्तारं = [illegible]

विलयस्थिति = [illegible] कारकम् = [illegible]

अनुग्रहकरं देवं = [illegible] प्रणतार्तिविनाशनम = [illegible]

इति = [illegible] श्रीमत्स्वच्छन्दादिशासन उक्तनीत्या = [illegible]

सदा = سدا पञ्चविधकृत्य [illegible] कारित्वं [illegible]

[illegible] चिदात्मनो = [illegible]
भगवतः [illegible]

यथा च भगवान् [illegible] [illegible] = [illegible] इतराद्दत [illegible] =

[illegible] स्फारणक्रमेण = [illegible]

स्वरूपविकास रूपाणि = [illegible] {[illegible]}

[illegible] सृष्ट्यादीनि करोति = [illegible]

"तथा" = [illegible] संकुचित चित् शक्तितया = [illegible]

संसारभूमिकायां = [illegible] "पञ्चकृत्यानि"

विधत्ते = [illegible] अपि [illegible]

"तथा तद्वद् व्यवहारेऽपि प्रभुर्देहादिमाविशन्
भान्तमेवान्तरर्थौघमिच्छया भासयेद्बहिः ॥"

तत = [illegible] एवम् = [illegible] व्यवहारेऽपि = [illegible]

प्रभु = [illegible] देहादिमाविशन् = [illegible]

भान्तमेव = [illegible] अन्तः = [illegible]

अर्थौ = [illegible] ओघम = [illegible]

इच्छया = [illegible] भासयेत् = [illegible]

बहिः = [illegible]

इति = ~~[illegible]~~ यूँ प्रत्यभिज्ञा = پہچان کی کاریکا = کاریکا

उक्तार्थद्रष्टा = اوپر کہے ہوئے ارتھ کو دیکھنے والا देहप्राणादि पदम् = دیہہ پران آدی پد کو
[illegible] =

आविशन् = اندر گھستا ہوا

चिद्रूपो = چت روپ مहेश्वरो = مہیشور

बहिर्मुखी = باہر مکھ کی प्रवसरे = موقع پر

नीलादिकमर्थं = نیل آدی ارتھوں کو

नियत = [illegible] का देशकालादितया = دیش کال آدی سے

यदा = جب आभासयति = بھاسن کرتا ہے

तदा = تب नियत-देशकालाद्य प = [illegible] - دیش - کال آدی سے

आभासांशे = بھاسن کے انش میں

आस्य = منہ (ہونٹ) स्पृहता = خواہش
([illegible]) - [illegible]

جو شیو کا روپ ہے پرکاش بھاؤ ان کی سرشٹی کرتی ہے اور سنہار [illegible] کرتا ہے

(62)

Second Stage

[illegible] अन्वय = معنوی طور ~~अथ देशकालाद्यु~~

[illegible]

अंशस्य

आभासांशे = بانشیں संहृतम् = [illegible]

नीलाद्याभासांशे = نیلا پیلا [illegible]

व्यापकता = محیطی [illegible]

भिन्न आभासांशे = [illegible] بانشیں

[illegible] विलयकारिता = [illegible]

[illegible] प्रकाशैक्येन = پرکاش کے ساتھ ایک [illegible]
([illegible])

प्रकाशने = [illegible] अनुग्रहीतता

[illegible] — [illegible] =

यथा च = [illegible]

उपाय = [illegible] = [illegible]

पञ्चविधकृत्यकारित्वं = پانچ [illegible]

भगवतः = [illegible]

([illegible])

([illegible])

तथा = ویسا ہی  यथा = جیسے  वितत्य = پھیلا کر

सपत्नसंदोहे = [illegible]  निर्णीतम् = [illegible]

एवमिदं = یہ اسی طرح  पञ्चविधकृत्यकारित्वम् = [illegible]

आत्मीयं = اپنا  सदा = ہمیشہ  दृढप्रतिपत्त्या = مضبوط جان کر کے

परिशीलयन्ति = [illegible]  माहेश्वर्यम् = [illegible]

उन्मीलयत्येव = [illegible]

तत्स्वरूपविकासमयं [illegible] = भक्तिभाजाम्

अत एव = اسی لئے  ये = [illegible]  सदा = ہمیشہ

एतत् = [illegible] ([illegible])  परिशीलयन्ति = [illegible]

ते = [illegible]  स्वरूपविकासमयं = [illegible]

विश्वं जानाना = [illegible]

जीवन्मुक्ता = [illegible]

इत्याम्नाताः = [illegible]

ये तु न तथा = [illegible]

ते सर्वदा = [illegible]  विभक्त = [illegible]

(64)

मेय जाते = [illegible] पश्यन्ती = [illegible]

वद्धात्मावः = [illegible]

न च = [illegible] अयमेव = ایسا प्रकारः = [illegible]

पञ्चविधकृत्यकारित्व [illegible]

यावत = [illegible] अन्योऽपि = [illegible] कश्चित् = [illegible]

رہسیہ रहस्यरूपोऽस्ति = [illegible]

इत्याह = [illegible]

आभासन-रक्ति-विमर्शन-बीजावस्थापन-
विलापनतस्तानि ॥ ११ ॥

باسنا (تجلی) راگ (تحقیق) اس کا درشن (بیج) [illegible]
(دکھاو) دیدہ کرنے سے یہ سبھی پانچ کاریہ

"पञ्चविधकृत्यानि करोति" = [illegible]

इति = [illegible] पूर्ववत् संवध्यते [illegible]

श्रीमन्महार्थदृष्टया = [illegible]

दृगादिदेवी = [illegible] ( [illegible] )

प्रसरक्रमेण = [illegible] यत् यत् प्रामोति

[illegible] ( [illegible] )

तत् तत् सृज्यते = [illegible]

तथा सृष्टे पदे = [illegible] तत्र = [illegible] यदा

प्रशान्तनिमेष = [illegible] ( [illegible] )

किंचित् काले = [illegible] स्थिति = [illegible]

तदा = [illegible] स्थितिदव्या = [illegible] तत् स्थाप्यते

[illegible]

चमत्कार = [illegible] प्रपद्यः = [illegible]

( [illegible] ) [illegible] = विमर्शन समये

[illegible] तु संह्रियते = [illegible]

यथोक्तं श्रीरामेण = [illegible]

"समाधि वज्रेणाप्यन्यैरभेद्यो भेदभूधरः
परामृष्टश्च नष्टश्च त्वद्भक्तिबलशालिभिः ॥"

[illegible]

تمہاری سمادھی جو ہے بیداروں کی بار بار کیا تا
پھر وہ نہ ٹوٹ سکی۔

وہ شروع ہی سمادھی

समाधि = تمہاری سمادھی      वज्रेण = شروع ہی تھی

प्रमंदया = نہ ٹوٹ سکی = بیدار ہونے والے      रूपये = لطف دیکھنے کو

त्वाप्य =
[illegible] प्रामृषश्च = [illegible]      नष्टश्च = [illegible]
([illegible])

[illegible] त्वच्छक्ति = تمہاری طاقت      कालधालिभः = [illegible]

यदा तु = جب      सोऽह्रियमाणमपि = [illegible]

एतत् = یہ      अन्तः = اندر      विचित्र

आप्राकुन्नादि = [illegible]      ससंकारम = [illegible]

आधाप्त = [illegible]

तदा = تب      ततः = وہ      पुनः = پھر

उद्विश्यत = [illegible] باہر [illegible]

[illegible] | संसार = [illegible] बीजभावम आपन्न
[illegible] विलय

अध्यारोपितम् = [illegible] = विलयपदम

यदा = جب = [illegible] ततः = تو तथा = [illegible] अन्तः = [illegible]

स्थापितम् = [illegible] अन्यत = [illegible] वा अनुभूयमान [illegible] = मेव

हठपाक क्रमेण = [illegible] अलंग्रासं सुत्तया [illegible]

चिरविरसाभावम् = [illegible] आपद्यते [illegible]

तदा = تب पूर्णतापादवेन = [illegible]

अनुगृह्यते एव = [illegible]

ईदृशं च = [illegible] पञ्चविधकृत्य [illegible] कारित्वे [illegible]

सर्वेश्वरं = [illegible]

सदा = ہمیشہ संनिहितमपि = [illegible]

सद्गुरुपदेशं विना [illegible] न प्रकाशते = [illegible]

इति = [illegible] सद्गुरु [illegible]

सपर्येव = [illegible] एतत्प्रथीशन = [illegible]

अनुसतिव्या = [illegible]

سرکی کھچی ستار

यस्य = جس کو पुनः = پھر सद्गुरूपदेशं = ستگرو کے اپدیش کے بغیर

विना

एतत्परिज्ञाने = اس کا جاننا नास्ति = نہیں ہوتا ہے

तस्य = اس کو, एवं ह्लादित = [illegible] स्वस्वरूपाभिः

= (اپنے اپنے روپ والی (یعنی اپنا اپنا روپ رکھنے والی ہیں) -

निजाभिः = اپنی शक्तिभिः = شکتیوں سے व्यामोहितत्वं

= موہت ہو کر رہ جانے والی

भवति = ہوتا ہے (وہ موہ کو ہی جانا ہے)

= اس پر کیا ہے

**तदपरिज्ञाने स्वशक्तिभिर्व्यामोहितता संसारित्वम् ॥२२॥**

اس کا جب (اپنی شکتی کا) (نہ جاننا) ہو (اپنی ہی شکتیوں سے موہت ہونا

ہو سنسار کے بھاؤ میں ہے (یعنی ہر وقت بار بار جنم میں ہو رہا ہے

"तस्य" = اس کا एतस्य = اس کا सदा = ہمیشہ

संभवतः = [illegible]

पञ्चविधकृत्यकारित्व = پانچ طرح کے کام کرنے والا

स्य

"अपरिज्ञाने" = نہ جاننے پر

[illegible]

→ शक्तिपातहेतुक = [illegible] स्वबल [illegible]

उन्मीलनम = اس سے [illegible] अभावात् = [illegible]

[illegible] अप्रकाशने [illegible] स्वामि [illegible]

शक्तिभि: = [illegible] व्यामोहितत्वं = [illegible]

[illegible] विविध [illegible] लौकिक = [illegible]

[illegible] शास्त्रीयशङ्का = [illegible] शङ्कु = [illegible] कीलितत्वे

[illegible] (कीलक) [illegible] =

यत् = [illegible] इदमेव = [illegible] "संसारित्वम"

तदुक्तं = [illegible] श्री सर्ववीरभट्टारके = [illegible]

"अज्ञानाद्शङ्कन्ते लोकस्ततः सृष्टि संहृति:॥"

अज्ञान = [illegible] अशङ्कन्ते = [illegible] लोका = [illegible]

[illegible] ततः सृष्टि संहृति: = اس سے [illegible] { [illegible] }

تشریح

"मन्त्रा वर्णात्मकाः सर्वे सर्वे वर्णाः शिवात्मकाः॥"

شرح

मन्त्रा = منتر वर्णात्मका = حروف سے بنے

सर्वे = سب सर्वे वर्णाः शिवात्मकाः = سارے حروف شیو ہیں

سارے حروف شیو سے ہیں

सा तथाहि = وہ جیسے کہ चित्प्रकाशात् = چیتن پرکاش سے

अव्यतिरिक्ता = نہیں الگ नित्योदित = ہمیشہ ظاہر رہنے والی

महामन्त्ररूपा = مہا منتر روپ

پورن اہم पूर्णाहंविमर्शमयी = پورن اہم سوروپ ویمرش مئی

(یعنی پورن اہم ویمرش ہے)

या इयं = جو یہ परा वाक् शक्तिः = پراواک شکتی (یہی ہے پراواک شکتی)

آ سے کش تک आदि-क्षान्त रूप = अ سے क्ष تک

= آ سے کش تک अशेष शक्ति चक्र = سارا شکتی چکر

गर्भिणी = جس نے اپنے گربھ میں رکھا ہے

सा = وہ तावत् = پہلے سے پہلا تک

पश्यन्ती मध्यमादिक्रमेण = پشنتی مدھما آدی کرم سے

ग्राहक भूमिकां = قبول کرنے والی بھومیکا کو — گراہک بھومیکا کو भासयति = باسنا دیتی ہے

तत्र च = اور وہاں → तथा = اسی طرح

परारूपत्वेन = پرا روپ ہونے سے स्वरूपम् = اپنے روپ کو

अप्रथयन्ती = اسکو نہ جھلکانے والی
نہ پرکٹ کرنے والی کسکو मायाप्रमातुः (اس جیو کو)

अस्फुटा = نہ پرکٹ असाधारण = نہ بانٹا ہوا (الگ الگ)

अर्थ अवभासरूपा = ارتھ کا باسن روپ प्रतिक्षणं = ہر لمحہ ہر وقت

नवनवां = نیا نیا विकल्पक्रिया = کلپنا -

उल्लासयति = اُبھارتی ہے (نئے سے نئے کلپنا)

शुद्धामपि च = شدھ ہو کر بھی अविकल्पभूमिं = ایکاگر روپ کو

तद् आच्छादितामेव = اسکو سب طرح ڈھکی ہوئی دर्शयति = دکھلاتی ہے

तत्र च = اور وہاں - اسی پر

ब्राह्म्यादि देवता = برہمی وغیرہ دیویاں = 3 دیویاں

प्रधिष्ठित = وہ جس میں بیٹھی ہوئی ककारादि = ککارادک

(۱) विचित्रशक्तिभिः = وچتر شکتیوں سے व्यामोहितो = وہ جس میں آپا بھولا ہوا ہے - (سدھ بدھ)

(۲) देहप्राणादिमैः = دیہ - پران کی परिमितम् = محدود کیا ہے

स्वप्राम = خود स्वात्मानं = اپنے آپ کو

मन्यते = مانتا ہے मूढजनः = بیوقوف جن

ब्राह्मयादि देव्यः = وہ براہمی - آدی دیویاں

पश्चदशायो = اس حالت میں भेदविषये = بھید وشے پر

सृष्टि-स्थिती = سرشٹی اور استھتی (پالن کو)

اور अभेदविषये च = ابھید وشے پر - وہ

ابھید کے طرف جاتا | संहारं प्रथयन्त्यः = اس کی طرف سنہار کو

رہا ہے - اس طرف اس کی سدھ نہیں رہتی ہے پیدا ہوتی

[illegible]

प्रथयन्त्यः = [illegible] परिमित विकल्प पात्रतामेव = [illegible]

संपादयन्ति = [illegible] पतिदशायां = [illegible]

तु = [illegible] भेद , [illegible] संहारम् = [illegible]

[illegible] प्रभेदे च = [illegible] सर्गस्थिती प्रकटयन्त्यः [illegible]

क्रमात्क्रमं = [illegible] विकल्पनिह्रासनेन = [illegible]

श्रीमद्भैरवमुद्रा = [illegible] ([illegible]) अनुप्रवेशमयी [illegible]

महतीम् = [illegible]

अपविकल्प भूमिमेव = [illegible] । उन्मीलयन्ति = [illegible] ।

[illegible]

"सर्वो ममायं विभव इत्येवं परिजानतः
विश्वात्मनो विकल्पानां प्रसरेऽपि महेशता॥"

सर्वो समायं विभवं = یہ سارا مرا ہی وبھو ہے

इत्येवं = اس طرح परिजानतः = جاننے

विश्वात्मनो = وشو روپ विकल्पानां = प्रसरेऽपि
اگر وکلپوں کا پرسر بھی ہو

महेशता = [illegible] (یعنی [illegible])

وکلپوں کا پرسر ... [illegible]

इत्यादिरूपा = یہ آدی روپ ہوئے

चिदानन्दघनावेशा = جب آنند جو [illegible]

मग्नो = اس میں ڈوبی ہوئی

प्रबुद्धविकल्प = شدھ وکلپ प्रातिभम् = [illegible]

उल्लासयन्ति = اس میں [illegible] ہے

ततः = اس لئے उक्तनीत्या = [illegible]

स्वशक्तिव्यामोहिततैव = [illegible]

संसारित्वम् = [illegible] سنساری پنا ہے

किंच = [illegible] चितिप्राप्तिरेव [illegible] विश्ववमनात्
भगवती [illegible] =

संसारवामाचारत्वत्तु = [illegible]
च [illegible]

[illegible] = वामेश्वर्याख्या
सती

[illegible]
(1) खेचरी = [illegible] ([illegible]) [illegible] गोचरी = [illegible]

[illegible] दिक्चरी = [illegible] भूचरी [illegible] [illegible]
रूपे

अस्ति हैः [illegible] प्रमातृ-अन्तःकरण-बहिष्करण

[illegible] = भावस्वभावे
[illegible]

परिस्फुरन्ती = [illegible]

पष्ठभूमिकायां = [illegible] प्रात्यपदविश्रान्ता
= [illegible] ([illegible])

[illegible] किंचितकर्तृत्वाद्यात्मक = [illegible]

= [illegible] कलादिप्रात्मयात्मना

[illegible] =

[illegible] } [illegible]

खेचरी चक्रेण = [illegible] गोपित

पारमार्थिकचिद्गगन = [illegible]

चरीत्वस्वरूपेन = [illegible] चकास्ति = [illegible]

[illegible]

भेदनिश्चयाभि = [illegible] (   )

परिमिन [illegible] विकल्पन प्रथन [illegible]

अन्तःकरणदेवीरूपेण [ [illegible] ] [illegible]

= [illegible] गोचरी चक्रेण

(2) [illegible]

= [illegible]

गोपित = [illegible] भेदनिश्चया = [illegible]

त्मक

पारमार्थिकी = [illegible] स्वरूपेण प्रकाशते =

( [illegible] ) [illegible]

(77)

भेदालोचनादि = ... प्रधान = ...

बहिष्करण = ... दिकचरी चक्रेण =
देवतात्मना च ...

गोपित = ... प्रभेदप्रथात्मक = ...

पारमार्थिकस्वरूपेण = ... = स्फुरति

सर्वतो = ... व्यवहिन = ... आभासस्वभाव

प्रमेयात्मना = ... भूचरी चक्रेण = ...

गोपित = ... सर्वात्मस्वरूपेण = ...

पशुहृदयव्यामोहिना = ... भाति = ...

पतिभूमिकायां = ... तु = ...

सर्वकर्तृत्वादि = ... प्राप्तियामक = ...

شول شاں میں (اس طرح عکس میں) جو گگن رہے ہے ہوتی ہے -
دوسرا مطلب
شول شاں



شواوری

کھیچری

चिद्गगन चरीत्वेन = بیاں ہے گگن میں
پھرنے سے

گوچری

بیاں ابید اعنگ ہے -

अभेद क्रियाद्यात्मना = اپنا جو عمل (کری) ہے
اس سبب سے
یہاں ہے جو اپنا
ابید ہے سٹھ
اپنی کریا

गोचरीत्वेन = یہی ہے گوچری سبب

प्रमेदालोचनाद्यात्मना = ابید کا ہی وہ دھا ہے
آدی پنہ ہے - (ابید ہے لوچنا سے ان کا دیکھنا جاننا)

دکچری

दिक्चरीत्वेन = یہ ہے دکچری سبب

स्वाङ्गकल्पा = سب اپنا ہی انگ ہے
تمجھا جانا ہے جو یہاں
अद्वय प्रथा
یہی ہے اودوی پرتھا

سار = اس کا سار ہے

सार = وہ سار ہے
प्रमेयात्मना
اس پر ہی ہے

بھوچری

भूचरीत्वेन = یہ بھوچری ہے
سب پرمیہ اپنا
رکھ بیاں بیاں

ہے ہی

पतिहृदयविकासिना = پتی پردے سے
= کاس سے

स्फुरति = سپھرن کرتی ہے

तथा च उक्तं = وہی کہا ہے سहज
سہجی ہے

चमत्कार = اس کا ہی چمتکار پरि ज्ञनित = اپنا اپنا
اس سے

उक्त आदेशेन = [illegible] भट्टदामोदरेण = [illegible]

विमुक्तकेषु = [illegible]

"पूर्णावच्छिन्नमात्रान्तर्बहिष्करणभावगाः
वामेशाद्याः परिज्ञानाज्ञानात्स्युर्मुक्तिबन्धदाः॥"

पूर्ण = پورِی अवच्छिन्न = [illegible] अन्तः = اندر
बहिष्करण = [illegible] मात्र भावः = [illegible] गाः = [illegible]
वामेशाद्या = [illegible]

परिज्ञान = [illegible] अज्ञान = [illegible] स्युः = [illegible]
मुक्ति = [illegible] बन्धदाः = [illegible]

एवं च = [illegible] निजशक्ति = [illegible] व्यामोहितत्वं

संसारित्वम् = [illegible]

अपि च = [illegible] चिदात्मनः = [illegible]
परमेश्वरस्य

स्वा = [illegible] → अनपायिनी = [illegible]
[illegible]

एकत्वे — [illegible] स्फुरत्तासार = [illegible]

[illegible] कर्तृतात्मा = [illegible] ऐश्वर्य शक्ति .

([illegible]) — [illegible] =

सा = وہ ([illegible]) यदा = جب स्वरूपं गोपयित्वा

([illegible]) =

Third word explan. पाशवे पदे = [illegible]

प्राण-अपान-समान - = پران - اپان - سمان
प्राणिकदशाभि [illegible]

[illegible] जाग्रत्स्वप्न-सुषुप्त = جاگرت سپن سوپتی
भूमिभिः [illegible]

[illegible] देह - प्राण - पुर्यष्टक कलाभिश्च =
دیہ - پران - [illegible]

व्यामोहयति = [illegible] [[illegible]]

तदा = تب तत = وہ व्यामोहितता

[illegible] → = [illegible]

संसारित्वम् - = - [illegible]

यदा तु = جب کہ مدھیہ धाम उल्लासात् [illegible]

उदानशक्तिं [illegible] وہ اودھان

[illegible] विश्वव्याप्तिसारोच = [illegible]

(\[illegible\]) [illegible] = व्यानशक्ति

तुर्यदशारूपा = [illegible] (اودھان)

तुर्यातीतदशारूपा = [illegible] चिदानन्दघनाम

[illegible] उन्मीलयति [illegible] =

तदा = تب देहाद्यवस्थास्वपि = [illegible]

[illegible] पतिदशात्मा = [illegible] जीवन्मुक्तो भवति [illegible] =

एवं त्रिधा [illegible] । स्वशक्तिसंव्यामोहितता [illegible] =

व्याख्याता [illegible] = [illegible] ।

"चिदृत" इति [illegible]
सूत्रे

चित्प्रकाशो = شعور کی روشنی

गृहीतसंकोच = سکڑن کو قبول کئے ہوئے

संसारी इत्युक्तम् = سنساری کہا گیا ہے

इह तु = یہاں स्वशक्तिव्यामोहितत्वेन

= اپنی شکتی سے موہت ہونے کی وجہ سے

अस्य = اس کو संसारित्वं भवति

= سنساری پن ہوتا ہے

इति भङ्ग्यन्तरेण = دوسرے طریقے سے उक्तम्

= کہا ہے

सर्वे = سب کے سب संकुचितशक्ति = سکڑی ہوئی شکتی والے

[illegible] प्राणादिमानापि = پران وغیرہ والے بھی [illegible]

यदा = جب स्वशक्ति व्यामोहिता

اپنی شکتی سے موہت ہونے والا [illegible]

[illegible] न भवति = نہ ہوگا

तदा = تو , पर्यं = [illegible]

शारीरी - = [illegible] परमेश्वरः = [illegible]

इति इत्याम्नाय स्थित्या = [illegible]

शिवभट्टारक एव = [illegible]

इति भङ्ग्या = [illegible] निरूपिते [illegible]

भवति = [illegible] यदागमः = [illegible] :-

" मनुष्यदेहमास्थाय छन्नास्ते परमेश्वराः।"

[illegible] मनुष्यदेहम = [illegible] स्थाय = [illegible] छन्नास्ते [illegible]

ते = [illegible] = परमेश्वराः [illegible]

इति उक्तं च = [illegible] प्रत्यभिज्ञाटीकायाम्

" शरीरमेव घटाद्यपि च वा ये षट्त्रिंशत्तत्वमयं शिवरूपतया पश्यन्ति तेऽपि सिध्यन्ति "

शरीरमेव = [illegible] घटाद्यपि च = [illegible] ये = [illegible]

षट्त्रिंशत्तत्वमयं = [illegible] शिवरूपतया = [illegible]

पश्यन्ति = دیکھتے ہیں तेऽपि = وہ

सिध्यन्ति = ہو جاتے ہیں

(13) उक्ता = کہا گیا सूत्रार्थ = سوتر کا ارتھ

प्रान्ति पक्षेण = [illegible] तत्वदृष्टि:

दर्शयितुम = دکھانے کو आह = کہتے ہیں

तत्परिज्ञाने चित्तमेव अन्तर्मुखी भावेन
चेतनपदाध्यारोहात् चिति:॥१३॥

तत्परिज्ञाने = اس کا جب پورا پورا گیان ہو جاتا

अन्तर्मुखी भावेन = اندرمکھ ہونا یہی چت ہے = चित्तमेव

चेतनपदाध्यारोहात् = چیتن پد پر جانے سے

चिति: = چیتی ہوتی [illegible]

[illegible]

पूर्वसूत्र व्याख्या प्रसङ्गेन = پہلے سوتر کی ویاکھیا کے پرسنگ سے

प्रमेयरहस्या = جاننے والی چیز کے — वितत्य = پھیلا کر

व्याख्याय = وضاحت کر کے — प्रायमेतत् = زیادہ تر — तत् सूत्रम् = وہ سوتر [جس میں پہلے سوتر کی وضاحت کی ہے]

शब्दसंगत्या = شبد کے ساتھ ساتھ — तु अधुना = اب

व्याख्यायते = وضاحت کیا جاتا ہے

جس کا — तस्य = اس کا — आत्मीयस्य = اپنے

पञ्चकृत्यकारित्वस्य = پانچ کاموں کا

اس کا — "परिज्ञाने सति" = پوری طرح جانا ہو — اس ہونے — सति = ہو

परिज्ञान = پورا علم، جو लक्षण = کسی کی پہچان

कारण = وجہ — (اسباب) अपगमात् = الگ ہونے سے

اپنی — स्वशक्ति व्यामोहितता = اپنی شکتی کا — निवृत्तौ =

आपका — स्वातन्त्र्यलाभात् = سواتنتر لابھ سے

प्राक् = پہلے — व्याख्याते = وضاحت کیا گیا

"यत् चित्तं" = جس میں =

तदेव = [illegible] संकोचिनी = [illegible]
चालिमुखतो [illegible]

[illegible] जडत = [illegible] अन्तरमुखी भावेन = [illegible]

→ चेतनपदादध्य - [illegible]
रोहात

ग्राहकभूमिको = [illegible]
[illegible] क्रमक्रमेण [illegible]

संकोचकलायाऽपि = [illegible]
विगलनेन
स्वरूपाप्त्या = [illegible]

"चितिः" भवति = [illegible] ( [illegible] )

स्वो = [illegible] चिन्मयी = [illegible]

परो = [illegible] भूमिम = [illegible]

अधिप्राति = [illegible] इत्यर्थः = [illegible]

[illegible] [ [illegible]
[illegible] ]

(14) ननु = یہ شک ہے  यदि = اگر  पारमार्थिक = حقیقی ہے

चिच्छक्तिपदं = چت شکتی کا پد ہے  सकलभेद = سب بھید

कवलनस्वभावं = کو اپنے اندر سمیٹ لینا جس کا سبھاؤ ہے

ततः = تو  अस्य = اس کی  मायापदेऽपि = مایا پد میں بھی - جو دوئی کا ہے

तथारूपेण = اسی طرح سے

भवितव्यं = ہونا چاہئے

यथा = جیسے کہ  जलदच्छादित = بادلوں سے ڈھانپے ہوئے

भानो = سورج کی  भावा = کیا کوئی

अवभासकत्वम् = ظاہر کرنا ہے

इत्याशङ्क्य आह = یہ شک کر کے کہتا ہے

سورج کو بادلوں کے ڈھانپ لینے سے کیا اس کی روشنی کو چھپا لیا جاتا ہے

14 चितिवह्निरवरोहपदे छन्नोऽपि मात्रा मेयेन्धनं प्लुष्यति ॥ १४ ॥

چِت اگنی نیچے جانے پر بھی (نیچے جانے پر - جیو بننے پر) وہاں اگر ڈھکا ہوا بھی ہوتا ہے - ایک ماترا سے میں روپ (ویدی روپ) جو لکڑی ہے اُس کو جلاتا ہے) یعنی اسی طرح سب بیداکار وید کو کرتا ہے۔

"चितिरेव" = پراشکتی - یہی ہے

یہی ہے विश्वग्रसनशीलत्वात = وشو میں ہر کو گراس کرنے والی

یہی ہے اگنی "वह्निः" = اس سے یہ اگنی ہے

"असौ = یہی ہے "अवरोहपदे" = نیچے جانے میں بھی

मायाप्रमातृतायां = مایا پرماترتا کی بھومی پر یعنی جیو بھاو کی بھومی پر

"छन्नोऽपि" = ~~چھپا ہوا~~ یعنی ڈھکی ہوئی →

स्वभावोऽपि

[illegible] स्वातन्त्र्यात् आच्छादि [illegible]

[illegible] भूरिभूति = [illegible] अपहृत्य = [illegible] अग्निवत = [illegible]

[illegible] "मात्रया" = [illegible] → अवशेष = [illegible]

→ नील पीतादि प्रमेयेन्धनं = [illegible]

"प्लुष्यति" = [illegible]

→ स्वात्मसात करोति = [illegible]

मात्रापदस्य = [illegible] प्राकृतम् = [illegible]

इदम

यत् = उ. कवलयन् = [illegible]

अपि

[illegible] सर्वात्म्येन = [illegible] न ग्रसते = [illegible]

अपि तु = [illegible] अवशेष = [illegible]

संस्कारात्मना = [illegible] उत्थापयति = [illegible]

ग्रासकत्वे च = اور نگلنے والا ہونے میں — سب کو نگلنے والا

सर्वप्रमातॄणां = سب پرماتاؤں کے

اور جو ہر ایک کا اپنا ہی تجربہ ہے

स्वानुभवत एव = اپنے ہی انوبھو سے सिद्धम् = ثابت ہے

यदुक्तं श्रीमदुत्पलदेवपादैः निजस्तोत्रेषु

= یہی بات ہے شری اتپل دیو نے اپنے ستوتروں میں

"वर्तन्ते जन्तवोऽशेषा अपि ब्रह्मेन्द्रविष्णवः।
ग्रसमानास्ततो वन्दे देव विश्वं भवन्मयम्॥"

वर्तन्ते = رہتے ہیں، برتاؤ کرتے ہیں जन्तो अशेषा = جیو سب کے سب

ہی अपि = بھی ब्रह्मेन्द्रविष्णवः = برہما، اندر، وشنو آدی

ग्रसमानास्ततो = نگلتے ہوئے گراس میں، پس میں تجھے ہی
ہر وقت کے میں

वन्दे देवं = میں نمسکار کرتا ہوں

विश्वं भवन्मयम् = جو سب کچھ تم سے ہی ہے

(15) यदा = جب  पुनः = پھر  करणेश्वरी = اندرونی حواس کی دیوی

प्रसर संकोच = پھیلاؤ و سکڑاؤ  संपाद्य = اس شکتی کو اُدا کر  یعنی وہ سب بنا کر -

सर्ग संहार क्रम = (شرشٹی) سرگ کا جو سنہار کرنا ہے

परिशीलन = غور و تحقیق کر

اس شکتی کا (درشن ذریعہ) سے

पाविशति = اس شکتی پر حب بیٹھ کر

तथा = پھر

= بل کا ہولا ہو سنا ہے

↗ ہو اس دشتی کو اپنے طرف کرتا ہے -

बललाभे विश्वमात्मसात्करोति ॥२५॥

चितिरेव = چتی ہی ہے  देह प्राणाद्याच्छादन = دیہہ - پران آدیک کو آچھادن میں

निमज्जनेन = اسکو دبانے سے

स्वरूपम् उन्मग्नत्वेन = اپنے سروپ کو اُبھارنے سے

स्फारयन्ती = اپنے روپ کو ظرف کرتے ہوئے - ظاہر کرتے

कलम् = کو آخر پر حاصل ہوتا ہے

اس यथोक्तं = جیسے کہا ہے

" तदाक्रम्य बलं मन्त्राः ..... "
= وہی بل طاقت حاصل کر کے
جس کے ذریعے - وہ وہ منتر بل سمیت ہوتے ہیں -

एवं च = اور ایسا "बललाभे" = جب بل ملتا ہے

پاتے ہیں उन्मग्न = ابھرا ہوا स्वरूप = اپنا سروپ

आश्रयेण = اسی پر ٹھہر کر

क्षित्यादि-सदाशिवान्तं = پرتھوی سے سداشو تک

"विश्वम्" = وہ دنیا ہے

" आत्मसात् करोति" = اپنے طرف کر لیتا ہے

→ स्वरूपाभेदेन = اپنے سروپ سے نہ الگ ہونے سے
یعنی گویا کہ اپنے سے ایک

निर्भासयति = بھاستا دیتا ہے

तदुक्तं पूर्वगुरुभिः = وہی پہلے گرؤں نے کہی ہے

स्वभाषामयेषु क्रमसूत्रेषु اپنی باشا کے [illegible] میں
= کرم سوتروں میں

"यथा वह्निरुद्बोधितो दाह्यं दहति तथा विषय
पापान् भक्षयेत"

यथा = جیسے वह्नि = آگ उद्बोधितो =
سلگایا ہوا - جلایا ہوا

दाह्यं = جلنے جیسی چیز दहति = جلاتا ہے

तथा = ویسے ہی विषय = وشے یا شے کو

भक्षयेत् = کھا جاتی ہے पापान्

न चैव वक्तव्यम् = نہیں کہنا چاہئے

विश्वात्म = وشو آتما साक्षात्काररूपा = [illegible]

समानेप्राभे = [illegible]

कादाचित्की = کبھی کبھی ہونے والی کیسے ہے कथं = کیسے

उपादेया = قبول ہو سکتی इयं स्यात = یہ ہو گی
इति
- یہ [illegible] - یہ [illegible]

यतो = چونکہ   देहाद्युन्मज्जननिमज्जनवैवश्येन = جسم وغیرہ سے ڈوبنا ابھرنا

नि = نکلنا

= مجبوری سے

لیا इदम = یہ   स्पष्टा = روشن

कादाचित्कत्वम = کبھی کبھی   इव आभाति = ایسا ہے

~~वस्~~ वस्तुतस्तु = دراصل   तु = لیکن

चितिस्वातन्त्र्य = چیتی کی آزادی سے   अवभासित = ایسی صورت میں جو بھاسنا ہے

देहाद्यु = جسم وغیرہ

उन्मज्जनात = ابھرنے سے ظاہر ہونا

एव कादाचित्कत्वम = کبھی کبھی ہونا ایسا

= एषा तु = یہ   सदैव = ہمیشہ

प्रकाशमाना = پرکاش مان

[illegible]

अन्यथा = اگر ایسا نہیں  तत् = وہ  देहादिष्वपि = دیہہ وغیرہ میں بھی

न प्रकाशेत = ظاہر نہیں ہوتی [illegible]

अत एव = اس لئے  देहादिप्रमातृताभिमान = دیہہ وغیرہ پر جو پرماتری کا ابھیمان ہے

निमज्जनाय = ڈوبنے کے لئے  प्रयासः = کوشش

न तु = نہیں  सदा = سدا  प्रथमानतास्य [illegible]

सार = [illegible]  प्रमातृता = پرماتا پن

प्रास्यर्थम = [illegible]

( [illegible] )

एवं च = [illegible]

चिदानन्दलाभे देहादिषु चेत्यमानेष्वपि
चिदैकात्म्य प्रतिपत्तिदार्ढ्यं जीवन्मुक्तिः ॥१६॥

چد آنند کا جب لابھ ہوا - یعنی دیہہ وغیرہ کے دیکھنے میں بھی چت کی ایک ہی [illegible] ہے - یعنی
وہی [illegible] جیون مکتی ہے -

विश्वात्म = [illegible]

सात्कारात्मनि [illegible]

समावेशरूपे = [illegible]

چدانندے لبدھے [illegible] — चिदानन्दे लब्धे = [illegible]

व्युत्थानदशायां = [illegible]

दलकल्पतया = [illegible]

देह-प्राण-नील-सुखादिषु [illegible]

आभाससमानेषु = [illegible]
अपि

यत्समावेशसंस्कार = [illegible]
बलात् [illegible]

प्रतिपादयिष्यमाण = [illegible] युक्तिक्रमो = [illegible]

उपायउपबृंहितात् - [illegible]

[illegible] "चिदैकात्म्यप्रतिपादनम्" [illegible]

— अविचल = [illegible] = [illegible]

[illegible] चिदेकत्वप्रथा = [illegible]

सैव = [illegible] "जीवन्मुक्तिः" = [illegible]

مطلب → जीवतः प्राणानपि = زندہ ہے - اگر پرانوں کو [illegible] धारयतो मुक्तिः

प्रतिभिज्ञात = پہچانا निजस्वरूप = اپنا روپ

[illegible] विश्ववित् = [illegible] अशेष = [illegible]

पाशराशित्वात् = پاش راشی

= [illegible]

यथोक्तं स्पन्दशास्त्रे = جیسا کہ سپند شاستر میں

"इति वा यस्य संवित्तिः क्रीडात्वेनाखिलं जगत् ।
स पश्यन्सततं युक्तो जीवन्मुक्तो न संशयः ॥"

[illegible]

अथ कथं चिदानन्दलाभो भवति? इत्याह :-

[illegible] اس کے بارے میں کہتے ہیں -

= یہی کہتے ہیں -

मध्यविकासाच्चिदानन्दलाभः ॥ १७ ॥

مدھیہ (سموت) کے وکاس سے (پرکاش پانے) [illegible]

یعنی اسی سے جب آنند کا لابھ ہوتا ہے -

सर्व = سب [illegible] अन्तरतमत्वेन = اندر سے اندر [illegible]

वर्तमानत्वात् = موجود ہونے سے

[illegible] तत् भित्तिलग्नतो = اس (جس پر کاش) دیوار [illegible]

विना = بغیر [illegible] کوئی چیز بھی نہیں ہو سکتی

कस्याचित् अपि = کسی چیز کی

स्वरूप अनुपपत्तेः = سروپ کی [illegible] نہیں ہے { [illegible]

संविदेव भगवती = [illegible] ہے

'मध्यम्' - ہے

ज्ञातृ = جاننے والی मायादशायां = حالت میں

तथाभूतोऽपि = [illegible] سب میں ویاپک ہے [illegible]

स्वरूपं गूहयित्वा = مایا دوش میں دبا ہوا [illegible]

इति नीत्या = اس نیتی سے प्राणशक्ति भूमिं स्वीकृत्य = پران شکتی کی بھومی - [illegible]

पूर्वोक्त क्रमेण = پہلے کہے ہوئے کرم سے बुद्धिदेहादिभुवम् = بدھی - دیہہ آدی کی ان حالتوں پر

अधिशयाना = [illegible] नाडी सहस्र सरणिम् = [illegible]

सरणिम् = اس [illegible]

अनुसृता = [illegible]

तत्रापि च = اس میں بھی [illegible]

पलाशपर्ण मध्य = [illegible]

न्यायेन = اس [illegible]

ब्रह्मरन्ध्रात् = [illegible] अधोवक्त्र पर्यन्तं = [illegible]

प्राणशक्तिका आश्रय मध्यमनाडीरूपत्व
(درمیانی ناڑی) جو سشمنا نالی ہے (درمیانہ مارگ) پران شکتی - پران کی طاقت کا آشرے ہے =
یعنی یہ جو سشمنا ہے۔

प्राधान्येन = پردھانتا سے   स्थिता = ٹھہری ہے
तत एव = اسی لئے   सर्ववृत्तीनाम् = سب وِرتیوں کا
उदयात् = پیدا ہونے سے
तत्रैव च विश्रामात् = اسی پر ٹھہرنے کی وجہ سے
(سبھی وِرتیاں اسی میں ٹھہرتی ہیں اسی میں لَے ہو جاتی ہیں)

एवंभूतापि = ایسی ہونے پر بھی   एषा = یہ
प्रसुप्ता = سوئی ہوئی   निमीलितस्वरूपेव स्थिता = بند کئے ہوئے سروپ والی - (نہ کھلی ہوئی سروپ والی)

यस्मात् = جس سے   उक्तयुक्तिक्रमेण = کہی ہوئی یکتی کے کرم سے

सर्वान्तरतमत्वे = سب سے اندر ہونے میں

मध्यं भूता = بیچ میں، संविद्भगवती = شعور روپی بھگوتی

विकसति = کھلتی ہے، پرکاش میں آتی ہے

دوسرا ارتھ — यदि वा = یا یوں، वक्ष्यमाण क्रमेण = آگے کہے جانے والے طریقہ سے

मध्यभूता ब्रह्मनाडी = بیچ میں رہنے والی برہم ناڑی، विकसति = کھلتی ہے

तदा = تب، 'तद्विकासात्' = اس کے کھلنے سے

"चिदानन्दस्य" = چد آنند

उक्तरूपस्य = اوپر کہے ہوئے روپ کا، "लाभः" = حاصل ہونا

प्राप्तिर्भवति = حاصل ہو جاتی ہے

ततश्च = اور اس سے، प्रागुक्ता = پہلے کہی گئی، जीवन्मुक्तिः = جیون مکتی حاصل ہوتی ہے

मध्यविकासे = [illegible]

युक्तिमाला = 

विकल्पक्षय-शक्तिसंकोचविकासवाहच्छेदाद्यन्त
कोटिनिभालनादय इहोपायाः ॥१८॥

وکلپ کھشیہ اور سنکلپوں کی (حد اور دوئی و اِسی ٹوٹی) یا شکتی کا سنکوچ و
(باہر و اندر کی طرف پورنتا و بھاون کرنا) اور پرواہ (پران اپان
ان کا چھید وغیرہ) یا انت کوٹی کا پرامرش کرنا - یہ آدی کا
وغیرہ کامل کے اپائے ہیں۔

इह = یہاں مध्यशक्ति विकासे = مدھیہ شکتی کا وکاس
[illegible]

[illegible] "विकल्पक्षयादय उपायाः" = وکلپ کھشیہ آدی جیسے
اپائے ہیں۔

प्रागुपदिष्टपञ्चविधकृत्यकारित्वा =
اور جو پہلے کہی - پانچ پرکار کا [illegible]

अनुसरणेन = [illegible] सर्वमध्यभूताया: = [illegible]

संविदो = [illegible] विकासो = وکاس [illegible]

जायते ( [illegible] )

इति = [illegible] अभिहित प्रायम् [illegible]

उपायान्तरम् अपि = [illegible] तु उच्यते = [illegible]

[illegible] प्राणायाम = پرانایام मुद्रा = مدرا बन्धादि = بند (پرانایام [illegible]) =

समस्त = ساری = [illegible]

[illegible] यत्नासा = [illegible] = [illegible]

[illegible]

सुखोपायमेव = [illegible] ( [illegible] )

हृदये निहितचित = [illegible]

उक्ता युक्त्या = [illegible] ( [illegible] )

स्वस्थिति = [illegible]

प्रतिबन्धकं ( [illegible] ) [illegible]

[illegible] विकल्पम् = وکلپ?

اسی کنہ
ادائی

प्रकिंचिद्दान्तकत्वेन = اتھ کرم چھُنی برداشت
برداشت

प्रप्रामयन् = دتھ یتھ اتھ سُمن ژانبہ

→ अविकल्पम् परामर्शेन = فرق کلپ سوچ تہٕ
अकिंचित्कत्वेन — برابر چھ

देहाद्यकलुषस्वचित्प्रमातृता = دیہہ کہ لیک بہ — دہ سب — ۲۰ ۲۰

گلیکر ۔ ۲۰ ۲۰ برابر رمن ۔ وو بر تر ۔ وو ۲ ۔ ۲۰ ۲۰ ۔ سیو سیو نشہ
برابرتھ بدل کی ریکھا ۔

विभालनप्रवण = اسی چھا برابرتھ — प्रवण: رئی
لی ہوا ۔

سرا — अचिरोद्भव = سرعت उन्मिषद्विकासो
= دلس من آلی ہوئی

→ विकासो = نتی چھ مس سوئیت

तुर्य-तुर्यातीत = توریہ ۔ ترُیا سُت اسی چھ نہ

समावेशप्रासादप्राम् = سما وشِ دت ۲۰

आसादयति = ۲۰ اسی کو برابت ژانبہ

[illegible]

यथोक्तम् "विकल्पहानेनैकाग्र्यात्क्रमेणेश्वरतापदम्॥"

[illegible]

इति श्री प्रत्यभिज्ञायाम् = [illegible] श्री स्पन्देऽपि. [illegible]

"यदा क्षोभः प्रलीयेत तदा स्यात्परमं पदम्॥"

यदा = [illegible] क्षोभः = [illegible] ([illegible]) = प्रलीयेत [illegible]

तदा स्यात् परमं पदम् = [illegible]

इति। श्रीज्ञानगर्भेऽपि. [illegible]

"विहाय सकलाः क्रिया जननि मानसीः सर्वतो
विमुक्तकरणक्रियानुसृतिपारतन्त्र्योज्ज्वलम्।
स्थितैस्त्वदनुभावतः सपदि वेद्यते सा परा
दशा नृभिरतन्द्रितासमसुखामृतस्यन्दिनी॥"

سب کریاؤں کی قوت کو (وکاس) - چھوڑے ہوئے پیدا کرتا - اُن کا سچا
جھوٹا مفاد کا خیال چھوڑ کر اُس چمکنے والا - نکھرے ہوئے ستارے کو جو
سمادھی پر موجود ہے [illegible] کا نیچے میں وہ [illegible] (رمش) وہاں ہوں؟
[illegible] سکھ راستہ کو پیدا کرنے والے ہوتے ہیں۔

इति = تھا۔ पद्ये च उपायो = یہی اپائے

[illegible]

मूर्धन्यत्वात् = پردھان ہونے سے

प्रत्यभिज्ञायां = اس پرتیہ بھگیا شاستر میں प्रतिपादतत्वात् سمجھانے سے

प्रादौ उक्ता : پہلے ہی بیان کیے گئے ہیں

शक्तिसंकोचादयस्तु = شکتی سنکوچ آدی اُپائے تو ہیں

यद्यपि = اگرچہ प्रत्यभिज्ञायां = اس پرتیہ بھگیا شاستر میں

न प्रतिपादिता سمجھائے نہیں گئے ہیں

तथापि = تو بھی

आम्नायिकत्वात् = شاستروں میں مشہور ہونے سے

अस्माभिः = ہم نے प्रसङ्गात् प्रदर्श्यन्ते
[illegible]

[illegible] बहुषु = بہت हि = [illegible] प्रदीपितेषु = [illegible]

कश्चित् = کوئی केनचित् = کسی [illegible] جب

पवेक्ष्यति = اندر جائیگا [illegible]
[illegible]

[illegible] "'प्राक्तः संकाच'" = [illegible] →

इन्द्रियद्वारेण = [illegible] प्रसरन्त्यः एव =
[illegible]

[illegible] आवृत्तक्रमेण = [illegible] (withdrawal

उन्मुखीकरणम् = [illegible]

यथोक्तम् = [illegible] आथर्विकोपनिषत्सु कठवल्ल्यां
[illegible] =

चतुर्थवल्लीप्रथम = [illegible]
मन्त्रे [illegible] ( [illegible] )
[illegible]

"पराञ्चि खानि व्यतृणत्स्वयंभू-
स्तस्मात्पराङ् पश्यति नान्तरात्मन् ।
कश्चिद्धीरः प्रत्यगात्मानमैक्षद
आवृत्तचक्षुरमृतत्वमिच्छन ॥"

पराञ्चि = باہر    खानि = گیان اندریاں

व्यतृणत = چھید کر بنائیں    स्वयंभू
آپ سے ہونے والے نے

तस्मात् = اس کارن سے    पराङ् पश्यति =
باہر طرف کو دیکھتی ہے

न अन्तरात्मन् = اندر طرف نہیں

काश्चित = خال کوئی    वीरः = دھیر پرش ہی

प्रत्यग्आत्मानम् اندر آتما کو    ऐक्षद् =
(کوئی ہی دھیر اندر آتما کو دیکھتا ہے) دیکھتا ہے

आवृत्त चक्षुर = شبد آدی وشیوں سے (واسنا کو ہٹا کر)
اندر طرف کر کے

अमृतत्वमिच्छन
= دیکھتا اور امرت پد کی اچھا کرتا ہوا
مکتی پاتا ہے -

इति = [illegible] → प्रस्तुताया अपि = [illegible]

वा क्रमाद् संकोच वह = [illegible]

ग्रासमये = [illegible]

हृत्प्रवेशश्च = [illegible] सर्वतो = [illegible]

निवर्तन्म = [illegible]

[illegible] — यथोक्तम् ।

"तदापोद्धृते नित्योदितास्थिति ।"

= [illegible]

2 "शक्तेर्विकासः" = [illegible]

अन्तर्निगूढाया = [illegible]

अक्रममेव = [illegible] सकलकरणचक्रविस्फारेणेन

= [illegible]

"अन्तर्लक्ष्यो बहिर्दृष्टिर्निमेषोन्मेषवर्जितः"

[illegible]

इति = ... भैरवीयमुद्रा ।

अनुपूर्वेणायुक्तया । =

बहिः प्रसरणम् =

यथोक्तं कक्ष्यास्तोत्रे

" सर्वाः शक्तीश्चेतसा दर्शनाद्याः
स्वे स्वे वेद्ये यौगपद्येन विष्वक् ।
क्षिप्त्वा मध्ये हाटकस्तम्भभूत-
स्तिष्ठन्विश्वाधार एकोऽवभासि ॥ "

सर्वाः =   शक्तीः =

चेतसा =   दर्शनाद्याः =

स्वे स्वे वेद्ये =   यौगपद्येन =

विष्वक् =   क्षिप्त्वा =

मध्ये =   हाटकस्तम्भभूतः =

(20)

स्तिष्ठन् =   विश्वाधार =

एकः =   अवभासि =

"रूपादिषु परिणामात् तत्सिद्धिः ।"

[illegible]

प्राक्तेश्च = [illegible] संकोचविकासो - [illegible]

संकोचो नासा पुटो = [illegible] स्पन्दन = حرکت

क्रम [illegible] उन्मिषत = [illegible] (یعنی [illegible])

सूक्ष्म प्राणशक्त्या = [illegible] - ([illegible])

भ्रूभेदने = [illegible]

क्रमा = [illegible]

प्रसादित = [illegible]

ऊर्ध्वकुण्डलिनी = [illegible] ([illegible])

पदे

प्रसर = [illegible] - विश्रान्ति = قرار दशा = [illegible]

परिशीलनम् = [illegible] ([illegible])

ऊर्ध्व कुण्डलिन्या [illegible] षष्ठवक्त्ररूपायां = [illegible]

प्रगणीकृत्य = [illegible] - ([illegible])

प्रगुणीकृत्य = [illegible] ([illegible])

शक्तिं

तन्मूल = [illegible] - [illegible] तत् अग्र = [illegible]

112

तन्मध्ये = درمیان میں      स्पर्शविशेष: = چھونے سے

भूमि

प्रवेश: = سماویش کی جگہ

यथोक्त विज्ञान = جیسی کہ بیان کی گئی

भट्टारके = کی ہے

वह्नेर्विषस्य मध्ये तु चित्तं सुखमयं क्षिपेत् ।
केवलं वायुपूर्णं वा स्मरानन्देन युज्यते ॥

دنیا ... آگ ... یہ ... کو ...

वह्नि = آگ    विषस्य = دنیاوی ... کے ... دل میں

चित्त = من, सुखमयं = خوشی سے ...    क्षिपेत् = اسے ڈالے

केवल = صرف    वायुपूर्ण = وایو سے پُر کا = دھیان کر

स्मरानन्देन = کام سکھ    युज्यते = سکھ ملتا ہے

پران سکھی کا ... جو وایو کا اندر جاتا اور باہر نکلتا ہے وہ دھارنا
چھوڑنی چاہیے ۔ ... (...) پر ... کو استعمال
بنا کر ذہن میں جانا ۔ کان ۔ ناک ۔ آنکھ وغیرہ تو مجھے ہوا ... رکھ ...

...........

अत्र = [illegible] वह्नि = [illegible] → अनुप्रवेशक्रमेण
[illegible]

संकोचभू: = [illegible]
विषस्थानम = [illegible] प्रसरयुक्तया = [illegible]
विकासपदम = [illegible] — [illegible]
विषव्याप्तौ = [illegible] = [illegible]
[illegible] "विषस्य" [illegible]

"वाह्वयो" → वामदक्षिणगतयो: प्राणापानयो अर्थानुगमात
— [illegible]

(6) "छेदो" = [illegible] - [illegible] हृदयविश्रान्तिपुर:सरम
[illegible] = [illegible]

अन्त: = [illegible] ककारादिहकार = [illegible]
[illegible]

प्रायान = [illegible]

अप्रबुद्ध अपदकवर्णो उच्चारण = [illegible] [ [illegible] ]

विच्छेदनम = [illegible]
= [illegible]

यथोक्तं ज्ञानगर्भे = [illegible]

"अनचक्रकृतायति प्रसृतपार्श्वनाडीद्वय-
च्छिदो विधृतचेतसो हृदयपङ्कजस्योदरे।
उदेति तव दारितान्धतमसः स विद्याङ्कुरो
य एष परमेष्ठितां जनयितुं पप्रोरप्यलम्॥"

[illegible] अनचक्र = [illegible] क = [illegible]

[illegible] कृतायति = [illegible] आयति = [illegible]

प्रसृत = [illegible] पार्श्व = sides = [illegible]

नाडीद्वय = [illegible] छिदो = [illegible]

विधृत = [illegible] चेतसो = [illegible]

हृदयपङ्कज = [illegible]

स्योदरे = [illegible] उदरे = [illegible]

उदेति

तव = تیرا दारितान्धतम = جس نے دور کر دیا اندھیرا

स = وہ विद्याङ्कुरो = ودیا انکر — انکُر (ہما)

यः = جو सुख = سکھ (انند) परमेशातां = پرمیشتا کو

जनयितु = پیدا کرے پश्चारण्य = پیچھے کو ۔

मूलम = سمجھ (جب یہ ودیا اندر آئے گا تو پہلے کچھ
یہ پرمیشوری ہوگی تو اس کے سمجھ لیتے کامل کرنے)

आदिकोटि → हृदयम = دل "अन्तकोटि:"

द्वादशान्त: = دوادشانت तयो: = ان دو کا

प्राणोल्लास = پرانوں کا الاس – پران کا بھاس विश्रान्त्य = قرار

اس وقت پر अवसरे = اس وقت پر [اس وقت]

"निभालनं" = برابر غور کرنا → चित्तनिवेशनेन = چیت کو لگا کر وچار کر

परिशीलनम् = برابر اسی پر غور کرنا — ابھیاس کرنا

यथोक्तं विज्ञान भैरवे = جیسا کہ وگیان بھیرو میں ہے

" हृद्याकाशे निलीनाक्षः पद्मसंपुट मध्यगः।
अनन्य चेताः सुभगे परं सौभाग्यमाप्नुयात॥"

हृद्याकाशे = دل کے آکاش میں निलीनाक्षः =
آنکھیں بند کئے ہوئے

पद्मसंपुट मध्यगः = کنول کے بیچ میں
अनन्य चेता + [illegible] =
सुभगे = اے سبھگے परं सौभाग्यम् =
[illegible]

आप्नुयात = پاتا ہے
तथा = اسی طرح

" यथा तथा यत्र तत्र द्वादशान्ते मनः क्षिपेत
प्रतिक्षणं क्षीणवृत्ते वैलक्षण्यं दिनैर्भवेत॥"

यथा तथा = جیسے تیسے यत्रतत्र = جہاں تہاں
द्वादशान्ते = ۱۲ انگل کی دوری پر क्षिपेत् =
[illegible]

प्रतिक्षणम् = ہر لمحہ / क्षीणवृत्ते वैलक्षण्ये = [illegible]

छिन्ने भवेत् = [illegible]

प्रादिपदात = [illegible] उन्मेषदशा निषेवणम् = [illegible]

"उन्मेषः स तु विज्ञेयः स्वयं तमुपलक्षयेत ॥"

[illegible]

इति स्पन्दे = [illegible]

तथा = [illegible] रमणीय = [illegible] विषय

चवीणादयश्च = [illegible] संगृहीता = [illegible]

यथोक्तं श्रीविज्ञानभैरवे एव = [illegible]

[illegible] "जग्धिपानकृतोल्लासरसानन्दविजृम्भणात्

भावयेद्भरितावस्थां महानन्दमयो भवेत ॥

गीतादिविषयास्वादासमसौख्यैकतात्मनः।

योगिनस्तन्मयत्वेन मनोरूढेस्तदात्मता॥

[illegible] यत्र यत्र मनस्तुष्टिर्मनस्तत्रैव धारयेत।

तत्र तत्र परानन्दस्वरूपं संप्रकाशते ॥"

एवम् = इत्थं । मन्यदपि = اس طرح اور بھی

रूपानन्द पूर्ण = اپنے آنند پورن स्वात्म = اپنی آتما

भावनादिकम् = بھاونا وغیرہ ——— = جانا جائے

इत्येवमादयः उपायाः = یہ اور اس قسم کے دوسرے ہردے

हृदयविकासे उपायाः = دل کو وسعت دینے میں مددگار ہیں

हृदयविकासाच्चिदानन्द लाभः = اسی سے دل کو وسعت دینے والا آنند حاصل ہوتا

स एव च = وہی ہے پرمयोगिनः = اس پرم یوگی کا

समविषमासमापत्त्यादि पर्यायः = اسی کو یوگی کی سمادھی کی صورت پر بحث ہوئی

समाधि - سمادھی

त - یہی سمادھی ہے

तस्य नित्योदितत्वे = اس کی نت ادے میں آنے کی یکتی
युक्तिमाह - دکھلاتا ہے - تاکہ ہر وقت اسی سمادھی میں

समाधि संस्कारवति व्युत्थाने भूयो भूय श्चिदैक्यामर्शा
न्नित्योदित समाधिलाभः ॥ १९ ॥

سمادھی سنسکار یکت ہوتے ہوئے اگر ویوتھان میں آتا ہے تو ویوتھان سمادھی سنسکار یکت رہتے
کو اس میں ہر وقت چیت کی ایکاگرتا پراپت کرتے ہیں - سمادھی میں [illegible]
لابھ ہوتا ہے -

?पासादित = [illegible]   समावेशो = سماویش

योगिवरो = [illegible]   व्युत्थाने = [illegible]
अपि

समाधिरससंस्कारेन = [illegible]   क्षीव इव = [illegible]

सानन्दं = آنند سے   घूर्णिमानो = [illegible]

भावराशिं [illegible]

शरदभ्रलवम = [illegible] ______ = [illegible]

लीयमानं
चिद्गगन एव = [illegible] ~~समवलयमानं~~ [illegible]

~~निमीलनमें समाधिक्रमेण~~ पश्यन = [illegible] ([illegible])

भूयो भूयः = بار بار

अन्तरमुखताम् एव. انترمکھتا ہی کو =

समवलम्बमानो [illegible]

९५ निमीलनसमाधि = نمیلن — क्रमेण = [illegible]

चिदैक्यमेव = صرف چد ایکیا ہی

विमृशन् = دھیان کرتا ہو

व्युत्थानाभितावसरे = ویوتھان میں جب آیا -
اس سمے بھی

समाध्येकरस एव भवति = سمادھی کا ہی ایک رس
[illegible] رہتا ہے

यथोक्तं क्रमसूत्रेषु = جیسا کہ کرم سوتروں میں

"क्रममुद्रया अन्तःस्वरूपया बहिर्मुखः समाविष्टो
भवति साधकः। तत्रादौ बाह्यात् अन्तः प्रवेशः
आभ्यन्तरात् बाह्यस्वरूपे प्रवेशः आवेशवशात्
जायते; - इति सबाह्याभ्यन्तरोऽयं मुद्राक्रमः"

क्रममुद्रया = کرم مدرا سے — अन्तःस्वरूपया = اندر سروپ ہونے سے

बहिर्मुखः = باہر مکھ ہوتا — समाविष्टो = سماویش ہو کر

भवति = ہوتا ہے — साधकः = سادھک

तत्र = وہاں — आदौ = پہلے — बाह्यात् = باہر سے

अन्तःप्रवेशः = اندر کی طرف پرویش ہوتا — आभ्यन्तरात् = اندر سے

बाह्यस्वरूपे प्रवेशः = باہر سروپ میں — आवेशवशात् = آویش کے وش سے

जायते = ہوتا ہے

इति स बाह्याभ्यन्तरोऽयं मुद्राक्रमः = یہی ہے باہر اور اندر کی مدرا کرم

अत्र त्रयम् अर्थः = یہاں تین قسم کا ارتھ ہے

सृष्टि-स्थिति-संहृति = سرشٹی، استھتی اور سمہار

संवित् चक्रात्मकं = یہی ہے سموت چکر

क्रमं मुद्रयति = اس کرم کو مہر لگاتا ہے

(باہر اندر) — یہی کرم ہے

باہر سے اندر کو
اندر سے باہر
ہو اندر سے
باہر و اندر
سروپ

स्वाधिष्ठितम् = [illegible]

आत्मसात = [illegible] करोति = [illegible]

येयं = [illegible] तुरीया [illegible]

चितिशक्तिः = [illegible] ( [illegible] )

तया = [illegible] "क्रममुद्रया = [illegible]

"अन्तरिति" = اندر पूर्णाहन्ता स्वरूपया

[illegible] =

'बहिर्मुखी' = [illegible] → विषयेषु = [illegible]

व्यापृतः = [illegible]

[illegible] समाविष्टः अपि = [illegible]

( [illegible] )

[illegible] साक्षात्कृत = [illegible] ( [illegible] )

परशक्तिस्फारः = [illegible]

साधकः [illegible] → परमयोगी = [illegible]

भवति.

तत्र च 'बाह्याद' = [illegible]

سب وشے اپنے میں گراس کئے ہوا کریا ۔ ابھ تا گراس کرنا -

"बाह्याद्" = باہر سے ग्रस्यमानात् = گراس میں آیا ہوا ہے (لئے گئے میں)

→ विषयग्रामात् = وشے سموہ کو ... "प्रवेश" = اندر →

परस्यां चिति भूमौ = پر ہو چت بھومی ... اس میں

ग्रसन क्रमेणैव = گراسن کے کرم سے ہی پر ویش کرانے سے =

प्रवेश: = اندر → समावेशो भवति = سماویش ہو جاتا ہے

"अभ्यन्तरात्" → = اندر سے →

चिति शक्ति स्वरूपात् = [illegible] سے साक्षात्कृतात्

"आवेशावशात्" च = [illegible] →

समावेश सामर्थ्यात् एव = اس سماویش کی سامرتھیہ سے ہی =

"बाह्यस्वरूपे" = باہر کے سروپ میں →

इदन्तानिर्भासे = [illegible]

विषयग्रामे = وشے سموہ

वमनयुक्त्या = [illegible]

[illegible]

مطلب اس سے کہ ... اندر ... باہر ... [illegible]

'प्रविष्टः' = اندر جانا →

चित्तस्य अप्रयानता = جب دل کا دوسری طرف [illegible]

प्रथनात्मा = پہلے روح [illegible]

- [illegible] समावेशो जायते = ہو جانا اندر (فنا ہونا)

स = سے वाह्याभ्यन्तरः = باہر اندر

रूपं = ~ नित्योदितसमावेशात्मा [illegible]

मुद्रा = ہے → [illegible] قبضہ ہے क्षेपस्य

[illegible] → क्षेपस्य = کو [illegible] वितरणात् = [illegible]

→ परमानन्दस्वरूपत्वात् = کہ [illegible]

पाशद्रावणात् { = پاش - [illegible]
= [illegible]

विश्वस्य = کو [illegible] →

[illegible]

तुरीयसत्तायां = [illegible] मद्भाणात् = व [illegible]

अपि = [illegible] = [illegible]

सृष्ट्यादिक्रमः = [illegible] तत्

आभासकत्वात् [illegible] तत्क्रमाभासरूपत्व त् [illegible]

'क्रम' इति [illegible] अभिधीयते। इति

इदानीम् एतस्य समाधीप्रारम्भस्य इति :-

- اب اس سمادھی کی ابتدا کا پھل کہتے ہیں -

तदा प्रकाशानन्दसार महामन्त्र वीर्यात्मक
पूर्णाहन्तावेशात्सदा सर्वसर्ग संहार-
कारि निज संविद्देवता चक्रे-
श्वरता प्राप्तिर्भवतीति
शिवम् ॥२०॥

तदा = تب    प्रकाशानन्द = [illegible]

सार = ہی سار ([illegible])

महामन्त्र वीर्यात्मक [illegible]

पूर्णाहन्ता = [illegible]

आवेश = [illegible]

सदा = ہمیشہ    सर्वसर्ग = [illegible]

संहार = [illegible]    कारि = [illegible]

निज = اپنا    संविद्देवता = [illegible]

चक्र [illegible]

ईश्वरता = [illegible] प्राप्ति = پرانی ہوئی چھ

भवतीति प्रावम् = [illegible]

नित्योदित = نت [illegible] ہونا [illegible] समाधौ [illegible]
([illegible])

[illegible] लब्धे सति = جب [illegible]
([illegible])

"प्रकाशानन्दसारा" = [illegible] → चिदाह्लादैकघना
= [illegible]
= [illegible] "महती मन्त्रवीर्यात्मिका"

→ सर्वमन्त्रजीवितभूता [illegible]
= [illegible]

[illegible] "पूर्णा" = [illegible] परामर्शाकारूप = [illegible]

या इयम् = [illegible] 'उपस्थता' [illegible] ([illegible])

[illegible] अकृत्रिम = [illegible] स्वात्मचमत्कारः [illegible]

तत्र = [illegible] 'प्रावेशात' = [illegible]

"सदा" = ہمیشہ

कालाग्न्यादेः चरमकला = کالاگنی سے چرم کلا کی
परर्यन्तस्य دیوم کلا تک

विश्वस्य = اس وش

यो = جس نے

"समीसंहारौ" = سرشٹی اور سنہار (یعنی)

3 → विचित्रौ = بے وچتر یعنی نانا روپ میں سृष्टि प्रलयौ = سرشٹی اور پرلے میں

اور "तत्कारि" = کرنے والا ہے

यत् = उ "संविद्देवता = سموت دیوتا ہو کر निजं = اپنا
चक्रम् ,"

"तदैश्वर्यस्य" = اس ایشوریہ کی "प्राप्तिः" = اس کی پراپتی
→ प्रासादन = پالینا
"भवति" = ہوتی ہے

प्राकरणिकस्य = پرکرن میں آئے ہوئے परमयोगिन = یوگی کو

इत्यर्थः = یہ ارتھ ہے
[illegible]

इति श्रुत एतत सर्वं = یہ سارا

शिवस्वरूपमेव = شیو روپ ہی इति उपसंहार:

مختصر یعنی خلاصہ اب کہا جو دکھایا ہے۔ ختم اسی پر کرتا ہے

इति संगति = یہ جوڑ ہے

तत्र = وہاں यावत = جب تک इदं = یہ

किंचित = کچھ संवेद्यते = جانے

तस्य = اس کا संवेदनमेव = جاننا ہی (گیان ہی)

स्वरूप = اصلی روپ (گیان ہی)

तस्यापि = اس گیان کی अन्तरमुख = اندر مکھ

विमर्शमया: = جو [illegible] प्रमातार: = جو پرماتا

तत्त्वम् = [illegible]

तेषामपि = ان پرماتاؤں کی (جو [illegible] ہیں) جو پرماتا

विगलित = گلے ہوئے देहाद्युप उपाधि:

دیہہ وغیرہ کی اپادی

संकोचाभिमाना = ابھیمان سنکوچ کا

अशेषशरीरा = سارا [illegible] شریر

सदाशिवेश्वर एवतैव
ष सारम्: = [illegible]

अस्यापि = اس کا بھی

प्रकाशैक = پرکاش ایک, सद्भाव = [illegible]

आपादित = حاصل کیا ہوا

अशेषविश्व = سارا وشو

चमत्कारमयः = وہی چمتکار ہے

श्रीमान् महेश्वर एवं = سریمان مہیشور ہی

परमार्थः = [illegible]

नहि = نہ, पारमार्थिक = [illegible] (اصلی)

प्रकाश = پرکاش

आवेशं विना = [illegible], कस्यापि = کسی چیز کو

प्रकाशमानता = پرکاش مانتا

घटते = [illegible] —

स च परमेश्वर = اور وہ پرمیشور  स्वातन्त्र्यसारत्वात्
= اپنی سواتنتر شکتی کا ہی سار ہونے سے

आदि-क्षान्ता = अ سے क्ष تک

अप्रमायी = نہ مٹنے والی  प्राक्दशायामपि परामर्शमयत्वेनैव
= پہلی دشا میں بھی پرامرش روپ ہونے سے ہی

सतत = سدا  स्वीकृत = اپنائی ہوئی  समस्त = سب

वाच्य-वाचकमय = واچیہ-واچک  گراہیہ-گراہک

अशेष = سارا  जगत् = جگت  आनन्द = آنند

सद्भाव = ہستی کا ہونا  अपायत्वात् = [illegible]

परम = [illegible]  सर्वाकाङ्क्षा = ہر خواہش
परिपूर्णत्वात्
प्राधान्यतया = پردھان ہونے سے  आनन्दप्रसरनिर्भरः
= آنند کے پرسار سے بھرپور ہے

एव = ہی  अनुत्तरस्वरूपात् = انوتر سروپ ہونے سے

( [illegible] )

प्रकारात् = प्रकार प्रारम्भ =

प्राक्तिस्फररूप = इकाला =
परयन्ते

यत् = १ ~~बिके बि~~ विश्वे प्रसूते

क्षकारस्य = क्षकार

प्रसरप्रासन
रूपत्वात् =

तत् = प्रकार-सकार
भ्यामिव

संपुटीकार =

युत्तया
प्रत्याहारन्यायेन

प्रन्ते :
स्वीकृते

सत =

अविभाग वेदनात्मका = [illegible]     बिन्दु = بندو یعنی
परापत्या     [illegible] نقطہ بن گیا

स्फुरितम् = ظہور میں آیا

अनुत्तर एव विश्राम्यति = [illegible] میں بھی جو ہو میں
= قرار پکڑتا ہے

इति = یہی ہے     शब्दराशिस्वरूप = شبد راشی سروپ

परम = پرم     एव प्रकृतको = [illegible]

विमर्शः = ومرش     यथोक्तं = جیسا کہا ہے

प्रकाशस्यात्मविश्रान्तिरहंभावो हि कीर्तितः।
उक्ता च सैव विश्रान्तिः सर्वापेक्षानिरोधतः॥
स्वातन्त्र्यमथ कर्तृत्वं मुख्यमीश्वरतापि च॥

प्रकाशस्य = پرکاش کی     आत्मविश्रान्ति = آتما وشرانتی     "अहं"
= [illegible] (اپنے روپ میں قرار ہے) [illegible] -

कीर्तितः = کہا گیا ہے     उक्ता च = کہی گئی     सैव = وہی
विश्रान्तिः = یعنی وشرانتی =

सर्वापेक्षा निरोधात् : سب اعمال کی پرواہ نہ کرنے سے

२८) स्वातन्त्र्य = آزادی اپنے = अपि च

कर्तृत्वे = کرنے میں مُख्यम बड़ा حصہ
کرنے میں

ईश्वरता = ایشوری ملتی ہے अपि च = نیز

इति = یہ ہے एवैव च = اسی طرح

प्रसन्नता = خوشی اور

सर्वमन्त्राणाम् = سب منتروں کی

उदयविश्रान्ति = اٹھنے اور ٹھہرنے کی

स्थानत्वात् = جگہ ہونے سے

सततबलेनैव च = ہمیشہ زور سے ہی (ہمیشہ مسلسل)

तत् तत् अर्थक्रिया = اس اس کام کو

कारित्वात् = کرنے والا ہونے سے

२९) महती वीर्यभूमिः = بہت بڑی طاقت کی جگہ

तदुक्तम् = [illegible]

"तथा क्रमस्य ब्रतमन्त्रा" = [illegible]

[illegible]

इत्यादि = [illegible]

" — — — — — — तःसते शिवधर्मिमिणः"

[illegible]

इत्यन्तम् श्रीस्पन्दे = [illegible]

[illegible]

शिवसूत्रेषु अपि = شو سوترن منز تہِ

ध " महाह्रदानुसंधानान्मन्त्रवीर्यानुभवः"

[illegible]

इति = [illegible] तदत्र = [illegible]

महामन्त्रवीर्यात्मिकायां = [illegible] पूर्णाहन्तायाम् = [illegible]

"प्रवेशो" = [illegible]

[illegible]

देहप्राणादि = جسم پران آدی [illegible]
[illegible]

निम्नज्ञानात् = ان کو جاننے سے
ماننے سے

तत्पदा = [illegible] अपावाह्य [illegible]

अवष्टम्भेन = [illegible]

देहादीनां = [illegible]

नीलादीनामपि = [illegible]

तद्रसाप्लावनेन = [illegible]
سیلاب سے

तन्मयीकरणम् = [illegible]
[illegible]

तथा = [illegible] हि = [illegible]

[illegible] देह-सुखनीलादि = [illegible]
باہر اندر

यत्किंचित् प्रथते = [illegible]

(187)

अध्यवसीयते = ادھیوسائے کیا جاتا ہے

वा स्मर्यते = سمرن کیا جاتا (یاد) یا संकल्प्यते = سنکلپ کیا

का सर्वत्रैव = اس سب ہر ایک میں

यह भगवती चितिशक्ति = یہ بھگوتی چتی شکتی

मयी प्रथा = اسی کا پھیلاؤ

भित्तिभूतैव स्फुरति = دیوار بن کر سفورن کرتی ہے

तदस्फुरणे = اگر اس کا سفورن نہ

कस्यापि अस्फुरणात् = کسی چیز کا بھی نہیں سفورن

इति उक्तत्वात् । = کا اسفورن نہ ہوگا

केवलं = کیول

तथा स्फुरन्त्यपि = اس طرح سے اگر سفورن والی بھی ہے

सा तन्मायाशक्त्या = اسکی مایا شکتی سے

अवभासित = دکھائی یا بھاسنا بنا ہے देहनीलाद्य = دیہہ وغیرہ

उपराग = رنگ اسی دत्ताभिमान = اسی پر دیا ہوا ابھیمان

वशात् = [illegible]

भिन्न भिन्न स्वभावा = [illegible]

इव भान्ती [illegible]

→ ज्ञान = [illegible] ([illegible]) संकल्पता = [illegible]

अध्यवसायादि = [illegible]

रूपतया = [illegible]

[illegible] मायाप्रमातृभिः = [illegible]

रूपमभिमन्यते = [illegible]

वस्तुतस्तु = [illegible]    एकैव =

असौ चितिशक्तिः = [illegible]

यथोक्तम् = [illegible]

" या चैषा प्रतिभा तत्तत्पदार्थक्रमरूषिता
अक्रमानन्तचिद्रूपः प्रमाता स महेश्वरः "

या च = ? एषा = ? प्रतिमा = [illegible]

तत् तत् पदार्थ = چیزیں ۲.۲ क्रमरुषिता = اپنے اپنے رنگ میں رنگی ہوئی

प्रकाशात्मा चिद्रूपः = [illegible] پرکاش [illegible]

प्रमाता = [illegible] پرماتا ہے

स महेश्वरः = وہی مہیشور ہے

तथा = ویسا ہی

"मायाशक्त्या विभोः सैव भिन्नसंवेद्यगोचरा।
कथिता ज्ञानसंकल्पाध्यवसायादि नामभिः॥"

मायाशक्त्या = مایا سے विभो = پربھو کی

सैव = وہی भिन्न = الگ

संवेद्य = جانی گوچرا = [illegible]

(سب کچھ الگ الگ [illegible])

कथिता = کہی گئی ज्ञान = گیان संकल्प = سنکلپ

अध्यवसायादि = [illegible] नामभिः = ناموں سے

एवम् एषा सर्वदशासु एकैव चितिशक्तिः
[illegible] =

विजृम्भमाणा = [illegible] यदि = [illegible]

तदनुप्रवेशा = [illegible]

तदवष्टम्भयुक्त्या = [illegible]

समासाद्यते = [illegible]

तत = [illegible] तदावेशात् = [illegible]

पूर्वोक्तयुक्त्या = [illegible]

करण = [illegible] उन्मीलन [illegible]

निमीलन = [illegible] क्रमेण = [illegible]

सर्वस्य = [illegible]

सर्वमयत्वात् = [illegible]

ततत्तत संहारादौ = اُن اُن کے سنہار کے موقع پر "सदा" ہمیشہ

अपि = بھی

सविसर्ग संहार = سرشٹی اور سنہار کی    कारि = کرنے والی

यत् = جو ... सहज = سوابھاوک ہے

"संवित्तिदेवताचक्रम्" = سمویت دیوتا چکر

اَن    अप्रमायी = نہ مٹنے والا    अन्तर-बाह्यिषु = باہر - اندر

करण - کرن मरीचि पुञ्जः

کرنوں کا سمودہ - روشنی کا پنج

तत्र = اس پر

"ईश्वरता" = اس کی ایشورتا
مئی ہے

साम्राज्यं = راج ہے → परभैरवात्मता
سنبا ہے    پرم بھیرو ہونا ہے
(بھیرو بنا)

तत्प्राप्तिः भवति = اسے پراپتی ہے    परमयोगिनः = اس پرم یوگی کو

यथोक्तम : جیسا کہا ہے

यदा त्वेकत्र संरूढस्तदा तस्य लयोद्भवौ।
नियच्छन्भोक्तृतामिति ततश्चक्रेश्वरो भवेत्॥

यदा = جب    तु = لیکن    एकत्र = ایک ہی جگہ پر

संरूढः = زمین پر جیسے اُگا ہوا

तदा = تو    तस्य = اس کا

پیدا اور    लयोद्भवौ = لیہ اور اُدبھو

नियच्छन् = باندھتا ہوا    भोक्तृतामिति = کھونے والا پن کو جاتا ہے - (ترک کرتا ہے اور بند ہوتا ہے)

ततश्चक्रेश्वरो भवेत् = اس سے چکریشور بنتا ہے (سب چکر کا مالک).

इति [illegible] = بس = एकत्र = ایک جگہ پر
एकत्रारोपयेत्सर्वम् (جیسے پرس)
سب کچھ جوڑتا جائے۔ اسی جگہ پر -

इति = یعنی चित्सामान्य = ہر طرح کا عام شعور

स्पन्दभू: = اُس کی وہ حرکت کی جگہ

[illegible] उन्मेषात्मा = اُس کی (ذاتی شے)

व्याख्यातव्या = وضاحت کرنا ہے (اس کو اچھی طرح سمجھانا)

तस्य इति क्रमेण = اُس کی ترتیب سے

"पुर्यष्टकेन संरुद्ध ....." = پوریاشٹک سے بندھا ہوا

इति = یعنی उपक्रान्ते = شروع کیا پुर्यष्टकम् = پریاشٹک کی طرف

परामृष्टव्यम् = بار بار غور کرنا

न तु = نہ تو यथाविवरण = جیسے وضاحت کی ہوئی

[illegible] कृत: एकत्र: = ایک جگہ सूक्ष्मे - स्थूले = शरीरे वा = سوکشم - ستھول شریر میں

इति = یعنی व्याकृतवक्त = وضاحت کی ہے

[illegible] स्तुते = تعریف میں स्तुत च मया = میں نے

"स्वतन्त्रश्चितिचक्राणां चक्रवर्ती महेश्वरः।
संवित्तिदेवताचक्रजुष्टः कोऽपि जयत्यसौ॥"

स्वतन्त्र = [illegible] चितक्राणां = [illegible]

चक्रवर्ती = [illegible]

महेश्वरः = [illegible] ( [illegible] )

संवित्ति = گیان देवताचक्र = [illegible]

जुष्टः = [illegible]

कोऽपि [illegible]

जयत्यसौ [illegible]

'इति' शब्द उपसंहारे = [illegible] "इति"

यत = 3. एतावत् = اتنا

उक्त = [illegible] प्रकरणं शरीरं = [illegible]

तत् सर्वं = اوس سب، "शिवम्" = شیو ہے

→ शिवप्राप्तिहेतुत्वात् = شیو پراپتی کا ہیتو ہونے سے

शिवात् = شیو سے प्रसूतत्वात् = پیدا ہونے سے

शिवस्वरूप = اور شیو سروپ

अभिन्नत्वात् च = ابھن ہونے سے

।। शिवमयमेव इति शिवम् = شیو مئے ہی ہے اس لئے سب کچھ شیو ہے ۔۔

देह = [illegible] प्राण = [illegible] सुखादिभिः [illegible]

प्रतिकाले = [illegible] संरुध्यमानो = [illegible]

जनः = [illegible]

1 [illegible] पूर्णानन्दघनामिमां = [illegible] यमो = [illegible]

स्वां चितिम् [illegible]

न चिनुते = [illegible]

2 मध्ये = [illegible] बोधसुधाब्धौ = [illegible]

विभ्रम = [illegible] प्रमिता = [illegible]

तत = [illegible] फेनपिण्डोपमः = [illegible]

यः = [illegible] पश्येत् = [illegible]

उपदेश = نصیحت        तु = لیکن

कथित: = کہا        साक्षात्स = ساکھیات

एक: शिव: = وہ ایک شو

येषां वृत्त: शांकर: शक्तिपातो
येऽनभ्यासात्तीक्ष्णयुक्तिष्वयोग्या:।
शक्त्या ज्ञातुं नेश्वरप्रत्यभिज्ञा-
मुक्तस्तेषामेष तत्त्वोपदेश:॥

येषां = جن کا        वृत्त: = ہوا ہے

शांकर: = شو کا        शक्तिपातो = انوگرہ

ये = جو        ऽनभ्यासा = نہ ابھیاس سے

[illegible]        तीक्ष्णयुक्ति = سب تیز عقلی        योग्या: = (وہ اُن کی سمجھ میں نہیں آتا) نہ ہوں

[illegible]        शक्त्या = طاقت        ज्ञातुं = جاننے کے لیے        न = نہ

ईश्वरप्रत्यभिज्ञा = [illegible] (پراتیبھجنا [illegible])

Finished on 16.2.67 6 pm

उक्तो = کہا        तेषा = ان کے لیے

एष = یہ        तत्त्वोपदेश: = [illegible]

# स्पन्दकारिका — from page 123 of the book

एनमेव उपदेशं द्रढयितुमाह = [illegible]

प्रबुद्धः सर्वदा तिष्ठे- ज्ज्ञानेनालोच्य गोचरम्
एकत्रारोपयेत्सर्वं ततोऽन्येन न पीड्यते ॥२४॥

प्रबुद्धः = بیدار, सर्वदा = ہمیشہ प्रतिष्ठेत [illegible]

ज्ञान आलोच्य = [illegible] गोचरम् = [illegible]

एकत्र = [illegible] आरोपये [illegible] सर्वं =

ततो = [illegible] अन्येन = [illegible]

न पीड्यते = [illegible] ([illegible])

"सर्वदा" = [illegible] सर्वासु अनुभव दशासु [illegible]

प्रबुद्धस्ति = [illegible] प्रतिष्ठुत = [illegible]

→ प्रतिपादितोपदेशाभ्यास परत्वात्
[illegible]

[illegible — Urdu marginal note]

अप्रतिमीलित = [illegible] सम्यक् ज्ञान = [illegible] दृष्टि = دیکھنا

जाग्रदेव आसीत = جاگتا ہی رہتا ہے [illegible] - یعنی ہوشیار رہتا

कथं = کیسے ? "ज्ञानेन" , جاننے سے संवेदनेन جاننے سے

"गोचरं" = [illegible] विषयम् , "आलोच्य" = [illegible]

→ परिच्छेद्य = [illegible] → तथारूपतया निश्चित्य (ایسی صورت سے [illegible] (کہ [illegible]))

"एकत्र" , = ایک جگہ ज्ञातरि = جاننے والے میں [illegible] →

सर्व - سب स्वात्मनि = [illegible] [illegible] , स्वात्मनि = اپنے آپ میں

परिच्छेद्याम् = [illegible] "आरोपयेत" = [illegible] →

→ अर्पयेत = [illegible]

[illegible] → तत अभिन्नतया = [illegible] प्रतिपद्येत = [illegible]

इत्यर्थः = یہ مطلب ہے

ततश्च = اس سے सर्वभावा नाम = سب چیزوں کا [illegible]

एक प्रमातृस्वरूप = ایک ہی پرماتر سروپ [illegible]

अभेद प्रतिपत्तिरूपात = [illegible]

आरोपणात् = [illegible]

व्यतिरिक्तया

"अन्येन" = دوسرے ~~वि~~ व्यतिरिक्त = علیحدگی سے

~~अभाव~~ अवभासमानेन = چمکتے ہوئے , प्रमेयेण = جانی ہوئی

वक्ष्यमाणेन कलाद्यात्मकेन = کہے جانے والے - کلا وغیرہ کی
صورت والے

भावजातेन = بھاو جات سے

"न पीड्यते" = اس سے دکھی نہیں ہوتا

विनश्वरभाव अहंभाव = فانی چیزوں میں اپنا پن

प्रतिपत्त्यादिना - سمجھ وغیرہ سے
= اس پاپ وغیرہ سے

पाशेन = پھانسی میں

संसार चक्रे निबद्ध्य = سنسار چکر میں باندھ کر

न कदर्थ्यते = نہیں ستایا جاتا ہے (اس بندھن)
(دکھی نہیں کیا جاتا ہے)

इदमत्र तात्पर्यम् = یہاں یہ مطلب ہے

ये यम, पृथ्वीं = جو جو اور جو

آواز - سپرش - وغیرہ
[illegible] وغیرہ — रूपादिकं = روپ - رس - وغیرہ

चक्षुरादिज्ञानेन = آنکھوں وغیرہ سے گیان ہوتا - [illegible]

پرماتا

प्रमाता आलोचयति निश्चिनोति [illegible]

[illegible] = نشچے کرتا ہے

स स = [illegible] निश्चयावस्थायां = [illegible]

प्रमातृरूपात् अभिन्न = [illegible]
एव भवति [illegible]

निश्चितत्वं [illegible] दि

वस्तुनः प्रकाशमानत्व [illegible] =

तत् च प्रकाश = [illegible]
मानत्वाद

अभिन्नमेव = [illegible]

न अन्यत् भवितुम् = [illegible]
अर्हति [illegible]

प्रकाशव्यतिरेकरू = [illegible]
पत्वे

तस्य प्रकाशमानस्वरूप = [illegible]
अनुपपत्ते [illegible]

एवं = [illegible] निश्चयावस्था = [illegible]
यां

प्रकाशमात्र = [illegible] स्वरूपप्र = [illegible] अभेदः = [illegible]
मात्र

सर्वभावानां स्वभाव [illegible]
सिद्धिः = [illegible]

[illegible]

یعنی۔ پرمان سے پرماتا کا سمبندھ

ततः = اسلئے। सर्वविषयो = سب وشیوں ग्राह्यग्राहक संबन्धः

= گراہیہ - رہنے والا - ملکے گراہک کے سمبندھ

اس میں رہتے। स्थितोऽपि = ہوتے ہوئے भी, अपरामृश्यमानो

= جب پرامرش نہ کیا جاتا ہے

नानात्वमोहजालेन = نانا پن کے موہ جال سے

बध्नाति = وہ سے باندھتا ہے

सर्वजन्तून = سب جیووں کو

अतः = اسلئے। सर्वावस्थासु = سب اوستھاؤں میں

अविरतपरामर्शो = لگاتار پرامرش ہوتا

भवेत = ہنا چاہیے

येन = جس سے एक प्रमातृपरमार्थत्वं

= ایک ہی پرماتا کی حقیقت سے روپ سے

जगद्भावानां = جگت کے بھاؤں کی प्रतिपन्न = سمجھ

सन् = ہو کر ہمیشہ سب بھاؤں کو اسی ہی ایک

पुनः संसारी न स्यात् = پھر سنساری نہ ہو

तत् = وہ इवं = [illegible] प्रबुद्धः = [illegible]

सर्वदा [illegible] "तिष्ठत" [illegible]

इत्य उक्तम = [illegible]

" प्रबुद्धो ऽसंकुचितशक्तिः "

[illegible]

इत्य इत्यादिना व्याख्यातमेतत् वृत्तौ ·

15th Karika

इदानीम = اب इवं = [illegible] स्वयं = [illegible] संव्यवस्थितः = [illegible]

[illegible] स्वात्मैव परमेश्वरः [illegible]

एकः पदार्थः सन् [illegible]

[illegible] निजयैव मायाशक्त्या = [illegible]

प्रति पशुभेदेन = [illegible]

भेदेन = [illegible] आत्मानम = [illegible]

आभासयन् = [illegible] क्रीडति = [illegible]

इति [illegible] = तत् तत्त्वतो [illegible]

द्वितीय = [illegible] पदार्थ = [illegible] भावमेव [illegible]

([illegible])

समर्थ्यमानः = [illegible] पक्षस्वरूप = [illegible]

प्रतिपादन द्वारेण = [illegible] प्राप्ति प्रसर कीड्मेव

[illegible]

[illegible] = [illegible]

अस्य = [illegible] प्रतिपादयितुम [illegible]

प्राह = [illegible]

प्रान्दराशि समुत्थस्य प्राक्तिवर्गस्य भोग्यताम् ।
कला विलुप्तविभवो गतः सन् सपक्षः स्मृतः ॥२५॥

प्रान्दराशि = [illegible] ([illegible])

समुत्थस्य = [illegible] - [illegible]

प्राक्तिवर्गस्य = [illegible] - [illegible]

भोग्यताम = [illegible] [ [illegible] - [illegible] ]

[illegible]

कला = [illegible] विलुप्त = [illegible] विभवो

गत: = [illegible] शनैः = [illegible]

स = [illegible] पप्रौ = [illegible] स्मृत: = [illegible]

'स' = [illegible] → इयता प्रबन्धेन = [illegible] प्रतिपादयितव्य स्वरूप

आत्मैव = [illegible] ईश्वरो = [illegible]

वक्ष्यमाणेन हेतुना = [illegible]

पराधीन = [illegible] सर्ववृत्तित्वेन = [illegible]

[illegible]

स्फुट अवभासितात्मा = [illegible] पप्रौ [illegible]

→ तिर्यक्प्राय: = [illegible] 'स्मृत:' = [illegible]

→ अनादित्वात् = [illegible] संसार क्रीडा

[illegible] = व्यवहारस्य

सदा स्मयीमानत्वेन स्थित: -

[illegible]

कीदृशः सन्? = [illegible]

"~~श्र~~" "शब्दराशिसमुत्थस्य" [illegible]

= [illegible]

शक्तिवर्गस्य = [illegible]

कलाविलुप्त = [illegible] भोग्यतां गतः सन्

विभवो [illegible]

[illegible] =

[illegible] परमेश्वरस्य शक्तेः = [illegible] व

[illegible] = वक्ष्यमान वाक्रूप प्रसराभिप्रायेण

[illegible] अकारादि-क्षान्त वर्ण समुदायात्मिक [illegible] क्ष [illegible]

[illegible]

तत् विपरीतं = [illegible]

P ''

= [illegible]

= [illegible]

= [illegible]

ये یاتی جو رہے دیا کیا = यावत

جہاں تک جو میں کچھ آخر تک دن میں =

वि نشٹ ہوتی ہے = اس سے ترقی ہوتی ہے =

اسی لئے پڑھا کھان کیا جاتا ہے =

کی पद جو شلوک کا ارتھ ہے = اسکے مانی ہے

ایک سلسلہ سدیو دسکا ہوتا ہے شاید = اس کے گرتے ہیں

اس نے پر لکھ رکھا کر = گوارا میں = پہلا

اولفہ سدا اسی = → دیل سموہ

परामृतरसापायस्तस्य यः प्रत्ययोद्भवः
तेनास्वतन्त्रतामेति स च तन्मात्रगोचरः ॥२६॥

परामृत = پرا امرت جو   रस = امرت کا رس

अपाया: = پینے سے جب پیتا ہے   तस्य = اسکو

وہ پرا امرت رس پی ہوئے
صرف جاتی (سادھنا)
گیان کا ہی اپدیا ہے

यः = جو   प्रत्ययोद्भवः = جاتی کا انبھو

तेन = اُسی سے (جس)   अस्वतन्त्रता = نہ سوتنترتا (میں)   येति = جاتا ہے

स च = وہ   तन्मात्रगोचरः = وہی تن ماترو کا وشے ہوتا ہے

یعنی وشیوں کا اپدیش سے تن ماتروں [ یہ اسوتنترتا اپدیشی ہے جب تن ماتروں [ہو جاتا ہے] ]

"अस्वतन्त्रो" = نہ سوتنتر → व्यतिरिक्ता = بن

साधन = سادھن   زیں کی सामग्र्य अपेक्ष = سامگری کی (اپیکشا) رکھتا ہے

یعنی سادھن کا
یعنی سامگری کی
ضرورت رکھتا ہے

सकल = سارا -   समीहितार्थः
کامنا کی ہوئی چیز

पुमान् = پرش

तत् भावम् = اس بھاؤ کو आपद्यते = [illegible]

[illegible] जाग्रत-स्वप्न-सुषुप्त अवस्था = جاگرت سپن سشپتی [illegible] उपमेय = [illegible]

[illegible] सकल - विज्ञानकल - प्रलय = سکل - وگیان کل - پرلیاکل [illegible]

[illegible] भेदत्रययोगी = [illegible]

[illegible] सहजादि = [illegible] मलत्रय = [illegible] आवृत्तः = [illegible]

पशु भवति = [illegible] इत्यर्थः = [illegible]

यतः = [illegible] तस्य = [illegible]

प्रत्यय उद्भव एव = [illegible] → "पराभूतापायः" = [illegible]

→ "परम् अनुत्तरम् अमृतम् = [illegible]

→ "अविनाशि" = [illegible]

→ अद्वय चिन्मयं = [illegible]

[illegible] शिवाख्ये स्वरूपे = [illegible]

तस्य "रसः" = اُس کا رس [illegible]

रसः → तथा प्रत्यवमर्शात्मक =

आस्वादः = [illegible] سواد

तस्मात् = اِس سے "अपायः"

पृथक् भावो = الگ ہونا — جدا ہونا ہے =

अन्यथा वृत्ति = دوسری طرح [illegible]

→ इदम् इत्यादि विकल्परूपः = [illegible]

[illegible]

इदमत्र वाक्ये = [illegible] गर्भीकृतम् = [illegible]

एकस्यैव परस्य तत्त्वस्य = ایک ہی پرم تتّو کی

स्वेच्छा परिकल्पिता = اپنی ہی اچھا سے [illegible]

अनुग्राह्य अनुग्राहक = [illegible]

विविक्तात्मनो भाव = [illegible]

अनुग्राह्योपायार्थी =

तथैव स्वेच्छया परिकल्पित = [illegible]

शिव शक्ति सदा शिव = شو اور شکتی - سدا شو

ईश्वर विद्यात्मक विमर्श आभासस्य = [illegible]

प्रक्रिया शास्त्रेषु = پرکریا [illegible]

यत् पञ्चरूपत्वं व्यवस्थितं [illegible]

तत = [illegible] परामृत शब्द = [illegible] → रस शब्द

संग्रहेण आत्तम्. = [illegible]

= کیا

[illegible] तथा च = [illegible] अहमित्येव [illegible]

[illegible]

अत्यन्त भेद = [illegible]

संस्पर्शी = [illegible] शून्य = [illegible]

( [illegible] )

परमशिव शब्दे = [illegible]

स्वभाव वाचकत्वेन = [illegible]

परामृत शब्द: = [illegible]

तत परामर्शी = اُس کا جو پرامرش کرنے والا

रूप प्राप्ति तत्त्व = شکل کی پراپتی جو تتو ہے اُس کے (سمجھنے سے)

वाचकत्वेन च = اور واچک ہونے سے

रस शब्द: = رس شبد سے

(رس شبد سے سمجھی گئی)

کون کہتا ہے — प्रत्यन्त = سب سے — प्रशान्त = شانت

پورا — त्रिकपरामर्श = تینوں کا پرامرش — प्राय प्राय

سوائے پرامرش کے

शिव तत्त्वपादि मत = شیو واد وغیرہ مت

निरासार्थं = ہٹانے کے لیے

यः = جو — प्रयुक्तः = برتا

स पूर्वं व्याख्यात एव = جس کی پہلے شرح ہو چکی

پہلے کہا — तदेवं = ایسا — तत्त्वद्वयं = دو تتو

शिव प्रातिपाद्यं = شیو کو سمجھانے والا

[illegible]

यत् भिन्नादि = [illegible]

स्वरूप प्रतिपादन = [illegible] — سمجھانا

अन्यथा उपपत्त्या = [illegible]

([illegible])

विभज्य = علیحدہ علیحدہ कर [illegible] तत्त्वविद्भिः = حقیقت کے جاننے والوں نے

प्रकाशयते = روشن کیا جاتا ہے

तथा च = چنانچہ तत्त्वगर्भस्तोत्रे = تت گرب ستوتر میں =

गुरुभिः = گروؤں نے सततम् = نت

प्रविलुप्तोपलब्धं = [illegible] उपलब्धं लब्धं = [illegible]

स्वधर्मरूप = [illegible]

याः = جو [illegible]

याः प्राप्तौ = [illegible]

प्राधान्यप्रतिपादन = [illegible]

अभिप्रायेण = [illegible]

[illegible] ([illegible])
[illegible]

= [illegible]

शिवतत्त्वमेवम = [illegible]

स्तुयत = [illegible]

यस्या निरूपधिज्योतीरूपायाः शिवसंज्ञया।
"व्यपदेशः परो तां स्वामम्बां नित्यमुपास्महे॥"

"

[illegible]

यस्या = جس کی (جس کا) निर उपाधि = [illegible]

ज्योतीरूपायाः = [illegible]

शिवसंज्ञया = [illegible]

व्यपदेशः = [illegible] परो = [illegible]

स्वामम्बां = اپنی ماں کو नित्यमुपास्महे = [illegible]

इति = [illegible] प्राक्तितत्त्वं = [illegible] विदितपरमार्थे

[illegible] =

स्वरूपप्रत्यवमर्श = [illegible]

सामान्यस्पन्दादि = [illegible]

संज्ञाभिः [illegible]

व्यवह्रियमाणं [illegible] तत्पर्यायभूत उन्मीषादि

[illegible] =

पदाभिधे = [illegible] यतया

प्रतिपादितम = [illegible]

यदुक्तम् = [illegible]

"किंचित् पूर्णतापत्तेरुन्मेषादि पदाभिधाः ।
प्रवर्तन्ते त्वयि शिवे प्राक्तिता ते पदाम्बिके ॥"

किंचिद = [illegible] पूर्णतापत्ते = [illegible]

उन्मेषादि पदा = [illegible] अभिधाः [illegible]

प्रवर्तन्त = [illegible]

त्वयि = تجھ میں प्रिये = [illegible]

प्रकटता = [illegible] ते = [illegible]

यत् = جو अस्मिन्के = [illegible]

इति। न च = نہ यदा = جب शब्द श्रुति भ्रमात् = [illegible]

कदाचित् = [illegible] एषा = یہ भ्रान्तिव्यवस्था [illegible]

[illegible]

भवति कदाचित् न भवति [illegible]

इति मन्तव्यम् = [illegible]

यतः = [illegible] स्वभाव संवेदनात्मको = [illegible]

नित्य सामान्य स्पन्द = [illegible]

रूप एव धर्मः [illegible]

किंचिद् उद्घनता = [illegible] = solidification [illegible]

solidification [illegible]

इत्युक्तम् = [illegible]

[illegible]

[illegible]

ततः परं = [illegible] सदाशिव - = [illegible] ईश्वर-विद्या- तत्त्व त्रयम् [illegible] रूप

परामृतशब्दवाच्यम् एव = [illegible]

यतः = [illegible] परमेश्वरस्य = [illegible] परमार्थतः [illegible]

एकत्वेऽपि = [illegible] अपि यद् तत्र = [illegible] ऐश्वर्यं [illegible]

वीर्येण = [illegible] विशुद्धचिन्मात्र रूपतया [illegible]

विश्वात्मकत्वेन = [illegible] अन्तर्बहीरूपं [illegible]

च द्वैविध्यं = [illegible] यदवस्थितम् = [illegible]

तत्र = [illegible] विश्वात्मकस्य = [illegible] बाह्यरूपस्य [illegible]

ज्ञेयकार्यभावेन [illegible]

लब्धस्वरूपत्वात् = [illegible] एकापि तत् शक्तिः = [illegible]

ज्ञानक्रियारूपतया = [illegible]

द्वित्वेन = [illegible] उपचर्यते [illegible]

تکش باہر بجاوی بیّن
بکڑا ہے -

तत् च = وہ   ज्ञानक्रियात्मकत्वे = [illegible]   यत = جو

बहिर = باہر   प्रगृहीत = [illegible]   उन्मेषमन्तः [illegible]

अपि तु = [illegible] ( [illegible] ) सामर्थ्येव = [illegible]

ऊति अवतिष्ठते = [illegible]   त्रैगुरायामिव = [illegible]

[illegible]

प्रत्यक्ता अवस्थया [illegible] ( [illegible] ) [ [illegible] ]

सो = وہ   परमेश्वर [illegible]   भोगात्मक = [illegible]

ज्ञानक्रियारूपत्वेऽपि = [illegible]   अन्तरमुखत्वात् = [illegible]

निमेषात्मिका = [illegible]   सदाशिवदशा = [illegible]

यत्र = جہاں   पुनः = پھر   प्रोक्ते = [illegible]

क्रिया प्राधान्येन = [illegible]

बहिर्गृहीत उन्मेषाया = [illegible]

पराहंभाव = [illegible]   सा ईश्वरदशा

विश्रान्तिः = [illegible]   [illegible] =

यस्यां = جس کی    पुनर = پھر    ज्ञानशक्ति = گیان شکتی
उन्मेषकरा = ظاہر کرنے والی

अस्याः = اس شکتی کی    बहिर्मुखत्वे = باہر مکھتا میں

बाह्याभ्यन्तररूप = باہر اور اندر کی
ہی کے    समान = برابر

प्राधिकरस्य = جاگ - کرتی    = ہی ہوتی ہے

स्वरूपविश्रान्ति = اپنے روپ پر قرار    निष्कृत्वमेव = حقیقی طور پر آرام کر کے

सा विद्यादशा इति = وہ شدھ ودیا ہے (اسم بیاں)
= برابر

तिसृष्वपि = تینوں اوستھاؤں میں    एतस्य = روپ - اندر - شدھ ودیا - تین میں

بیدا(؟) میں ہو کے    भेदप्रतिपत्तिमूलत्वात् = بید کی جان کی جڑ ہونے سے    लक्ष्यात्मिकापि = لکشی کے روپ میں ہوتی ہی

मायाशक्ति = مایا شکتی → परस्याः संविदः = پرا شدھ ستی کی

پالنے والی اوشی    सर्वपूरक = جو سب میں پورک ہے
قرار کی
- ہونے

परिपूर्णस्य = پوری طرح    एकाकारलक्षणे = ایک آکار روپ والا
स्वभाव एव = اپنے ہی

विश्रान्तत्वात् = قرار کرنے سے    प्रत्यस्तमित = اس طرح غروب ہے (اپنے آپ میں غروب ہے) =

सती = ہوئی    परमानन्दनिर्भर = پرمانند سے بھرا ہوا

शिवरूपं = شو روپ    तिरोधातु = کو ڈھانپ دیتی ہے

न प्रलम = [illegible]

इति पदत्रयमेतत् = [illegible] - [illegible]

परामृतमेव - [illegible]

यदुक्तं तत्त्वगर्भे स्व. [illegible] = [illegible]

"ज्ञान क्रिया स्वरूपेण प्रवृत्तायास्तु ते शिवे
सदाशिवत्वं जगदुभोगाद्वै तत्त्ववेदिनः॥
गुणीभूतज्ञशक्तिस्तत्वे व्यक्तीभूता क्रियात्मिका।
यदा तदेश्वरं तत्त्वं व्यक्ततामेति वृत्तिमत्॥
प्रवृत्ताबुन्मुखी भूता भवेत्तत्वे परमे यदा
ज्ञान शक्तिस्तदोदारा विद्यात्वे परिगीयते॥".

ज्ञान क्रियास्वरूपेण = [illegible] प्रवृत्ताया [illegible]

तु = [illegible] ते = [illegible] शिवे = [illegible]

[illegible] सदाशिवत्वं = [illegible] जगदु = [illegible]

भोगाद्वै = [illegible] तत्त्ववेदिनः = [illegible]

([illegible]) [illegible]

गुणीभूत = [illegible] ज्ञानशक्ति = علمی شکتی (کرنے کی)

= त्वं = تو   اس وقت   व्यक्तीभूता क्रिया[illegible]

(اس وقت تم ہو) = ظاہر ہونے والی کریا شکتی =   मव[illegible]

یا: यदा = جب   ईश्वरतत्त्वं = ایشور تتو ۔   व्यक्ताम् इति = ظاہر ہوتی [illegible]

वृत्तिमत् = [illegible]

प्रवृत्ताव = [illegible]   = उन्मरीभूता = [illegible]

भवेत = ہو جائیں   त्वे = تو   परमे = [illegible]   यदा = جب

ज्ञानशक्ति = علمی شکتی   तत उदारा = [illegible]

विद्या तत्त्वं = ودیا تتو   त्वो = تو   पारेगीयस्से

= کہلاتی ہے

तथा ईश्वरप्रत्यभिज्ञायाम् = اسی طرح ایشور پرتیابھگیا میں لکھا ہے

एवमन्तर्बहिर्वृत्तिः क्रिया कालक्रमानुगा

मातुरेव तदन्योन्यावियुक्ते ज्ञानकर्मणी॥

किं त्वान्तरदशोद्रेकात्सादाख्यं तत्त्वमादितः

बहिर्भावपरत्वे तु परतः पारमेश्वरम्॥

ईश्वरो बहिरुन्मेषो निमेषोऽन्तः सदाशिवः
सामाधिकरण्यं च सद्विद्याहमिदंधियोः
इदंभावोपपन्नानां वेद्यभूमिमुपेयुषाम्
भावानां बोधसारत्वाद्यथावस्त्ववलोकनात् ॥

एवम् = [illegible] । एवमन्तर = [illegible] । वृत्तिः = [illegible]
बहिर

क्रिया = [illegible] । कालक्रमानु = [illegible]
गा
([illegible]) [illegible]

[illegible] मातृरेव = [illegible] तत = [illegible]

अन्योन्या = [illegible] अविवियुक्ये = [illegible]

[illegible] ज्ञानकर्मिणी = [illegible]

किं तु = [illegible] अन्तरदृशा = [illegible]

सादारव्यं = [illegible] उद्रकात = [illegible]
तत्त्व आदितः

बहिर्भाव = [illegible] परत्वे = [illegible]
तु = [illegible]

[illegible] = परतः = [illegible] परमेश्वरम् = [illegible]

ईश्वरो = [illegible] ( [illegible] ) बहिरुन्मेषो = [illegible]

[illegible] निमेषोऽन्तः = [illegible] परन्तः = [illegible] सदाशिवः

[illegible]

सामान्याधिकार = [illegible]

सत् = [illegible] ( विद्या = [illegible] शिवधर्म धियो

[illegible]

[illegible] इदंभाव [illegible] उपपन्नानां = [illegible] वेद्यभूमिम्

[illegible] = उपेयुषाम्

भावानां = [illegible] (उ.) [illegible] बोधसार = [illegible] त्वा =

[illegible]

यथावस्तु = [illegible] अवलोकनात्

[illegible]

ततः परं = [illegible] तु = [illegible] परस्पर = [illegible]

परिहार = [illegible] पारि अवस्थिता = [illegible]

अपेहे प्रतीतिलक्षा [illegible]

भिन्न = [illegible] विषया = [illegible] अपेक्षित / [illegible]

नाना भेदनियतात्म [illegible]

[illegible]

अभिमानत्वात् = [illegible] ([illegible])

[illegible] तात्त्विकत्वे = [illegible] ऐश्वर्या = [illegible]

अभिन्ने

[illegible] = [illegible]

[illegible] क्षेत्रज्ञ तत्त्वे = [illegible] मायाशक्तिरेव

[illegible] केवला

[illegible] प्रभो विभ = [illegible] विश्वरूप = [illegible]

प्रथा = [illegible] ऐश्वर्य

[illegible] आस्पद = [illegible]

विजृम्भते। = [illegible] भूता

यथोक्तं तत्त्वगर्भे = [illegible] एव.

"यदा त्वेवं विधादत्र निजा भोगाज्ञता पशोः
तदा माया स्वरूपेति गीयते वैभवाश्रयः ॥"

यदा = جب = [illegible]. त्वेवं विधात् = [illegible] अत्र = یہاں निज = اپنی

भोगाज्ञता = [illegible] पशोः = [illegible] ([illegible]) तदा = تب

मायास्वरूपेति = [illegible] = [illegible]

गीयते [illegible] =

वैभवाश्रयः = [illegible]

[illegible]

इति प्रत्यभिज्ञायामपि = [illegible]

"भेदे त्वेकरसे भाते ऽहंतयानात्मनीक्षिते।
शून्ये बुद्धौ शरीरे वा मायाशक्तिर्विजृम्भते ॥"

[illegible] — भेदे = [illegible] तु = [illegible] एकरसे = [illegible]

भाते = [illegible] ([illegible]) ([illegible])

अहंतयानात्मनी = [illegible] अनात्मनी = [illegible]

یہی دیکھا جاتا ہے

ईक्षते = دیکھا جاتا ہے وہی   द्रष्ट्ये = دیکھنے میں (اسما دیکھنا) دیکھنے (دیکھنے کو جاننا جاننا ہے) (دیکھنا جاننا)

बुद्धौ = بدھی میں (اسما دیکھنا کرنا) (بدھی پر جانا)

शरीरे = شریر پر اسما دیکھنا کرنا (دیکھنا جانا)

= ایک ہی بہت سے کرکے

मायाप्रत्ति = یہی ہے مایا کی وجہ سے

विजृम्भते ॥ [illegible] ہے

सा = وہ جاتا इह = یہاں اس سنسار میں प्रत्ययो = جانکاری

उतभव = ہو رہا ہے

शब्देन لفظ سے شبد کو پرتی پادتا [illegible]

यत = جو کہا ہے प्रह्ममित्येव = ایسا ہی "میں" ہوں

शिवात्मकस्य = شو آتما کے سوروپ کا परामप्रीत्मकं स्वभावस्य = ہے برہم روپ کا

सम्यक ज्ञान = ٹھیک جانا

तस्यैव च = اسی برہم روپ کا

---

شو سوروپ کا ہے

विश्वरूपतया = [illegible]   प्रवभासमानस्य = [illegible]

इदन्ता उल्लेखेन = [illegible]   भेदोद्भावनसामर्थ्यं = [illegible]

मायाख्या शक्तिराख्याता = اسی کو مایا نام سے شکتی کہی گئی ہے

न तु वस्तु अन्तरं = [illegible]   किंचित = [illegible]

इदम् इति च = [illegible]   परामृश्यमानो ऽर्थः = [illegible]

प्रकाशमानत्व = [illegible]   अतिक्रमस्य = [illegible]

अन्यथाभवितुं = [illegible]   यतः = کیونکہ

न शक्नोति = نہیں سکتی

ततः = اس لئے   भेदरूपापि = [illegible]

[illegible]

असौ माया

प्रकाशात्मक = [illegible] — धर्मत्वा - [illegible]

पारमेश्वर [illegible]

अनतिक्रमात = [illegible] — [illegible]

भगवतः [illegible]

प्रेरणेव [illegible]

इयमायवृता [illegible] =

यत स्वरूपं = [illegible]

स एव एवं = [illegible] प्रत्यपादयत = [illegible]

"दैवी ह्येषा गुणमयी मम माया दुरत्यया।
मामेव ये प्रपद्यन्ते मायामेतां तरन्ति ते॥"

/

दैवी = [illegible] हि = [illegible] एषा = یہ

गुणमयी = [illegible] ([illegible]) मम = میری

माया = [illegible] दुरत्यया [illegible]

بیا मामेव ये = ہمارے ہی جو کوئی प्रपद्यन्ते = شرن ہو جاتے ہیں

मायाम् येतां = اس مایا کو तरन्ति ते = وہی پار کر جاتے

तथा हि अत्र अयम् अर्थः وہی دکھاتی ہے یہ بیان ہے یہ
तत्र
= یعنی اس کا مطلب ہے

Explanation → एषा = یہ मम = میری दैवी माया → یہ دیوی مایا

यथं = ? क्रीडन शेक रस्य کھلونے سی خوش ہونے والی

ईश्वरस्य = اس ایشور کا सतः = سو سی ہے ?

प्रातिःत्वेन = ... संबन्धिनी = سمبندھ رکھنے والی ہے (connected with)

(یعنی ہر طرح ایشور کی شکتی ہے)

مایا किं स्वरूपा? = کس سروپ والی ہے ?

گن گ गुणमयी = گن والی → गुणाः گن ⇒

→ सुखदुःखमोहनः = سکھ دکھ موہ والی سکھ - دکھ - موہ وغیرہ

یعنی सत्त्व आदि अभिधाना = [illegible] [ [illegible] ]

तत् प्रकृतिका [illegible]

[illegible] सा हि = [illegible] भेदा आभास [illegible]

भागा [illegible]

भिन्नश्च = [illegible] अथः = [illegible] →

[illegible] = शब्दादिविषयात्मकः

विषयश्च = [illegible] → सुखादि = [illegible]

संवेदन = [illegible] अपि च अवसितात्मा [illegible]

इति = [illegible] सुखादिरूप [illegible]

[illegible] ग्राह्याकार निर्भासिनी = [illegible] ( [illegible] ) [illegible]

माया = [illegible] गुणमयी [illegible]

इत्युक्ता = [illegible]

तथा = [illegible] दुरत्यया = جس کو پار کرنا [illegible]

→ दुःखेन अत्येतुं = [illegible] प्राक्या = [illegible]

तत् अतिक्रमेण = اس کو پار [illegible] → कृत उत्साहैः = اس کی کوشش کرنے والوں سے

प्रबुद्धैरपि = [illegible] सपदि = فوراً

[illegible] सकल संसार अवस्था = [illegible]

उच्छेदन = اس کو کاٹنے کی

[illegible] अन उत्पद्यते = نہ اٹھتی ہے

[illegible] → भेद व्यवहारस्य दुर्लङ्घ्यत्वात् = [illegible]

किं तु = لیکن [illegible] मामेव = [illegible]

ये प्रपद्यन्ते = [illegible]

[illegible] → छिन्न = [illegible] प्रौढ़ैत दशा = [illegible]

प्रतिष्ठित = [illegible]

संविदः = [illegible]

[illegible] सुप्रबुद्धाः = سوپربدھ सन्तः = [illegible]

[illegible] मम सँकें [illegible]

तत्त्वम = سروپ کو अभेदेनात्मतया (ابھید سروپ سے) =

प्रत्यभिजानते = [illegible] پہچانتے ہیں

ते = وہ मद्भावम = میرے سروپ کو

प्रापन्ना = کو پہنچے ہیں

Explanation [illegible] एनाम इति तरन्ति = اس مایا کو پار کر جاتے ہیں

तस्यो हि = [illegible]

दशायो

दिवसद्युताविव = دن کی روشنی [illegible] द्योतमानायाम् ([illegible]) [illegible]

इयं = یہ مایا यामिनीव = رات جیسی

निर्मूलनष्टा = [illegible] = [illegible]

स्वरूपा = سروپ سے

ते = [illegible] इव: [illegible] अतिक्रान्ता = [illegible]
भवति (illegible)

यदुक्तं स्तोत्रे = [illegible]

"सा समाधिवज्रेणाप्यन्यैर भेद्यो भवद्भूधरः
परामृष्टश्च त्वद्भक्ति बलशालिभिः ॥"

समाधिवज्रेण = [illegible] अन्यैर = [illegible]
अपि

भेद्यभूधरः = [illegible] ([illegible])

[illegible] परामृष्टश्च = [illegible] = [illegible]

त्वद् = [illegible] भक्तिबल = [illegible]
शालिभिः

[illegible] एवं = [illegible] प्रत्यय उद्भव [illegible]
मात्रं

[illegible] ([illegible]) माया = [illegible]

तत् मूलं च = [illegible] क्षेत्रज्ञतत्त्वे = [illegible]
([illegible])

[illegible] = ([illegible]) पशुपशीयेश = [illegible]
([illegible])

[illegible] स्वतन्त्र शब्देन = [illegible]

अत्र प्रतिपादितम् = [illegible]

प्रत्योद्भवस्वरूपया = [illegible]

एनया मायया = اس مایا [illegible] स्वभावात् = [illegible]

प्रख्यापितस्य = [illegible] (ہی ہے)

एतस्य = [illegible] तद्धर्मविपरीतेन = [illegible]

([illegible]) [illegible]

→ कालादिरूपेण = [illegible]

सुप्रसवेन = [illegible]

پانچ پاش पाशपञ्चकेन = پانچ رسیاں

ग्रथितस्य = [illegible]

परतन्त्र्ये = [illegible]

पशुत्वमुदाच्यते = [illegible]

तथा च = [illegible] एवम् = [illegible]

एनया = [illegible] व्यामोहितः = [illegible]

एनवच्चिद्रूपत्वादिरूपं स्वरूपधर्मम्

[illegible]

अपरामृष्टान् = रسل پرامرش ٹان تत् विपरीतेन
ُس کے الٹا

نبایئے अवच्छेदकेन = ورچھیدکین कलनात्मना = نہیں گننے والا

भूत-भविष्यद् = بھوت بھوش ٹے وغیرہ
आदि विकल्पविभक्तान् = وکلپ وبھکتان

तथा = ویسے ہی सर्वात्मकत्व = سردا تمکتو धर्म = دھرم

विस्मृते = بھولے ہوئے
कार्य-कारण
सर्वत्र = سرتر नियत = مقرر

भावा = بھاوا خیالات ख्यात्मकेन
नियतिनाम्ना = نیتی نام سے

तथा = ویسے ہی सर्वकर्तृत्व = سرو کرتر توا

सर्वज्ञत्वलक्षणा = سرو گیہ والا

= نہیں کرنے والا धर्मद्वय = دو دھرم

उदासीन्यात् = اداسین

ب किंचित्कृत्य - = کچھ تھوڑا سا کر کے

किञ्चिज्ज्ञत्व रूपाभ्यां تھوڑے علم اور روپ سے

कला अभिधानाभ्यां = یعنی کلا اور نام سے

तथा = اور ویسا प्रेषितार्थी وہ بھیجا ہوا

विरहात् وصل نہ ہونے سے

۱۱ب नित्यपि = ہمیشہ ہی निर्भर अभिलाषित्व

[illegible] = लक्षा स्वधर्म

अपरामर्शात् [illegible]

विषय अभिलाषि [illegible] रागारब्येन च

तारूपेश [illegible]

पापीन = [illegible] वध्यमान: =

[illegible]

पराधीनवृत्ति = [illegible]

पशु: [illegible] पशु = [illegible]

संबध्यते = [illegible]

-۲۲

صفحہ ۱۱

एष च माया = یہ ہے पञ्च भेदः प्रसवः = پانچ قسم کا
प्रीतौ : - پیدائش بعد موت کے

समस्तस्य = کا سب प्रपञ्च प्रबन्धस्य = اس پھیلاؤ پر بند
جو دنیا کو -

प्रतिबन्धकत्व = روکنے والا ہے سب کو ایک ہی

स्वरूपम् = سروپ کو (اصلی) प्रावृत्त्य = ڈھانپ کر

व्यवस्थित: = ٹھہری ہے

यस्तु = جو (کوئی اس ماں کو ) तु = ہی ہے प्रतिप्राप्ति = بار جو کو
پرانی کو -

विचित्र = طرح طرح کا बुद्ध्यादि = بدھی آدی
रूपतया = روپ سے (بہت سے روپ)

परिणामेन = پرنام بدل کر ہو तम = اس کو प्रावृणोति = ڈھانپ لیتی
= ڈھانپ دیتی ہے

तस्य = اس کے प्रधानाख्यस्य = پرکرتی نام والے سروپ کا پرکاش
پرکرتی

प्रसवस्य प्रपञ्च پرکرتی کا پھیلاؤ प्रत्ययोद्भव
= پرکرتی کا پیدا ہونا

विषय = جو بیان کیا प्रतिपादन द्वारेण
ان سب کو پرتی پادن ذریعہ

आह = کہا

مکتی کا نام ہے
سب کچھ نظر آتا

سب کچھ کی
آنکھ میں بھی
کسی کی نہیں -

" स च तन्मात्रगोचरः" وہ پرچے تن ماتروں کا
وشے ہے

स च पुष्पात्पलकारसो یہی ہے سمپوتا کا کارن
प्रत्ययोद्भवः (یہی جان کا دیکھیو)

तन्मात्रगोचरः جو گوچر ہے تن ماتر تन्मात्राणि शब्दादि
تن ماتریں
- شبد آدی کا =

सामान्यार्थे = مطلب عام گोचरो विषययो = وشے
यस्य च स तथा اس تن ماتر وشے جان کی ہے

प्रत्यय : علم → हि ہی प्रयं प्रत्ययं
= یہ پریشہ

وہ سناد شکل کی
- تعلق ہے

भिन्नं विषय प्रपेक्ष्य = نئے دشے کو اپیکھیا کر
प्रादुर्भवति

= یہی ہے پراپت ہو جاتا
یعنی آتا ہے

विषय = دشے / اسر دشے विषयिभावश्च = کو اگر دشی کہا

دوں ग्रहीतृ ग्रहणा ग्राह्य रूपे
گرہن کرنے والا اور گرہن کرنا اور گراہیہ یہ تین

یعنی جب روپ رس گندھ وغیرہ ۔ یہ گرہن کرنا ہو تو ... تب یہ کام سدھ ہوتا ہے

त्रितये सति = تینوں کے رہنے پر = یہ تینوں جب ہوں

उपपद्यते = ٹھیک ہو جاتے ہیں ۔ درست ہو جاتا ہے ۔ سدھ ہوتا ہے ۔

तदपि = وہ   त्रितयं = تینوں   साधारणं = ایک جیسا

یہ تینوں ہو کر بھی جب تک پرورتی کا کام نہ ہو ... [illegible]

प्रवृत्तिकारणं विना = جب تک پرورتی نہ ہوگی   یعنی کام کرنے کا سبب

न स्यात् = نہیں ہو سکتے

तत चतुष्टयमनेन = ان چار کو

वाक्येन = اس واکیہ سے   आक्षिप्तम् = گرہن کیا ۔ سمجھا

ग्रहीता

तत्र = ان چاروں میں   प्रत्ययवान = گرہن کرنے والا وہی ہے

جان سکتا ۔ پیرنی والے گرہن کرنے والے

पशु: ۔ پشو

ग्राह्या: = جو گرہن کئے   प्राधान्येन = پردھانتا سے

→ शब्द-स्पर्श-रस-रूप-गन्धा: = سبد ۔ سپرش ۔ رس ۔ روپ ۔ گندھ

ان تینوں کے آسرے

آकाशादि स्थूल भूताश्रया = آکاش آدی ۔ جل ۔ بایو ۔ اگنی

विशेषात्मका गुणाः = ستھول ہوتے آسمان ہوتے = خصوصیت والی = گن

तथ तदात्मना = ان ہی روپ سے ہی

समस्तविषयोपलब्धौ = سارے وشیوں کی پراپتی = ہے

سب وشیوں تेषां च = ان کا अत्र, ष उपादाने उपपन्न =
اس کا اپادان میں ہے -

उपत्ती = سواے सामान्ये = سمان

سب وشیوں کا اندر - ہوتا ہے सर्वविशेषाणाम = سارے فرقوں کا وشیش
अन्तर्भावः اندر سی ہے

سامانیہ بیان تن ماتر شبد سے इति सामान्य वाचिना کہنے والا اس طرح سامانیہ کو
کہنے سے

तनमात्रशब्देन = تن ماتر شبد سے

उपात्ताः = کہے گئے -

तै शब्दादिभि आश्रय भूतानि = स्थूलानि आकाशादि

وہ معقول آکاش - وہ آسمان وغیرہ ہوتے ہیں سبد وغیرہ سے آشرے تن ماتر سے

भूतानि — آکاش وغیرہ -

आश्रितानि = ٹکے ہوئے ہوں — निराश्रयाणां = آسرے رہت ہوں -

तेषामनुपपत्तेः = ان کی سدھی نہیں ہو سکنے سے

तदेतत = وہ یہ — दशविधं कार्यम = دس پرکار کا کاریہ - (جس کا اثر ایسا ہوتا)

स च प्रत्यवान परवद्धाः पशु = وہ جانی ہوتے ہیں پرتنتر پشو

विषयित्वे सति = وشے والے ہونے پر ہی

کہ جانا جانے والا ہے
نہیں جانا جاتا ہے

द्रष्टु = دیکھا ہوا द्रष्टु = اور دیکھنا ہی ہے

विषये = یعنی وشے پر — ज्ञात

ज्ञानादान क्रियायां = چھوڑنے اور لینے

कारणम् अपे* = اس کرنا پر — अपेक्षते = سادھن کی ضرورت ہے *

अपेक्षते = کی اپیکشا کرتا ہے

तत्र = اس کے دکھانے کو پایا — येन = جس سے

विषयं निश्चिनोति = وشے کو طے کرتا ہے

तत प्रकाशप्रधानं = روشنی کی زیادتی
(زیادتی) پر ہوتا ہے

بुद्ध्याख्यं = وہ بدھی نام سے کہلاتا ہے
करता

येन च प्रात्मभूत चैतादिकं मध्ये
اس کو (بدھی) اور اس کے لئے ... ہوتا ہے

प्रात्मतया प्रभिमन्यते = اپنا کر کے ... مانتا ہے

तत विपर्यासी विपर्ययात्मकं
الٹا ہونا

नियमप्रधानम = نیم پر ہوتا ہے
अहंकाराख्यं اہنکار نام ہے

येन च = جس سے ... प्रवृत्ति प्रधानेन
= پر وہ ... پر ہوتا ہے (...)

विषये = وشیوں میں विकल्पयति
= سوچتا ہے

ततसंघायात्मके = وہی سموہ روپ بنا ہوا ہے

मनो अभिधानम्॥

इति त्रिविधमन्तःकरणं = اس طرح تین بار کا ہے اندر کرن (یعنی من بدھی اہنکار)

यथोत्तरं = آگے آگے اسی طرح

कार्यत्वेन उक्तम् = کاریہ روپ والے کا کاریہ کہا

येन तु = اور جس سے یہ جیو

शब्दादीन् = شبد ادکو

गृह्णाति = گرہن کرتا ہے

तत = وہ

श्रोत्रादि = کان وغیرہ

बुद्धीन्द्रिय पञ्चकम् گیان اندریہ پنچک

येन = جس سے

वाचन आदि = وانی آدی

क्रिया करोति = کریا کرتا ہے

तत = وہ

वाक् आदि = وانی آدی

कर्मेन्द्रिय पञ्चकम् وہ کرم اندریہ پانچ ہیں

इति दशविधं बहिष्करणम् = یہ دس ہیں باہر والے دس ہیں

तत् च अहंकार कार्य इव उक्तम् = وہ اہنکار کا ہی کاریہ کہا ہے

तदेतद् = ۸۰۳ अभ्यन्तरं = [illegible]
बाह्यं च
करणाम = [illegible]

एवं त्रयोविंशत्या 23 [illegible] विधः = [illegible]
कार्यकरणवर्गो = [illegible] विषयित्वा [illegible]

अन्यथा अन उपपत्त्या = [illegible]

अत्र आक्षिप्तः [illegible] - [illegible]

तथा = [illegible] प्रवर्तकं = [illegible]

हेतुमन्तरेण = [illegible]

विषय प्रवृत्तेर् अभावाद् [illegible]
विषयित्वं न उपपद्यते -

इति च हेतुः अत्र = [illegible]

۲۰۷ सुखं प्रतिप्राणिम आदि = [illegible]
आत्मा प्रधान अभिधान = [illegible]
आक्षिप्तः

तथाहि = [illegible] सुखं = - [illegible] प्रति प्राणिम = [illegible]

→ स्ववासना अनुगुणेष्ट = اپنی واسنا کے مطابق

इष्टविषय प्राप्ते = چاہے ہوئے وشے کی پراپتی ہونے سے

तृप्ति, = دنیا کی تریپتی → अनित्य आनन्द = انت آنند

तेन = اس کی وجہ سے    प्रयुक्त सन् = ملا ہوا ... اس سے ملکر

इष्टविषयादानाय = چاہے ہوئے وشے ... اسکے گرہن کرنے کے لئے

प्रवर्तते = پرورت ہوتا ہے

तत् विपर्यये = اسکے برخلاف    दुखम् = دکھ ہوتا ہے

→ अपनिवृत्ति = وہ نہ ملنے سے ... اسکے ہٹنے سے

نہ ملنے سے ... دکھ ہوتا ہے

ततो अन इष्टविषय दानाय = نہ چاہے ہوئے ... پرورتی

उभय = دونوں    अन्यग् = نہ رہنا ... دونوں

मोह: = موہ ہوتا ہے

तस्मिन् = اس    सति = ہونے پر    व्यवतिष्ठते ٹھہرتا ہے

इति = اس طرح، सुख दुख मोहात्मक ... سکھ دکھ موہ روپی

رجوگن
ستوگن

प्रकाश प्रवृत्ति नियमार्थं = پرکاش میں پرورتی میں نیم کے لئے

सत्वाद्य अभिधान = ستوگن - رجوگن - تموگن

गुण त्रयमयं = تینوں گن صفت

विकारवस्थायामपि = وکار اوستھا میں بھی

अन्योन्य = آپس میں

अविनाभूतत्वात् = نہ جدا ہونے سے

एकमेव = اس سے ایک ہی

प्रधानार्थं = پردھان ہونے سے - ہر پرانی ماتر سوت

सर्व प्राणभूतां

विविध वासना = نانا پرکار کی واسنائیں

अनुगुण = اس کے مطابق

नानारूप = نانا صفت

कार्य कारणात्मक = کاریہ کارن روپ

स्वपरिणाम = اپنا جو پرنام ہے

प्रपञ्च = اس کا جو پرپنچ ہے

अनुगत = ان کے مطابق

साधारण = ایک جیسے

प्रवृत्तिकारणं = جو کہ پرورتی کا کارن - رجوگن

रागारण्य [illegible] मायीयमल [illegible]

प्रपञ्चभूतम् [illegible]

अनेनैव अभिप्राये [illegible] वृातिकृता [illegible]

रा

स च तन्मात्रगोचरः = [illegible]

इत्यस्य पदस्य = [illegible]

" रूपाद्याभिलाषात्मकः "

[illegible]

इति पर्यायः = [illegible] प्रयुक्तः = [illegible]

रूपादिषु योऽभिलाषः [illegible]

रागः [illegible] → तत निमित्तकत्वात्

[illegible] =

तदात्मकः [illegible]

प्रत्ययोद्भवः [illegible]

ततश्च = [illegible] अभिलाष प्रपञ्च [illegible]

सुखाद्यात्मकं [illegible] एव = [illegible]

[illegible] प्रधानं

कारणं [illegible]

इति एषा प्राधानिकी [illegible]

तत्त्व चतुर्विंशतिः = [illegible] 24

[illegible] → "स च तन्मात्रगोचरः" [illegible]

इत्यनेन प्राक्शिप्तः [illegible]

प्राक् च = [illegible] द्वादश = 12

तत्त्वानि = [illegible] निरूपितानि = [illegible]

तद्यथा = [illegible]

शिवादि विद्यान्तानि पञ्च = [illegible]

माया - कालादि पञ्चकं = [illegible]

= 5 [illegible]

पशुतत्त्वं च ([illegible]) [illegible]

इति षट्त्रिंशत्तत्त्वरूप = 36 = 12 + 24

तथा [illegible]

पारमेश्वरी एकैव [illegible]

शक्ति विजृम्भते [illegible]

व्याख्यात प्रायमेतत = [illegible]
वृत्ती

" परामृतरसात् स्वरूपात् प्रापाय: प्रच्युति "

" [illegible] "

1714-shloka

एवं प्रत्ययोद्भवस्य = [illegible] — 3. पशुत्क कारणाभावे =

[illegible]

प्रतिपादिते = [illegible] प्राक्ति वर्गस्य

[illegible] =

भोग्यतां गत: = [illegible]

सन् [illegible] पशु: स्मृत: = [illegible]

इति = [illegible] पूर्वोक्त = [illegible]

विरोधपरिहृत = [illegible] 3. परिहारार्थे = [illegible]

आह = [illegible]

स्वरूपावरणे चास्य शक्तयः सततोत्थिताः
यतः शब्दानुवेधेन न विना प्रत्ययोद्भवः ॥१८॥

स्वरूपावरणे = سروپ آورن میں [illegible] च अस्य = [illegible]

शक्तयः = شکتیاں सततो = ہمیشہ

उत्थिताः = [illegible]

کیں यतः = کیونکہ शब्द अनुवेधेन = [illegible]

न विना प्रत्यय उद्भवः = [illegible]
- [illegible]

'अस्य' [illegible] ( [illegible] ) एवं = [illegible]

प्रत्ययापादित = [illegible] पशुत्वस्य
[illegible]

आत्मनः = [illegible] (3.)

یا "स्वरूपावरणे" = [illegible]

→ स्वरूपस्य शिवात्मकस्य = [illegible]

स्वभावस्य आवरणे [illegible]
- [illegible]

→ तथा प्रत्य वर्मशाभाव मात्रेणा

یعنی دستیابی کے برابر ہی وقت تھا جس میں شو تھا کا

جس کا ایک ہی کا اثر ہے جس کا نشہ (یعنی سرور کا نہ برابر ہی) ہی شروع ہوتا تھا

व्यवधाने = رکاوٹ ← स्थगने = رکنے پر

तत निमित्तं = اسی کے لئے ← ہے "प्रान्तायः" = پہنچی (برہمی اور شکھیاں) شکھیاں

प्रागुक्ता: = جو کہی گئی ہے

"सततोत्थिता:" ہمیشہ اٹھی ہوئی = ہر وقت ابھر کر ہوتی ہے (جب سرور کا برابر نہ ہو)

→ पति पश्च्व्यवहास्य = [illegible]

ن = نہ कदाचित् = کبھی بھی ← इपरमात = رکتے تھے

اس وقت (یہ داخل نہیں ہوتا۔ بار بار داخل ہوتا ہے اس لئے یہی ہوتا ہے نہیں چھوڑتا)

"सततं" = ہمیشہ नित्यम् → "उत्थिता:" = اٹھی ہوئی ابھری ہوئی उदिता

यत: = جس سے → स्वेतन्त्रतापादनात्मन (ابھرنے کا مقصد) [illegible]

अमृतरसा [illegible]

پرتیے کا ادبھو

"प्रत्ययोद्भवः"

अपायाय हेतुत्वेन = اس کے دکھ دور کرنے کا سبب

~~यः~~ प्रतिपादितो: = بیان کیا گیا یः = جو

सा = وہ (پرتیتی) "शब्दानुवेधेन"

(Suggestion کے ذریعہ) شبد کے ساتھ ساتھ ملے ہوئے =

→ "शब्दसंभेदन "विना" = شبد کے ملاپ کے بغیر

न संभवति = نہیں ہو سکتی (یہ پرتیتی)

इति शेष: = یہ باقی ہے

एतदेव = یہی कुतः = کیسے (کیا بات ہے) इति चेत (اگر کہو)

तदुच्यते = وہ کہتے ہیں

Explanation शब्द: = شبد ہی خلو खलु = یقیناً

प्रत्यवमिशात्मा = پرتیہ کا روپ (...) अवभासात्मनोऽर्थस्य

اسی طرح باطنی روپ کے دکھائی دینے والے

[illegible]

अन्यतः = دوسری طرف سے

स्वच्छे = [illegible] उदके = [illegible] आदर्शात् = [illegible]

अन्तः क्रोडीकृत = [illegible] ततत

पदार्थसार्थात् = [illegible]

जडात् = [illegible] भेदत: = [illegible]

स्वभावभूत एव = [illegible] तथा

= [illegible]

" स्वभावमवभासस्य विमर्शं विदुरन्यथा
प्रकाशोऽर्थोपरक्तोऽपि स्फटिकादि जडोपमः" ॥

स्वभावम = [illegible] अवभासस्य = [illegible] विमर्शं = [illegible]

विदु = جانتے ہیں अन्यथा = اگر یہ نہ مانیں

प्रकाश: = [illegible] अर्थोपरक्तोऽपि = [illegible]

स्फटिकादि = [illegible] जडोपम: = [illegible]

[illegible]

[illegible]

٣ [illegible]

[illegible]

अन्यत्रापि उक्तम् = دوسری جگہ بھی کہا ہے

"न सोऽस्ति प्रत्ययो लोके यः शब्दानुगमे विना।
अनि अनुविद्धमिव ज्ञानं सर्वं शब्देन भासते॥"

न = نہ    सो = وہ    अस्ति = ہے    प्रत्ययो = پرتیے - گیان

[illegible]    लोक = دنیا میں    यः = جو

शब्दानुगमे विना = [illegible]

[illegible]    अनुविद्धमिव = گویا لپٹا ہوا شبد سے [illegible]

[illegible]    सर्वं = سارا    शब्देन भासते = شبد سے بھاستا ہے

स च = وہ (شبد)    सर्वावच्छेद = سب قیود سے

[illegible]    रहित = [illegible]    विशुद्ध = شدھ [illegible]

चित्प्रकाशात्मक = چت پرکاش آتما

[illegible]    मुख्यार्थनिष्ठः = [illegible] (چت پرکاش)

सन् = ہو

प्रत्यवमर्श = جس کو پرکاش ہے इत्युच्यते = اسے کہا جاتا ہے

जातिगुणक्रियाभिधानादिविविध विशेषावच्छिन्न
भिन्नरूप विश्वात्मक
= ذات - گن - کریا - نام وغیرہ - نانا پرکار کی مختلف ... रूपी अवभास
الگ الگ روپ ... یہی جو وستو ہے निश्चयवस्तु
[illegible] - اس پر کاش روپ ہوا

विविधकल्पनात्मकत्वात्
= یہ جس نانا پرکار کی کلپنا روپ ہونے سے

یہی विकल्प इत्युच्यते = اسی کو وکلپ کہتے ہیں

तदेव = وہی शब्दस्य = [illegible] मुख्यं रूपं
[illegible]

[illegible] तत्संकेतत्वेन = اس کا سنکیت ہونے سے
व्यवस्थित: = مقرر ہوا [illegible]
[illegible] श्रोत्रग्राह्यो = کانوں سے گرہن کیا
ध्वनिविशेषात्मको = جو خاص شبد دھونی روپ ہے
अर्थ एव = معنی ہی [illegible] प्रायेण = زیادہ تر اسی کو
[illegible]

शब्द इति व्यवह्रियते = کہا جاتا ہے

तस्मात् = اس لیے ہیں । शब्दरूपताम् = شبد کی شکل کو

आपन्नः = ہو گیا ہے प्रत्योद्भव

پیدا ہونے والی کو

प्राणभूता: = زندگی

یعنی شبد سب ہی پیدا ہونے کی زندگی ہے -

शक्तय एवास्य = یہی شکتیاں (اس شبد کی)

रूपस्य = اس روپ کی

स्वरूपावरणे = سروپ کے ڈھکنے کو

सद्योद्युक्ता = ہر وقت تیار رہتی ہیں

इति = یوں शक्तिवर्गस्य भोग्यतां गतः

पशु स्मृतः = وہ پشو یہ شکتی ورگ ہے اس کے بھوگنے والا یعنی کو جانتا

= کہا جاتا ہے

یعنی پشو جانتا ہے -

इति पूर्वोक्तेन = اسی سے پہلے کہے ہوئے

प्रविरोध = رکاوٹ

[illegible]

प्रतिपादितः = [illegible]

" स्वरूपस्य स्वस्वभावस्याच्छादने "

[illegible]

इत्यादिना वृत्तौ व्याख्यातमेतत् ॥२८॥

1813

प्रथ = [illegible] प्रस्य प्राक्पर्यन्तस्य (प्रसरस्य) = [illegible]

परस्य = [illegible] प्राप्तेः = [illegible] प्रभेद = [illegible]

प्रतिपादन = [illegible] पूर्वं = [illegible]

तत्स्वरूपस्य प्रत्यभिज्ञामात्र = [illegible]

[illegible] मात्रनिबन्धनौ = [illegible] बन्धमोक्षौ = [illegible]

प्रतिपादयितुमाह = [illegible]

[illegible]

सेयं क्रियात्मिका शक्तिः
शिवस्य पशुवर्तिनी।
बन्धयित्री स्वमार्गस्था
ज्ञाता सिद्ध्युपपादिका॥ २८॥

सायं = وہ یہ  क्रियात्मिका = [illegible]

शक्ति [illegible] शिवस्य = شو کی

पशुवर्तिनी = [illegible]

बन्धयित्री = [illegible]

स्वमार्गस्था [illegible]

ज्ञाता = [illegible]

सिद्ध्युपपादिका [illegible]

[illegible]

"सा प्रकाशस्य" [illegible] → स्वस्वभावस्यैव = [illegible]

परमेश्वरस्य = [illegible] "क्रियात्मिका" = کریاتمِک →

→ तत्स्वरूप = [illegible] प्रत्यवमर्श = [illegible]

लक्षणा [illegible] व्यापार = ویاپار

[illegible] प्रसीता. [illegible] "प्राप्तिः" = [illegible]

[illegible] → अव्यभिचारी धर्मः = [illegible] समर्थितारूपः = [illegible]

"इयं" [illegible] प्रतिपादित प्रसर रूपा = [illegible] प्राप्तिः

यैव = [illegible] अद्वय चिन्मात्र = [illegible] स्वभाव = [illegible]

प्रत्यवमर्शिनी = [illegible]

[illegible] परा प्राप्तिः = [illegible]

परमेश्वरस्य = [illegible] सर्वे इयम् = [illegible]

इयम् = یہ   इत्थं = اس طرح   प्रस्तात्व = [illegible]

एव भासते = ایسا ہی [illegible]
(دکھائی دیتا ہے)

[illegible]

तत्त्वतो = اصل میں   नास्ति = نہیں ہے

एषस्या: = (اس کی)   ततो भेद = [illegible]
इत्यर्थ: = یہ مطلب ہے

यथोक्त वृत्तौ = [illegible]

"न सा जीवकला काचित्संतानद्वयवर्तिनी
व्याप्त्री शिवकला यस्मादधिष्ठात्री न विद्यते"

[illegible]

न = نہ   सा = وہ   जीवकला = جیو کلا

[illegible]

काचित = کوئی   संतान = [illegible] (द्वय = دو) [illegible]

वर्तिनी = [illegible]   व्याप्त्री = [illegible]

द्वय = [illegible]

शिवकला = شیو کلا   यस्याम = جس میں

अधिष्ठात्री = [illegible]   न विद्यते = نہیں ہے

[illegible]

وہ کوئی کلا جیو کی نہیں جو دونوں شریر میں [illegible] شیو کلا [illegible]
[illegible]

अस्य = اس [illegible] त्रिलोकस्य = تینوں لوکوں [illegible] । अयम = یہ अर्थः = [illegible]

जीवस्य → पुंसः = [illegible] → पशो [illegible]

कलानां [illegible] । [illegible] द्विविधः = [illegible]

[illegible] संतानो = [illegible] ज्ञानरूपः [illegible]

क्रियारूपः [illegible] = [illegible] तत्र = [illegible] ज्ञानरूपः = [illegible]

[illegible] ⟶ [illegible] । अन्तःकरणात्मकः [illegible] (([illegible]))
कः त्रिविधः

क्रियारूपो = [illegible] बहिष्करणात्मकः = [illegible]
([illegible])

स्वभावस्थ [illegible]

प्राणशक्तिसहित = [illegible] । एकादशविधः =
[illegible]

इति चतुर्दशविधो जीवकला [illegible] । [illegible]
संतानः ~~बुद्ध वर्तिनी जीवस्यात्मनः~~

संग्रहात् = [illegible] द्विविध एव = [illegible]

संतान द्वय वर्तिनी
= [illegible]

जीवस्यात्मनः = کی روح कला = کلا सा = کلا وہ

न काचित् = کوئی بھی نہیں संभवति

यस्यां = جس کلا میں व्याप्त्री = پاتی

→ देशकालाद्यनवच्छिन्ने = [illegible]

کی वैभवं = کی وسعت फधिष्ठात्री = جانے والی

वेद्यत्वादिना = جانے جانے وغیرہ سے (علم کی معلومات سے)

सर्वमधिष्ठाय = سب میں رہ کر →

आत्मपरतन्त्रे कृत्वा = اپنے ماتحت بنا کر वर्तमाना = موجود رہتی ہے

शिवकला = شیو کلا →

शिवस्य = شیو کی परमात्मनः = پرماتما کی कला = کلا کی

पराप्राप्तिः = پرماتما کی پراپتی

उत्कारूपा = اوپر کی न विद्यते = نہیں

सत्तां = ہستی व्यभिचरति = نہیں بدلتی

अवभासते

पرکاش یہی - یہی یا - ہے | सैव = وہی پرکاش ہے वैश्वरूप्ये [illegible] باوجود ہونے کے

अपि

= یا بھی ہے

वैश्वरूप्येऽपि اگر چہ [illegible] مگر अवभासलक्षणस्य

सामान्यरूपस्य = [illegible] ہے سامانیہ [illegible]

प्रविधर्मस्य का व्यापकस्य = [illegible] अप्रतिरोभावात् = [illegible] ہوتا ہے [illegible]

सैव परा प्राप्ति = [illegible]

ر
दور | अपरा = دور → [illegible] स्थूलक्रिय [illegible] रूपा

इति परा अपरयो ✗ प्रात्तय = [illegible] अभेद एव = ابید ہی

[illegible]

परमार्थिकः = [illegible] प्रत्यभिज्ञापितः = [illegible]

तदतत ज्ञानगर्भस्तोऽपि उत्तमम् = [illegible]

[illegible]

"बहिष्करणा बुद्ध्यहंकृति मनः सुषुम्नाश्रया।
चतुर्दशासु चरिडके पथिषु येन येन व्रजेत्।
कला शिवनिकेतने जननि तत्र तत्र स्म ते
दशोदयति दुर्लभा जगति या सुरैरप्यहो ॥"

बहिष्करणा = پانچ بیرونی ( پانچ پانچ / 5 +5 ) बुद्ध्यहंकृति मनः = بدھی - من - اہنکار

[illegible] सुषुम्नाश्रया = سشمنا کے آسرے ( 14 )

चतुर्दशासु = ان چودہ चरिडके = [illegible]

पथिषु = ان چوڑے راستوں میں येन येन व्रजेत = جس جس راستے سے جاوے

कला = کلا शिवनिकेतने = شو کے گھر - [illegible]

जननि = ماں ہے

तत्र तत्र = وہاں وہاں स्म = ہی ते = تیرے

दशा = دشا उदयाति = ہی اُدے ہوتی

3. दुर्लभा = پائی جاتی ہے۔ जगति = جگت میں

या सुरैरप्य अहो = آہ جو دیوتاؤں سے بھی
مشکل سے پائی جاتی ہے

यस्यापि श्लोकस्यां तात्पर्यार्थः
= اس شلوک کا بھی مطلب ہے

श्रोत्रादि पञ्चकं = گیان اندرے پانچ

वागादि पञ्चकं = کرم اندرے پانچ و

दशविधं बाह्यकरणं = یہ دس پرکار کا باہری
سادھن

बुद्धि बुद्ध्यहंकारमनोभिः = بدھی، اہنکار، من

त्रिविधमन्तः करणं = تین پرکار کے
انتہ کرن

मध्यम प्राणश्च = اور بیچ والا پران (سمان)

इति चिद् आत्मिकाया = آتما کا (
प्राप्तिः
حاصل ہونے کی

चतुर्दश भेदाः = اس کے 14 بھید ہیں

तेषां = ان سبھوں    ये = جو    तावन्त एव = ویسے ہی

पन्थानः = راستے، سڑکیں

→ प्रसरमागार = پرسر مارگ    तेषु मध्ये = اُن کے اندر

येन येन केन चिद् = جس جس کسی    एकतमेन = ایک سے

पथा = راستے سے    एषा कला = یہ کلا

शिवनिकेतन व्रजेत = اس شو گھر میں جائے (اندر جائے)

→ शिवः परमात्मा = پرماتما    स एव = وہی

निकेतम → आलयः → گھر    तत = وہیں

गच्छेत = جائے    तत्र दशा उदयति = وہاں پر دشا اودے ہو جاتی ہے

इति संबन्धः = یہ رشتہ سمبندھ ہے

शिवनिकेतनम् व्रजेत = شیو گھر میں جائے (اس پرماتما میں)

इति = ایسا    मायीयभेद प्रत्यव्यतिरेकेण

= مایا کے ذریعہ جو بھید ہے - اسکی جو کاٹ ہے اسکے بغیر (دونوں طرف)

145 शिवाख्य स्वपदाश्रयरूपः = جو شیو نام سے اپنے سروپ میں ہے
یعنی ٹھہر جاتا

اصلی पारमार्थिकः = سچی कलाया = کلا کا व्यापारः
ویاپار

सिद्धवत् = سدھ کی طرح व्यवहृतः = ہو کر برتاؤ میں آتا ہے
(یہ سمجھ کر)

इयं = یہ = یہ کلا कला = کلا

शिवात्मकात् = شو سروپ निरास्पदात् = جس کا کوئی آسرا نہیں

جیسا "न दुःखं न सुखम् " = اس طرح جو نہ سکھ ہے
इत्यादिना = اس طرح
कृतलक्षणात् = جو کہ جس کا لکشن کیا گیا ہے
इदेति = اس شبد سے پکارے جانے
میں آتی ہے

→ कृतकृत्या च = کرتکرتی یعنی پورا کیا ہے

तत्रैवान्ते = اسی کے اندر

→ प्रविश्य समरसी भवति = اسی کے اندر جا کر سمرس ہو جاتی ہے –

[illegible]

→ सरिदिव सागरे = ندی جیسے ساگر

मध्येऽपि = بیچ میں بھی اگرچہ

[illegible] बुद्ध्याद्यन्योन्य = بدھی آدی کا

भिन्न प्रसर रूपतया = [illegible]

नानात्वेन = ناناتوا سے

अवभासमानापि = بھاسمان ہو رہی اگرچہ

जलरूपत्वमिव = جل روپتا کی طرح (دراصل)

سو سامान्ये = سامانیہ میں

[illegible] → चिदात्मकत्वं = چت سروپ (جو سب میں ہے)

न व्यभिचरति = وہ نہیں بدلتی

इति न कदाचित् = ایسا نہیں کبھی

इति न कदापि स्वभावम् = اپنے سبھاو کو

अपैति = نہیں چھوڑتا

किंतु = لیکن

माया शक्ति व्यामोहिते

[illegible] =

[illegible]

न तथा प्रत्यभिज्ञायते = نہ اس طرح سے وہ پہچانا کرتے ہیں۔

एवमेषा काला = لہذا اس طرح یہ کلا

येन येन पथा = جس راستے سے

शिवनिकेतनं = اس شو کے گھر کو جائے  व्रजेत

[illegible] तत्र सा तादृशी = وہاں وہ ویسی ہی

स्वसंवेद्यत्वात = آپ ہی سے معلوم ہونے سے

व्यपदेष्टुम = کہنے کو  अशक्या = نہ کہی جا سکے

[illegible] कस्यचित प्रबुद्धस्य = کسی جاگے ہوئے کا

दशाअवस्थाउदयात्त = پر روشن حالت میں ظاہر ہے

→ अभिव्यज्यते = ظاہر ہوتی ہے

या = उ.  सुरै = دیوتاؤں  → ब्रह्मादिभिपि = برہما وغیرہ کو بھی

ईलमा = اُن کو معلوم ہونا

یہ پہچانی ہوتی ہے

ते हि = وہ برہما وغیرہ دیوتا

प्रत्ययोद्भव = علم سے پیدا ہونے والے ۔ ان کو

*. ان برہما وغیرہ کو بھی اپنی بزعم خود ... بڑا ابھیمان ہے ... شیو پتی کی ... حاصل کرنی مشکل ہو گئی ہے - جب تک اس ابھیمان کا اتکرم نہ کریں -

जनित = پیدا ہوا ہے ब्रह्मत्वाद्य = برہما وغیرہ

*.

اِس اِس अवच्छिन्न = کے पाशावशं = پاش کے بس

अभिमान ... اس ابھیمان کا अनतिक्रमात् = اتکرم نہ کرنے سے

( )

پتا शिवरूपा पतिदशां = پتا شیو روپ جو ہے

कथमाप्नुयुः · کیسے پراپت کر سکتے ہیں

اصلی پرکرت ۱ प्रकृतम् इदानीं ... پرکرت کا ... (جس پر بحث ہو رہی ہے)

व्याख्यायते

किंतु = لیکن स्वरूपापि ...

असौ पारमेश्वरी - ... क्रियात्मिका

" पशुवर्तिनी बन्धयित्री" ... परा शक्तिः

...

= ...

पशौ = پشو میں भेद = بھید प्रत्ययोत्थ

= ...

आपादिता = اس نے پیدا کی ہوئی

पारतन्त्र्ये = پرتنترتا میں ہے  میں पुंसि = پرش میں

वर्तमाना = اپنے پر موجود ہوئی

→ बन्धस्य = بندھن کی → जन्मादि प्रबन्ध = جنم وغیرہ (جیسا پربند)

परिवर्तनात्मकस्य = بدلتے رہنے والے  संसारस्य कर्त्री = سنسار کی کرنے والی ہے

पशु = ڈھور → किल = بیشک  सेवितो = سیوا کیا

व्यवच्छिन्नस्य = علیحدہ ہوئے  आत्मन = آتما کو

→ स्वात्मेव एव = اپنے آپ ہی (سنسار میں آتما کی) سے

सन्नाम = اس अपृथक्त्वस्य نام کے

उपाधिषु विषयो = ...

उपादान ज्ञान = ...

जनित सुखाद्य अनुभव मात्र = ...

= ختم ہونے والا पर्यवसित = ختم ہوتی ہے

निज ज्ञान क्रिया = اپنی گیان کریا پरिस्पन्द = حرکت کرنے والی

अपरामृष्टत्व = نہ غور کیا ہوا तत् परमार्थो = (त्वात)
اس سے ٹھیک مطلب ہوتا

व्यवच्छिनत्ति = الگ کرتی ہے

सा च इव = وہ = ویسی

व्यवच्छिन्नत्वेन = الگ ہونے سے गृह्यमाणा = گرہن کی ہوئی

[illegible]

तम = اس کو अप्रबोध = نہ جاگا ہوا

प्रत्युदयात् = سامنے کھڑے ہو کر पशुत्वेन

बध्नाति = پشو کی طرح باندھتی ہے

इति पशुवर्तिनी
बन्धयित्री" = اس طرح پشو والی باندھنے والی ہے

इत्य उक्तम् = ایسا کہا
= کہا گیا ہے

ननु = [illegible] एवं = [illegible] स्वभावत्वात् [illegible]

अस्याः = [illegible] पद्मो: [illegible]

नान्यद्वेद्यं = [illegible] अभाव प्रसङ्गः [illegible]
([illegible])

तत आह = [illegible]

विदिता
"ज्ञाता" → [illegible] धावात्मक
[illegible] = स्वस्वभाव प्रत्यवमर्श
[illegible] क्रियारूपतया
[illegible]

प्रत्यभिज्ञात = [illegible]
सती
"सिद्ध्युपपादिका" [illegible]
→ सिद्धि [illegible] आत्म सैक्षयो विगम = [illegible]

लक्ष्मणायाः = [illegible]
परायाः = [illegible]

आनुषङ्गिक = [illegible] विविध = [illegible]

[illegible] विभूत्य = [illegible] आविर्भाव = [illegible]

[illegible] रूपायाश्च अपरायाः = [illegible]

उपपादिका = [illegible]

वस्तु = [illegible] स्वभाववालात = [illegible] [[illegible]]

संपादयित्री = [illegible]

यत = [illegible] एषा = [illegible] स्वमार्गे = [illegible]

अध्वनि स्थिता

→ स्वस्मिन = [illegible] → आत्मीये = [illegible]

→ शिवस्वभावरूपे [illegible] मार्गे [illegible]

अध्वनि-स्थिता = [illegible]

तत व्यतिरिक्त विषयान्तर = [illegible]

निवृत्तिगत = [illegible]

इत्य अर्थः [illegible]

→ प्रत्याद्वरूप माया वैभव = [illegible]

[illegible]

| | |
|---|---|
| उद्भववित भिदापेक्षया | = [illegible] |
| | = [illegible] |
| पशुवर्तिनी | = [illegible] |
| त जीवकला | = [illegible] |
| इत्य उच्येत | = اسے کہا جائے |
| प्रत्युदित प्रबोधस्य | = [illegible] |
| तु यथावास्थितत्वेन | = [illegible] |
| प्रत्यभिज्ञमाना | = [illegible] |
| सर्वाः सिद्धी रुपपाद्यति | = [illegible] |
| इति = یہاں، श्लोकार्थं | = شلوک کا مطلب |
| व्याख्याय | بیان کر کے |
| इदानीं = اب، यथा = جیسے، एषा = یہ | |
| स्वमार्गस्था | = [illegible] |
| तथा विततय | = [illegible] |
| प्रतिपाद्यते | = [illegible] |

एषा = [illegible] परमेश्वर स्वरूप प्रकाशा

[illegible] =

प्रत्यवमर्शा मात्ररूपा = [illegible]

परैव शक्ति = [illegible]

वाग्रूपतया प्रसृता = [illegible]

इति परमेश्वरेण = [illegible]

प्राप्तेषु वसुधा: [illegible]

प्रदर्शायता = [illegible]

सर्वदा = [illegible]

स्वमार्गस्थत्वमस्या = [illegible]

[illegible]

प्रतिपादितम् . = [illegible]

= [illegible]

या सा = प्राक्ति (نواشر شکتی) प्राक्ति जगद्धातुः = [illegible]

कथिता = کہی گئی समवायिनी = سمواۓ [illegible] (جیسے آگ میں گرمی)

तस्य = اس کی इच्छात्वं = اچھا یعنی [illegible] सा = وہ = देवी = ہے

सिसृक्षोः = [illegible] सं प्रपद्यते = [illegible]

(جب سرشٹی بنانا چاہتا ہے)

सा = وہ [illegible] एकोऽपि = ایک ہو کر بھی सत्यमनेकत्वं [illegible]

यथा = جیسے गच्छति = جاتی ہے

तत्र भुरगु [illegible] एवमेतत् = ایسا ہی

इति = یہ [illegible] ज्ञेयं = جاننی چاہیے न अन्यथेति = اس کے سوا [illegible]

इति = یہی सुनिश्चितम् = اچھی طرح [illegible]

ज्ञापयन्ती = [illegible] जगत् = جگت کے पत्र = اس جگت میں

ज्ञानशक्ति निगद्यते = [illegible]

एवं भवतु इदम् सर्वम् = [illegible] इति = [illegible]

कार्योन्मुखी यदा = [illegible] जाता = ہوئی तदैव = اسی وقت

ततवत = [illegible] कुर्वत्यत्र = [illegible] क्रियामता = [illegible]

[illegible]

एव यथा = [illegible] द्विरूपैव = [illegible] ([illegible])

पुनर = [illegible] भेदै = [illegible] अनेकताम = [illegible]

अर्थ उपाधि वशात् = [illegible] याती = [illegible] चिन्तामणिरिव

[illegible] =

एश्वर्यी = [illegible]

तत्र = [illegible] तावत् = [illegible] आपन्ना = [illegible]

[illegible] मातृभाव [illegible] विभिद्यते = [illegible]

द्विधा च = [illegible] नवधा = [illegible] 9 [illegible] अ क च ट त प य श = 9

([illegible]) 50

भेदै [illegible] पञ्चाशद्धा = 50 16+34 = 50

मालिनी = [illegible] 50+9 = 59×2 = 108

इत्यादिना प्रकाशितो ऽयं अर्थः = [illegible]

[illegible] तथा = [illegible] प्राह = [illegible] पदुदवादिनि

[illegible]

विवृत्ति [illegible] वाचो युक्त्या

[illegible]

तत्प्रसर = [illegible] प्रतिपादयद्भिः = [illegible]

स्वभागिस्थत्वमेव = [illegible] यस्या = [illegible]

प्रति प्रदर्शितम् [illegible]

[illegible]

यदाहुः = = [illegible]

"वाग्रूपता चेदुत्क्रामेदवबोधस्य शाश्वती।
न प्रकाशः प्रकाशेत सा हि प्रत्यवमर्शिनी॥"

वाग्रूपता = [illegible] चेद् = اگر उत्क्रामेद = [illegible]

अवबोधस्य = [illegible] शाश्वती = [illegible]

न प्रकाशः = [illegible] प्रकाशेत = [illegible]

सा हि = [illegible] प्रत्यवमर्शिनी = [illegible]

सैषा = [illegible] प्रत्यन्त = [illegible] भेददशा = [illegible]

यस्यां = [illegible] स्फुरमेव = [illegible] स्थत्वम् [illegible] = [illegible]

यस्या = [illegible] स्वभाग = [illegible]

यदा = جب   पुनः = پھر   3 → = پھر بار
नानारूपं = مختلف روپ   इदम् इति = یہ   विभक्तत्वेन = جدا جدا
क्रमिकत्वेन च = ترتیب سے   अन्तः = اندر سے
परिस्फुरितम् = ظاہر ہوا   अखिले जगत् = سارا جگت
प्रविमर्शात् = اس جگت کو ہوش میں رکھنے
उपसंहृत्य = سمیٹ کر — विभागक्रम शून्य = جہاں تقسیم و ترتیب نہ ہو
स्वमाहिम्नि = اپنی عظمت میں →
स्वभावव्योम्नि = اپنی ذات کے آکاش میں
निमिवन्ती = غرق ہو کر — ڈوب کر
→ स्वरूपप्रकाशमात्र = اپنے روپ کا پرکاش
परिशेषैव भवति = residue
— باقی رہ جاتا ہے
= باقی رہ جاتا

तत्र = اس میں    अन्तरस्य = اندر [illegible]

[illegible]    परस्य ज्ञात् = [illegible]    पश्यन्त्य अभिधान = پشینتی نام

वाग्रूपा = واک روپ    विवृत्ति = [illegible]

इत्युक्ता - यदाहु = [illegible]

" अविभागा तु पश्यन्ती सर्वत: संहृतक्रमा।
स्वरूपज्योतिरेवान्त: सूक्ष्मा वागनपायिनी॥ "

अविभागा = [illegible]    तु = [illegible]    पश्यन्ती = [illegible]

وہ सर्वत: = ہر طرف    संहृतक्रमा = [illegible]
([illegible])

[illegible]    स्वरूपज्योतिरेवान्त: = صرف سروپ [illegible]    अन्त: = [illegible]

सूक्ष्मा = [illegible]

वाग् अनपायिनी = [illegible]
([illegible]) - [illegible]

अथापि = پھر بھی  स्वभागीस्थैव = اپنے حصے ہی میں [illegible]

एषा = یہ | यदा = جب  प्राणप्रयत्न = پرانوں کا جو پریتن ہے

व्यतिरेकेण = اس کے بغیر  प्रतिप्राणि = ہر ایک جیو کی

शरीरान्तर = شریر کے اندر  स्वोदिता = اپنے اندر سے ہی اٹھی ہوئی

स्थानादिविधान = جو استھان [illegible] ہے [illegible]

ध्वनिविशेषाणां = اس وقت شبدوں کی
मकृतया ( [illegible] ) خصوصیت سے

شبد پرانوں کا [illegible] [illegible]

कालादिक्रमे = کال آدی کا [illegible] ( [illegible] )

वर्णादिविभागे = حرفوں کا [illegible]

भाविनम् = ہونے والا ہے [illegible]

अनुचकृन्ती = اس کو [illegible] =

ایسا → प्रसरं गृह्णाति = پھیلاؤ [illegible]

तदा = تب [illegible] मध्यमारूपवाग्रूपा विवृत्तिः
[illegible]

इत्यभिहिता: = کہی گئی ہے  तदापि = اس وقت بھی (جب مدھما کہاتی ہے تب بھی)

? संविन्मात्र = سموت ماتر क سوکھا روپ ہے

یہ اپنا کھاکی جوڑ ... प्रकृतित्वम = لیکن پرکرتی تتو کا  अनतिक्रान्ता = نہ الانگھی گئی

اشا स्वमार्गस्थैव सषा = اپنے ہی مارگ میں ٹھہری ہوئی (بدھی میں ٹکی)

यदुक्तम् = یہی کہا ہے

" केवले बुद्ध्युपादान क्रमरूपानुपातिनी।
प्राणवृत्तिमतिक्रम्य मध्यमा वाक् प्रवर्तते ॥ "

केवले = صرف  बुद्ध्य उपादान = بدھی اپادان کارروپ

क्रमरूप = کرم روپ  پیچھے। प्राणवृत्तिमतिक्रम्य
अनुपातिनी = پیچھے چلنے والی  پران سے تعلق رکھنے والی (پیچھے)

मध्यमा वाक = مدھما واک پرورت
पवर्तते = ہوتی ہے

यदा तु = جب بھی  प्रयोक्तृ (परस्य) = پریوگ کرنے والے پرش

= جو پرش  इच्छा = اسکی جو اچھا ہے

جو پرش نے پرش کی
اچھا اور پریاس
پریتن ... 
... اشارہ

अनुविधायि = انوسار جیسا  ~~म~~  प्रयत्न प्रेरिते = اس پریتن سے حرکت کی ہوا - اشارہ دیا ہوا (یعنی جو حرکت دیا گیا)

प्राणाभिधाने = [illegible] मरुति = [illegible]

[illegible] शरीरोद्भवो = [illegible] → उरःप्रभृतिषु

[illegible] ज्ञाताभिधाने = [illegible]

सैव = [illegible] सामान्य = [illegible] ध्वनिरूपा = [illegible]

स्वरव्यञ्जनादि = [illegible] भेद

विभक्ता = [illegible] आकारादि [illegible]

[illegible] नियत = [illegible] वर्णरूपता [illegible] प्रयोक्तृभेदेऽपि [illegible]

[illegible] अप्यभिचरन्ती = [illegible] प्रसरति = [illegible]

तदा = [illegible] वर्णभेदादि = [illegible]

प्राणमात्रक्रिया = [illegible] वैखरी अभिधान [illegible]

वाग्रूपा विवृत्तिः = [illegible]

[illegible]

शब्दुतान् = [illegible]

"स्थानेष्वभिहते वायौ कृतवर्णपरिग्रहा।
वैखरी वाक् प्रयोक्तॄणां प्राणवृत्तिनिबन्धना।"

स्थानेष्व = [illegible] अभिहते = [illegible] वायो = [illegible]

कृतवर्णपरिग्रहा = [illegible] वैखरी वाक् = [illegible]

प्रयोक्तॄणां = [illegible] प्राणवृत्तिनिबन्धना = [illegible]

तदा = [illegible] असौ = [illegible] देशकालाधार = [illegible]

[illegible] प्रयोक्त्रादि = [illegible] वैचित्र्यैः [illegible]

अविकार्यी = [illegible] अनियत = [illegible]

वर्णसमुदायात्मिका = [illegible] परुष = [illegible]

इत्यादि = [illegible] सापेक्षा = [illegible]

[illegible] अभिव्यक्तिकाल = [illegible] जहती = [illegible]

१ | नित्यैव = ہمیشہ ہی یہ بھی اور संविद्रूपत्वमपि = سمویت روپ والی ہونا بھی

अनुगतमेव = پیچھے ہی ہوا ہے
(اور ہمیشہ سمویت ہونا ہی)

मध्यमावद् = جیسے مدھیما کی طرح ہے

अनुगतमेव = پیچھے ہی ہونے ہوئے اور ہے

।। इति = اور یہ स्वमार्गस्थत्वमपि = اپنے راستے میں ٹھہرا ہونا بھی

अस्या = اس کا न व्याहन्यते = ٹوٹتی نہیں

एवम् असौ = اور یہ اسی طرح वैखरीरूपतामापन्न
पि
= ویکھری روپ کو حاصل ہو کر بھی ہے

मातृकावर्ग = ماتریکا کا ورگ =

वर्ण = اکشر पद = پد वाक = واک

अर्थ = ارتھ اور भेदेन = اس بھید سے

अपर्यन्त = بے حد प्रसंरे = پرسر کو

गृह्णाति = پکڑتی ہے यथा च वर्ण वैखरी

جیسے کہ اور (یہ) اکشر ویکھری روپ والی ہے اور یہ بھی اسی طرح = रूपा इयम् एवम्

- بے حد پرسار والی ہے अनन्त प्रसारा

میں

तथा = ویسا ہی स्वर = سُر वैखरी रूपादि = کے روپ میں स्वर = سُر

ग्राम = گرام मूर्छना = مورچھنا तान = تان

जात = جات राग = راگ आदि = آدی کا भेदेनापि = بھید سے بھی

अनन्त प्रसरा = بے حد پسار والی ہے

तत इवम इयं = یہ اسی لئے وہ पारमेश्वरी = परा प्रातिभा = پرمیشور کی پرا شکتی ہے

स्वभाव प्रत्यवमेष्ट। क्रियादिना।

= جو اپنے سبھاؤ سے ہے اسی کا جو پرا رشی اتنی کریا وغیرہ میں

सांकेतिक शब्द = شبد جو سنکیت ہے (شبد)

पर्यन्तेन = پہنچنے تک اس निरवधिना = جس کی کوئی حد نہیں ہے

स्वमहिम्ना = اپنی مہما سے प्रसृतापि = اگر پھیلی بھی ہے

सर्वस्यैव = ہر ایک چیز میں पदार्थजातस्य = اس [illegible]

सामान्य संवित = [illegible] प्रकाश = [illegible] میں

वितिरे केरा = [illegible]

अनुपपन्न = [illegible] स्वात्मलाभस्य

= [illegible] प्रत्यवमर्शिनि = [illegible]

सती

सर्वदा स्वभागिस्थत्वं न व्यभिचरति

[illegible]

ततश्च = [illegible] जगत की आधीन = [illegible]

ईश्वरोद्भावित = [illegible]

मायाशक्ति = [illegible] जनिते = [illegible]

नानाविकल्परूपैरावरणैः = [illegible]

संबद्धय [illegible] शक्ति अनुग्रह सा [illegible] =

स्पर्शो = [illegible] उन्मेषित [illegible] =

सत्यं = तत्‌रूप = [illegible]

आहरण = [illegible] कुशल [illegible] =

[illegible] विज्ञान = [illegible] इदा: [illegible]

प्रमातृन् — باندھنے والوں — प्रति — तें — [illegible]ी
سرتا قائل کو

स्थमायितुम — [illegible] → प्रत्यन्तं
तिरोधातुम
= [illegible]

[illegible] = وہ مسکن جو بانا ( [illegible] )
تا یا [illegible] کو آدمی [illegible] [illegible]

30.3.67. — on words on
साम्ब फकचका —


CBSR
Sandal Wood
HAIR OIL